

15110

إِذْ قَالَتِ السَّمَوَاتُ عِمْرَانُ رَبِّ ارْنِي نَدْرَتِكَ مَا فِي

بَطْنِي مُحَمَّدٌ رَأَيْتَ قَبْلُ مِنْنِي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٥

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ ارْنِي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

وَضَعْتَ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ ۖ وَارْنِي سَمْعُهَا مَرِيضٌ وَارْنِي

أُغْيِزُهَا بِكَ وَذَرِّسْهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ٥ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا

بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ

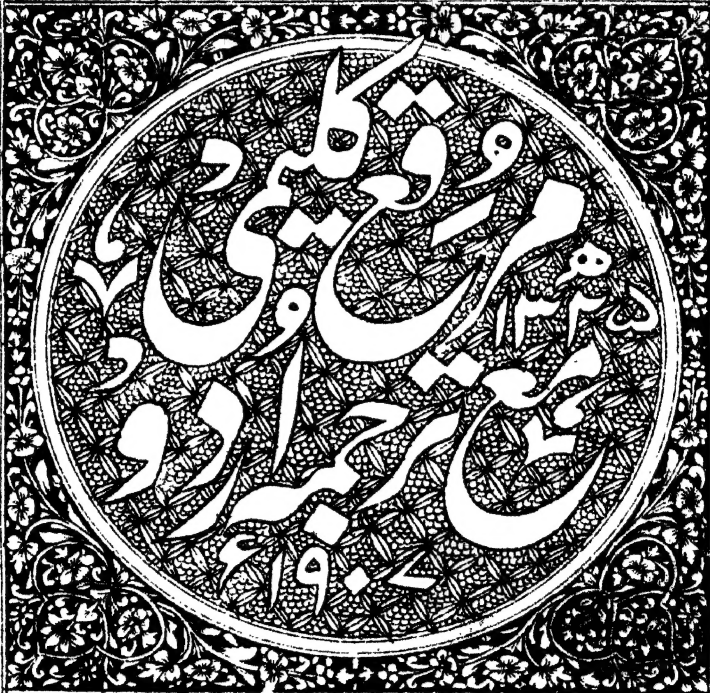
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَ هَارٍ زَقَاتًا قَالَتْ يَتْلُمُ

أَنْتَىٰ لَكَ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَنْزِلُ

مَنْ يَشَاءُ بِفَقِيرٍ حَسَابٍ ٥

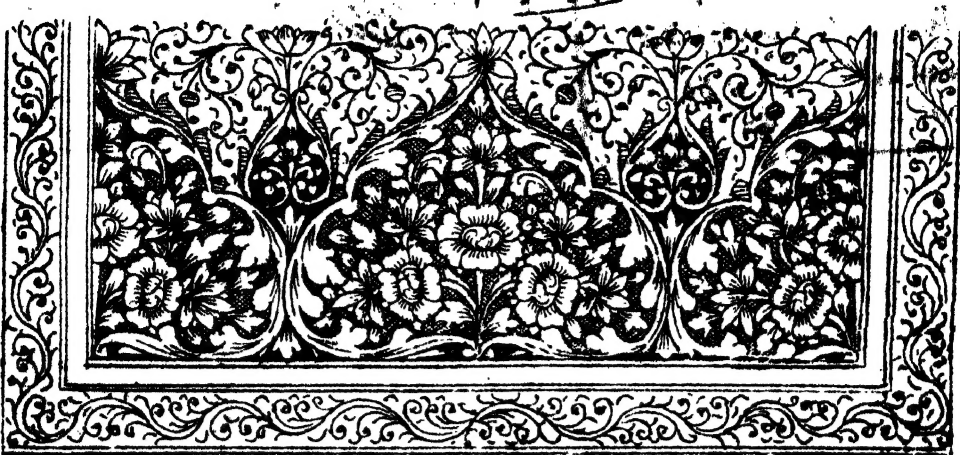
بِخَاتَمِ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ
اللَّهُ إِلَهُ مُرَشِّدٍ وَمُهَذِّبٍ

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ سَائِدِ الْوُجُوهِ تَصْدِيقًا قُدُّو السَّكِينِ حُسْرُ شَاكِلِي مَا هِيَ سَمِي



بِصَحَابِ بَاهِتَمِ اَوَّلِ اَنَامِ حَاكِمِي دُرِّشَانِ مُحَمَّدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَمْرِو

مَطْلَعِ مَحَبَّتِ اَوَّلِ دَهْلِي شَدِيدِ
دَلِيلِ مَحَبَّتِ اَوَّلِ دَهْلِي شَدِيدِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا كُلُّ الْكُلِّ بِكَ الْكُلِّ وَمِنْكَ الْكُلُّ وَالْيَكُ
 الْكُلِّ صَلِّ عَلَى نَعْيُنِكَ الْأَقْدَمُ وَالْمُظَهَّرُ
 الْأَتَوَّاهُ لَا سَمْعَ الْأَعْظَمُ
 ہر زمانہ کہ سطورہ دین اولیٰق بہت بمنزلہ رقعہ بہت
 کہ ازپیران خرقہ پوش سراپا ہوش باین گداریہ وبتا
 محنت بریک دیگر دوختہ مرتبے برے پرشش ایسے
 الحق از بصیرت ساختہ لہذا این مجموعہ را ہر ق
 نام کردہ و اقسام صلوٰۃ را برورد و مقدم و آشتہ و ہر
 قائمہ را معنون بر رقعہ ساختہ و چون اختصار مطلوب بود
 اختصار بذکر بعض خواص نمودہ آمدہ

يَا كُلُّ الْكُلِّ بِكَ الْكُلِّ وَمِنْكَ الْكُلُّ وَالْيَكُ
 الْكُلِّ صَلِّ عَلَى نَعْيُنِكَ الْأَقْدَمُ وَالْمُظَهَّرُ
 الْأَتَوَّاهُ لَا سَمْعَ الْأَعْظَمُ
 ہر زمانہ کہ سطورہ دین اولیٰق بہت بمنزلہ رقعہ بہت
 کہ ازپیران خرقہ پوش سراپا ہوش باین گداریہ وبتا
 محنت بریک دیگر دوختہ مرتبے برے پرشش ایسے
 الحق از بصیرت ساختہ لہذا این مجموعہ را ہر ق
 نام کردہ و اقسام صلوٰۃ را برورد و مقدم و آشتہ و ہر
 قائمہ را معنون بر رقعہ ساختہ و چون اختصار مطلوب بود
 اختصار بذکر بعض خواص نمودہ آمدہ

۱۰۱

مقدمہ

مقدمہ

مال کو چاہیے کہ پہلے اپنے میں شرائط مذکورہ ذیل پہ
 کوئے جب عمل شروع کرے کیونکہ بغیر انکے عمل کرنا ہلاک
 اور تسمیہ کی امید رکھنا جہالت الہام احمد بنی درجہ کہ تسمیہ
 دعوت میں یہ شرطیں ہوتی ہیں اول طلال صدق مقال حصہ

عالم را باید کہ این شروط مذکورہ و ذیل خود پیدا آورد و بعد
 بد کہ بے این بطالت است و امید لری نتائج
 جہالت الہام احمد بنی درجہ کہ راس میں اجماع دعوت است
 این شروط را فرمودہ۔ اکل حلال صدق مقال حصہ

قلب و عجز و خضوع و بجا و خضوع و کسوت حلال
و رعایت اوقات صالحہ چون وقت افطار و سحر و وقت
قلب بعد اذانے فرائض و درمیان سنت فجر و فرض آن
بعد صلوٰۃ جمعہ تا غروب و در عرفہ و منصف شعبان
و عیدین و رمضان و بعد تلاوت قرآن و نزول نزول
و نزول مرثیہ و مجالس علماء دین و جماعت مسلمین و
غیبت مدعو کہ و نزول دعائے منظم و نزول دعائے
والدین للادلاء و مناسک حج و ایام بہار و بطن ہر
دست و انفرج انگشتان و رفع ہر دو دست تا بطن
ظاہر شود و بازو از دست کشادہ گردد و حتی گاہ از
بازو و خفض سر مد سجود و غیر آن و درک معنی و علم
و ابتداء و ختم آن بر مرد و آن سرور صلی اللہ علیہ وسلم
و آلہ و اصحابہ و عدم ملال از عدم سرعت اجابتہ و ذکر احوال
بالغالب و تجدد توبہ و مستحقان از دمار و آولی
و و ام طہارت کاملہ یعنی بہر شلیت و مسواک و استیجا
و عدم و صلوٰۃ نفل و تقدیم نفل خیر چون صحتہ و نما
آن و استقبال قبلہ و احتیاط و دین کہ ایذا نہ رساند
و ترک حیوانات جامی و جلای و ترک ہشیار منتہن چون
بصل و قوم و کرات و خلوت مظلمہ بعد از اصوات
ناس و خلوت بعد از استلا و محافظت اوقات کتعلق
بجوہر و از اندو ساعات معینہ و بجزرات معینہ و عدم
تجاوز باغراط و تغریط از عین معین کہ تدرہ و کشف اس

قلب و عجز و خضوع و بجا و خضوع و کسوت حلال
و رعایت اوقات صالحہ جیسے وقت افطار و سحر و وقت
قلب بعد اذانے فرائض و درمیان فرض و سنت فجر
نماز جمعہ سے غروب آفتاب تک۔ روز عرفہ و دوہویں شعبان
و عیدین۔ رمضان۔ بعد تلاوت قرآن قرب بارش علی الخضر
صحبت علماء دین و جماعت مسلمین و مدعو کہ کا نولہ وقت
و کا منظم۔ و دعائے والدین۔ وقت ادائے افعال حج
عمرو۔ و دونوں ہاتھوں کا کشادہ رکنا۔ انگلیاں کھیلے رہنا
و دونوں ہاتھوں کا اس قدر اوچک کرنا کہ انگلیاں کھل جائیں اور
بازو ہاتھ سے اور کو کھیں بازو سے علیحدہ رکنا اور سجدہ
و غیرہ میں سر ہلکانا۔ اور ابتداء و ختم و دو شریف پر
کرنا اور دعا کے بعد نبی قبول کرنے سے ملال نہ کرنا اور دعا
کی کثرت کرنا۔ دعا کے وقت از سر نو توبہ و استغفار کرنا ہمیشہ
با وضو رہنا۔ وضو کامل کرنا یعنی ہر عضو کو تین تین دفعہ دینا
مسواک کرنا۔ ہر عضو کو پورا دھونا۔ روزہ نماز نفل کا ذخیرہ
میں پیش قدمی کرنا۔ قبلہ رو بیٹھنا۔ کسی کو ایذا نہ پہنچانا
حیوانات جلای جامی کا ترک کرنا۔ بودا و چیز جیسے پیاز
لہسن وغیرہ نہ کھانا۔ تنہائی میں جہاں کسی کی آواز نہ
آتی ہو بیٹھنا۔ بعدہ خالی رکنا۔ اوقات کی محافظت کرنا
کہ نجوم سے تعلق رکھتا ہو ساعات معینہ و بجزرات معینہ
کا التزام رکنا۔ بعد مسین میں ہر لفظ تلفیظ
نہ کرنا خشک سر ہو کر

الطہارۃ
۱۰۰

جسے یے دعا کی جائے یعنی کسی غیبت میں دعا کر نیے جلدی قبول ہوتی ہے کیونکہ خلوص سے نزدیک ہے ۱۰۰

رقعات الصلوٰۃ

ترتیب خواندن سورتھا در سنن مجید و دیگر اوقات

وقت و عا د استعمال عطریات و ستر عورت و عدم حضور
منکر و شعور و عدم شغل بغیر و تہذیب اخلاق ظاہرہ
اشعار ظالم تصیر یا بخجایہ قبل از دعا بار بردہ بہ نیت آنکہ
شاید ترک کند بعد از دعا مکتب یا بحیث بار یا بجای دیگر

رقعات الصلوٰۃ

تیسین سورہ در سنن رو اتب آمدہ در سنت نماز فجر
سورہ شرح و فیل برے دفع بواسیر و ماسیل آمدہ
برکہ بکافرون خلاص و مطلبت نماید در خانہ خود مکرو
نہ بیند و در چار سنت ظہرہ از کافرون با خلاص بخواند
و در دو اخیرہ آیت الکرسی و آمن للرسول تا آخر سورہ
و در سنت عصر افزائت تا تکاثر یا در اولی العصر
بار پس سہ بار پس دو بار پس یک بار و در سنت نماز مغرب
کافرون و خلاص و در سنت بعد فرض العشاء آیت
الکرسی و آمن للرسول بقل آنکہ چار میگوید آیت الکرسی
تا خالدون و للرسول شہد اللہ انک لا الہ الا
ہو و الملک الحق و اٰلہ العزیز قاضی بالقسو
لا الہ الا هو العزیز الحق لا الہ الا
الذین عند اللہ الاسلام و قل اللہم
ملاک الملک تو فی الملک من کشاء
و تلزم الملک من کشاء و تلزم من
کشاء و تدل من کشاء یبدک الخیر
انک علی کل شیء قدیر

و عا نکھا استعمال عطریات ستر عورت مخالف شی کا موجود نہوا
اوسان بجا رکنا غیر کے ساتھ مشغول نہوا اپنی جاوگت منوٹا
ظالم کو دعا کہ پہلے مرا خدایا کفایت ازین نیت کو ناپای ظلم سے
پر نیز کہے خیر کردیا و عا بعد تین دفعہ یا ایک دفعہ یا مجیب کہنا

رقعات الصلوٰۃ

سنن رو اتب میں تیسین سورہ اعاویش سے ثابت
کہ جو شخص فجر کی سنتوں میں سورہ انشراح اور فیل پڑھو تو
اور ذیل غمرہ سے محفوظ رہے اور سو کا فو فی خلاص پر دعا
کرنا بکروا ت خاند کو دور کرتا ہو اسی ہے کہ ظہر کی سچا سنتوں
میں سورہ کافرون سورہ خلاص تک اور اخیر کی دو رکعت
میں آیت الکرسی و آمن للرسول و آخر عصر کی سنتوں میں
زلزال سے سورہ تکاثر تک یا اول رکعت میں سورہ عصر
مرتبہ اور دوسری میں تین بار اور تیسری میں دو خدا و حق میں
ایک بار اور مغرب کی سنتوں میں سورہ کافرون اور خلاص
عشاء کے بعد آیت الکرسی و آمن للرسول اور چار رکعت کے
قائل کے موافق آیت الکرسی تا خالدون و آمن للرسول اور
شہد اللہ انک لا الہ الا هو و الملک الحق و اٰلہ العزیز
قاضی بالقسو لا الہ الا هو العزیز الحق لا الہ الا
الذین عند اللہ الاسلام و قل اللہم ملاک الملک
من کشاء و تلزم الملک من کشاء و تلزم من
کشاء و تدل من کشاء یبدک الخیر انک
علی کل شیء قدیر

الْبَيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَلَّى فِي النَّهَارِ فِي الْبَيْلِ
وَتَوَلَّى فِي النَّهَارِ فِي الْبَيْلِ وَتَوَلَّى فِي النَّهَارِ فِي الْبَيْلِ
وَتَوَلَّى فِي النَّهَارِ فِي الْبَيْلِ وَتَوَلَّى فِي النَّهَارِ فِي الْبَيْلِ

اور وتر میں سورۃ اعلیٰ یا قدر و کافرون و اخلاص و در
چہا سنت قبل العشاء سلطان المشائخ قنیکہ ابن تہ
بشیخ نصیر الدین محمد بیان فرمود بلا سے ہی محنت +

رقعہ

نماز اشراق و دو رکعت در اول آیت الکرسی تا
خالدون و در ثانیہ آمین الرسول آیت المد نور ہوا
بعد ازان دو رکعت استعاذہ و اؤلے خلق
و در ثانیہ و التماس بعد ازان دو رکعت استعاذہ
در اولے کافرون و در ثانیہ جنہا ص بعد ازان نماز
استحباب راولی واقعہ و در ثانیہ سج اسم ربک الاعلیٰ

رقعہ

صلوۃ شکر النہار دو رکعت و در ہر رکعت پنج بار اخلاص
و در شکر اللیل پنج بار کافرون +

رقعہ

نماز چاشت (یعنی ضعیف) و دوازہ رکعت است و اقل
آن چہ در چہار گانے اول شمع پس نوح پرستہ
پس کوثر و بعد چہار گانے دوم در اول و الشمس پس
و اللیل پس و الضعیف پس الم نشرح و در چہار گانے
سوم در اقل کافرون پس نصر پس تبت پس اخلاص
و در کہ الترام گیر و نماز چاشت را سبب معاش و

الْبَيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَلَّى فِي النَّهَارِ فِي الْبَيْلِ
وَتَوَلَّى فِي النَّهَارِ فِي الْبَيْلِ وَتَوَلَّى فِي النَّهَارِ فِي الْبَيْلِ
وَتَوَلَّى فِي النَّهَارِ فِي الْبَيْلِ وَتَوَلَّى فِي النَّهَارِ فِي الْبَيْلِ

اور وتر میں سورۃ اعلیٰ یا قدر و کافرون و اخلاص و در
او عشاء سے پہلے ہار سنتوں کی نسبت حضرت سلطان
المشائخ نے جو وقت شیخ نصیر الدین محمود نے ترتیب کیا

فرمایا کچھ ارشاد نہیں فرمایا رقعہ اشراق کے وقت پہلے

دو رکعت پڑھے اول میں آیت الکرسی خالدون تک اور

دوسری میں آمین الرسول او آیت المد نور السموات پڑھے

اسکے بعد دو رکعت بنیت استعاذہ یعنی پناہ مانگنے کی

نیت سے پڑھو پہلی رکعت میں سورۃ فلق اور دوسری میں

سورۃ ناس پڑھے اسکے بعد دو رکعت استعاذہ کی نیت سے

پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری میں سورۃ

اخلاص پڑھے بہر دو رکعت بنیت استحباب پڑھے اول رکعت

میں سورۃ واقعہ پڑھے اور دوسری سج اسم ربک الاعلیٰ رقعہ

نماز شکر النہار کی دو رکعتیں پچا ہر رکعت میں پانچ بار سورۃ

اخلاص پڑھے اور شکر اللیل پڑھے تو پانچ دفعہ کافرون پڑھا

رقعہ چاشت کی اعلیٰ درجہ بارہ رکعتیں اور اقل درجہ

چار رکعتیں ہیں۔ اول کی چار رکعتوں میں سورۃ فتح فتح

قدر کوثر پڑھے اور دوسرے چار گانے میں الشمس

و اللیل و الضعیف انشراح تیسرے چار گانے میں کافرون

نصر تبت اخلاص پڑھے۔ جو شخص اس نماز پر موطبت کیا

اللہ تعالیٰ اسکے سبب بعثت مہیا کر دے گا

ترتیب

نماز شکر اللیل و النہار و نماز اشراق و نماز چاشت

نماز چاشت

نماز صبحی و نماز عصری

نماز فی الزوال

نماز بارگاہی و نماز عصر

نماز قضا و نماز ایمن

نماز خطایمان

نماز قضا و نماز ایمن

راحق تعالیٰ میاں دار و رقعہ بعد از صبحی و دو رکعت صبحی
 آمدہ در اولیٰ آیت الکرسی و اخلص پنج بار و ثانیہ
 آیت الکرسی و بعضی و اخلص پنج بار بعد از فراغ گوید اللہم
 اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمَعَادَاۃَ فِی
 الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ رقعہ چون سایہ بگرد و چہ رکعت
 فی زوال ادا کند و در ہر رکعت اخلص پنج بار یا
 یا زہد بار یا ستہ بار بخواند و این وقت را غنیمت
 شمارد کہ بہ چون نصف الیل است بعد از فراغ
 صلوٰۃ نظر وہ رکعت ظہر یہ بخواند و درین وہ رکعت
 وہ سورۃ آخر قرآن بخواند و ہر کہ تہنم گیر و بہتر
 خضر علیہ السلام طاقات نماید۔ رقعہ بعد صلوٰۃ المغرب
 صلوٰۃ او این بست رکعت آمدہ و در ہر رکعت بعد از
 فاتحہ اخلص ستہ بار و قبل آن شش رقعہ
 دو رکعت حفظ الایمان است بعد از فاتحہ ہفت بار
 و اخلص و تسلیق یک بار و اولیٰ و ثانیہ ہفت بار
 اخلص و ناس یک بار حضرت شیخ قدس سرہ وہ وہ
 باریفر مود و این دو فوائد الف و اوست رقعہ
 بعد از مغرب دو رکعت صلوٰۃ قضا و الجواہج الشرعیۃ
 المشرقۃ لامتہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واکہ
 و مسجد و در ہر رکعت ستہ بار اخلص و یک بار لا الہ
 الا انت سبحانک اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
 الظَّالِمِیْنَ۔ و دو رکعت صلوٰۃ شفا بر مریض

رقعہ۔ چاشت کے بعد دو رکعت ہفتہ انص پڑھے
 پہلی رکعت میں آیت الکرسی و شمس اخلص پنج بار و دوسری
 میں آیت الکرسی و بعضی اخلص پنج و غمہ او بعد فراغ و یا
 پڑھے اللہم اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَ
 الْمَعَادَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ رقعہ جب پڑھیں
 جائے چہ رکعت بنیت زوال پڑھے ہر رکعت میں سو
 اخلص پچاس یا گیارہ یا تین مرتبہ پڑھے اور اس وقت
 کو غنیمت جانے کیونکہ آدھی رات کے مانند ہے اور
 ظہر کی نماز سے فایز ہو کر و اس رکعت ظہر یہ ادا کرے
 اور ان میں آخر قرآن کی دس سورتیں پڑھے۔ اور جو
 شخص اسکا التزام کرے حضرت خضر سے ملاتی ہو۔
 رقعہ بعد مغرب کے صلوٰۃ الاذاین کی اعلیٰ وجہ
 میں رکعتیں اور فی وجہ چہ رکعتیں میں ہر رکعت میں سورہ
 فاتحہ کے بعد سورہ اخلص تین بار پڑھے رقعہ دو رکعت
 بنیت حفظ الایمان پڑھے اول رکعت میں سورہ فاتحہ
 کے بعد سات بار سورہ اخلص اور ایک بار سورہ فلق و
 دوسری رکعت میں سات بار سورہ اخلص اور ایک بار
 ناس پڑھے یہ فوائد الف و اوست ہیں اور حضرت شیخ قدس سرہ
 نے دس تین دفعہ پڑھا، رقعہ مغرب کے بعد دو رکعت نفل
 بنیت قضا و یا جم شرعیہ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے
 ہر رکعت میں تین بار سورہ اخلص اور ایک بار لا الہ الا انت
 سبحانک اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ پڑھے اور ہر رکعت بنیت

لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بخواند و پھر
 رکعت اخلاص ست بار و سبحہ ذوالنون و دو
 رکعت صلوة الاول من خراج نے ذلک الیوم من
 الدنیا من امۃ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 بالایمان بخواند و پھر دو رکعت آیتہ الکرسی یک بار و
 مکار شریازدہ بار و دو رکعت راحۃ البرزخ بخواند و
 اوسے بروج و دفتانہ طارق و گوید اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
 اَسْتَوْدِعُكَ اَیْمَانِیْ وَ دِیْنِیْ فَاحْفَظْهُمَا
 و این راحۃ البرزخ نیز گویند +

مریضان ائمہ محمدیہ پڑھے۔ جس کی ہر رکعت میں تین بار سورہ اخلاص اور آیہ مذکورہ پڑھے پہرہ در رکعت است سے پڑھے کہ جو شخص است محمدیہ سے آج وفات پائے وہ ہول سے مامون ہے جسکی دونوں کتوں میں آیہ الکرسی ایک ایک بار اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ تکوین پڑھے اسکے بعد دو رکعت بنیت راتۃ الہر از پڑھے بعد رکعت میں سورہ بروج اور دوسری میں سورہ طارق پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوِدُّ عِلْکَ اِنَّمَا فِیْ قُرْءٰتِیْ فَاَحْضَظْہَا اور سکو صلوة البرج بھی کہتے ہیں

20

29

چهار رکعت صلوة السجود - در رکعت اولی از اخلاص
پهل بار و دوشانیست سی بار و دوشانست سیست بار و
صد بار بعد ده بار - هر که شب و دوشنبه این نماز گذرد
هرگز شقی نگردد و رقعته بعد از نماز عشاء و در رکعت چهارم
دوشستانی چشم بخواند و در هر رکعت کوثر پنج بار و بعد
از نماز سه بار گوید **اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَ**
بَصَرِي وَ اجْعَلْهُمَا لِي آزاراً شِعْنِي و بعضی بعد
از نماز شام این نماز کنند و صبر بار که دعا بخواند بر سر
انگشت بدم و بر چشم فرو آورد و رقعته بر سر
دوشستانی چشم و وضع درود **اللَّهُمَّ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ**
الْحَيُّ الْقَيُّومُ - گوید و بر سر انگشتان بعد و بر
چشمها بخالد و باز گوید **اللَّهُمَّ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ**
الْحَيُّ الْقَيُّومُ و همچنان کند و باز گوید

پار رکعت بہ نیت صلوٰۃ الساعات پڑھے اول رکعت
میں سورہ اخلاص چالیس دفعہ اور دوسری میں تین دفعہ
تیسری میں بیس دفعہ چوتھی میں دس دفعہ پڑھے جو شخص
یہ نماز پیر کی شب کو پڑھے ہرگز بد بخت نہ ہو۔ **رقعہ**
عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت آنکھوں کی روشنی کیلئے
پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ کو تیر پانچ پانچ دفعہ اور
بعد نماز میں **فَعْدٌ بِدَعَابِ رَبِّهِ** **اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَ**
بَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ لِيْ اور بعض اس نماز
کو منبر کے بعد پڑھتے ہیں اور جو وقت یہ دعا پڑھے لگوٹھے
پڑم کر کے آنکھوں پر پیر۔ **رقعہ** آنکھوں کا درد دور کرنے اور
روشنی چشم حاصل ہونیکے لیے **اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ**
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ پڑم کر آنکھوں کے منہ پڑم کر کے آنکھوں پر پیر
اور **اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ** پڑم کر

پراستیم۔ اللہ! نماز، برشتنا، وحش نماز سلاوات نماز رات الیہ التذہ نماز محل و گلزار تفسیر نماز شکرینا

نماز ششم نماز عاشقین نماز قربت

نماز تہجد

نماز طول العمر علیہ

وَعَنْتَ الْوَجْهَ لِلَّهِ الْقَيُّومِ بَارِئًا مِمَّنْ كُنَد

رقعہ

کھینچیں ہم عشق سے بارگاہِ وہ حرف است
حرفے بگوید و عقد بند و بدو چشم خود آرد صحت کلی
ماہل آید رقعہ چار رکعت صلوٰۃ عاشقین بے
اہم مہات در اولیٰ صدار یا اللہ و در دوم یا دھن
و در سوم یا دجہ و در چہارم یا دود و در رقعہ
صلوٰۃ احقرہ در ہر رکعت سہ بار خلاص بخواند و
بعد از فراغ ہفتاد بار استغفار بگوید و این دعا بخواند
اللہم ادر فی عملی یغفر لی الذنوب

رقعہ

نماز تہجد دوازہ رکعت بگذار و و تہجد در رکعت
ہر شفعہ آیت الکرسی تا خلدون و سہ بار خلاص آمن
الرسول و سہ بار خلاص و بعضی خلاص در اول
و دوازہ بار بخوانند تا دوازہ ہم یک بار خوانند
و بعضی دوازہ رکعت سورہ یوسف بخوانند و حق
وین است کہ این نماز بہترین نوافل است کہ با خلاص
اقرب و از یہا بعد است *

رقعہ

صلوٰۃ طول العمر و آخر ماہ رجب بگذارند و دوازہ
رکعت بستہ سلام در ہر رکعت بعد از فاتحہ آیت الکرسی
و خلاص سبارہ بعد صلوٰۃ ابن دعا بخوانند و بار
یا اکمل من کل جلیل و یا اکمل من کل کریم

وَعَنْتَ الْوَجْهَ لِلَّهِ الْقَيُّومِ بَارِئًا مِمَّنْ كُنَد

کھینچیں ہم عشق یہ دس حرف میں کہ تو میں دفعہ
کے اور ہر حرف پر عقد کرے اور دونوں انگلیں بے صحت
کلی حاصل ہو رقعہ جب کوئی مہم پیش آئے تو چار
رکعت صلوٰۃ عاشقین پڑھے اول رکعت میں سو
و صد یا اللہ دوسری میں یا دھن تیسری میں یا
رحیم چہارم میں یا دود پڑھے رقعہ صلوٰۃ فقر
کی دو رکعتیں ہیں ہر رکعت میں سورہ اخلاص تین دفعہ
پڑھے اور بعد از استغفار بہتر مرتبہ پڑھ کر
یا عاظم یا اللہ ادر فی عملی یغفر لی الذنوب *

رقعہ

تہجد کی بارہ رکعت ہیں کم از کم دو رکعت ہر دو گانہ میں کہ
الکرسی خالدون تک ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار اور
آمن الرسول ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار پڑھو اور
بعضی اول رکعت میں سورہ اخلاص بارہ مرتبے پڑھتی ہیں
اور ہر رکعت میں ایک ایک مرتبہ کم کرتے جاتے ہیں اور سورہ
یوسف کے بارہ رکوع فی رکعت ایک رکوع کے حساب پڑھتے
ہیں اور حق یہ ہے کہ یہ نماز سب نوافل سے افضل ہے کہ نہ کہ اس
سے اخلاص پیدا ہو یا اور ہر دو نماز رقعہ ہر دو رکعت
آخر میں بارہ رکعت بنیت طول العمر میں سلام پڑھے ہر رکعت
میں سورہ فاتحہ کے بعد اچھا آیت الکرسی اور تین بار سورہ
اخلاص اور بعد نماز کے دس بار یہ دعا پڑھے -
یا اکمل من کل جلیل و یا اکمل من کل کریم

وَيَا اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ وَيَا اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ وَيَا اَعَزُّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ وَيَا اَوْحَدٌ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ وَيَا خَيْرٌ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْتَ رَبِّي لَا رَبَّ لِي سِوَاكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَرَجَاءَ هَمِّ اعْثَنِي بِفَضْلِكَ وَمَدِّ فِي عُمْرِي مَدًّا طَوِيلًا فِي رِضَاكَ يَا لَعَالِفِيهِ وَبِرَحْمَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا كَرِيمُ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ **مرقعہ** صلوة اویس قرنی رضی اللہ عنہ در ماہ رجب دستہ چہار پنج یاسبزہ و چہارہ و پانزدہ یابست و سوم و بست و چہارم و بست و پنجسم و طریش نیست کہ بوقت چاشت غسل کند و چہار رکعت بخواند و ہر چہ خواہد از قرآن بخواند بعد از سلام ہفتاد بار کہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ چہار رکعت دیگر گذارد و در ہر رکعت بعد از فاتحہ سورہ نصر و بعد از سلام ہفتاد بار کہ بگوید اَقْرَىٰ مُعِينٍ وَ اَهْدَىٰ دَلِيلٍ بِحَقِّ اِيَّاكَ تَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ و چہار رکعت دیگر گذارد و در ہر رکعت سہ بار اخلاص بعد از سلام سورہ الم نشرح ہفتاد بار بخواند و دست برداشتہ بر سیمہ فرو آورد و حاجت خواہد حاصل شود و از اول غسل تا اتمام نماز حکم بخند این را در دو شیخ است و نیز آمدہ **مرقعہ** صلوة بیلہ الرقاب ہی العطا یا ال

وَيَا اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ وَيَا اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ وَيَا اَعَزُّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ وَيَا اَوْحَدٌ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ وَيَا خَيْرٌ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْتَ رَبِّي لَا رَبَّ لِي سِوَاكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَرَجَاءَ هَمِّ اعْثَنِي بِفَضْلِكَ وَمَدِّ فِي عُمْرِي مَدًّا طَوِيلًا فِي رِضَاكَ يَا لَعَالِفِيهِ وَبِرَحْمَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا كَرِيمُ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ **مرقعہ** صلوة اویس قرنی رضی اللہ عنہ تیسری یا چوتھی یا پنجویں یا ہجرت یا چودھویں اور پندرہویں یا تیسویں یا چوبیسویں یا پچاسویں یا چوبستہ یا چہار رکعت پڑھے اور انہیں آن جان پڑھے اسکے بعد سلام پھیر کر شتر مرتبہ دعا پڑھے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ اسکے بعد چہار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ نصر پڑھے اور بعد سلام شتر دفعہ کہو اِنَّكَ اَقْرَىٰ مُعِينٍ وَ اَهْدَىٰ دَلِيلٍ بِحَقِّ اِيَّاكَ تَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ چہار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں تین دفعہ سورہ اخلاص و بعد سلام شتر دفعہ الم نشرح پڑھے اور سیمہ پر ہاتھ پھیر کر دعا مانگے اور شروع سے آخر تک کسی کلام نہ کہے اس نماز کو اور دو شیخ الشیخین میں بھی نقل کیا ہے **مرقعہ** رجب کے مہینے میں جمعہ کی نوچند ہی کی را

و تہیۃ الوضو بخواند بعد ازلان فاتحہ یازدہ بار بخواند و صلوات
نیز یازدہ بار و درود نیز بعد کلمہ تہجد نیز و یَا عِبْدَ الْقَادِرِ
جِبْرِائِلَی شَیْئَا لَلّٰہِ ط نیز یازدہ بار بخواند و فوراً رکعت
دیگر بخواند و ہر رکعت اخلاص بیست و پنج بار و ثواب
اَن بروج پاک حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ
عنہ نیاز فرستد یازدہ رکعت برائے قضا حاجت
خود بخواند و چون تحریمہ بند و چشم پوش شد و خود را
نرم دارد و پس شروع فاتحہ نماید و چون بہ ایاک نعبد
و ایاک نستعین سداً و کلمہ را تکرار بخند تا گون بگردد
اگر بجانب راست بگردد و اگر بجانب چپ بگردد
نیمند پس تمام کند فاتحہ را و اخلاص یازدہ بار ضم نماید و رکعت
ثانیہ را بخین کند خارج شود و از نماز **مرقعہ** دو رکعت
گذرد و بعد از نماز عشاء تقریباً یَا عَلَیْہِ عَلَیْہِ صَلَّی
یَا رَشِیْدُ اَرْشِدُنِیْ صَدْبَارِ یَا خَیْرُ اَخْبِرْنِیْ
صَدْبَارِ یَا ہَادِیْ اِهْدِنِیْ صَدْبَارِ و آخر درود
تا حال معلوم شود **مرقعہ** صلوٰۃ رضا را بگویند
در ہر رکعت چہار قل بخواند **مرقعہ** صلوٰۃ حاجت
دو رکعت قبل طلوع الفجر بخواند در ہر رکعت آیت
الکرسی سہ بار و کافرون و خلاص یازدہ یازدہ
بار بعد ازان گوید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
صَدْبَارِ خدایتعالیٰ قضا کند و زین اورا وسیع
کنند و دے ندق این مشہور و مجرب است

اور تہیۃ الوضو پڑھکر سورۃ فاتحہ و اخلاص گیارہ گیارہ
دفعہ پھر درود شریف اور کلمہ تہجد گیارہ گیارہ دفعہ پڑھکر
گیارہ دفعہ یَا عِبْدَ الْقَادِرِ جِبْرِائِلَی شَیْئَا لَلّٰہِ پڑھے
بعد ازان دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سو و اخلاص سہ سو
پڑھے اور حضرت غوث الاعظم کی روح کو ثواب پہنچا پڑھے
رکعت بنیت قضا حاجت پڑھے اور بعد اگر کہتے ہوئے
آنکھیں بند کرے اور اپنے آپ کو نرم کرے پھر سورۃ فاتحہ پڑھے
جب ایک ایک بعد ایک استعین پڑھے اسکی تکرار کرے تاکہ گون
پھر چار گونہی طرف پھر تو اس کام کو کرے اور اگر بائیں طرف
پھرے تو نہ کرے پھر فاتحہ تمام کرے اور گیارہ دفعہ سورۃ
اخلاص پڑھے اسطرح دوسری رکعت پوری کرے
مرقعہ عشا کی نماز کے بعد سو وقت دو رکعت نفل
پڑھکر سورۃ یَا عَلَیْہِ عَلَیْہِ اور سورۃ یاد شریف
اَرْشِدُنِیْ اور سورۃ یَا خَیْرُ اَخْبِرْنِیْ اور سورۃ
یَا ہَادِیْ اِهْدِنِیْ پڑھے اور اول و آخر درود شریف پڑھے
حال معلوم ہو جائیگا **مرقعہ** رضا والدین کے لیے دو رکعت
پڑھے اور ہر رکعت میں چار قل پڑھے **مرقعہ** طلوع
فجر سے پہلے دو رکعت بنیت قضاے حاجت پڑھے
ہر رکعت میں آیت الکرسی تین دفعہ اور سورۃ کافرون اور سورۃ
اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اسکے بعد سورۃ سُبْحَانَ
اللّٰهِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ
اللّٰہَ کہے اللہ تعالیٰ اسکو قرض سے بری الذمہ کر دے گا
اور اسکے رزق میں وسعت بجا کرے **مرقعہ**

نماز ستجارہ

نماز رضا را بگویند

نماز قضا را بجا آید

صلوۃ قضا الحوائج اتی حاجۃ کانت چار رکعت
بدو سلام وراوے قُلِ اللَّهُمَّ مَا لَكَ
الْمَلِکَ تَابِعِیْ حَسَابٍ پانزویہ بار و ثانیہ کو
پانزویہ بار و ثانیہ کافرون پانزویہ بار و ثانیہ
پانزویہ بار بعد از ان دعا بخواند حاجت روا گردد
اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ اِنِّیْ مَسْتَرْتِی الضُّرَّ وَاَنْتَ
اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ وَاُقْرِضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ بِصِیْرَتِیْ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ
لِّلَّذِیْكَرْنَ یَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ
یَا مَنْ تَرَاتُّبُهُ مَكْجَا لِّلْعٰلَمِیْنَ یَا مَنْ لَا یُخْفِیْ
عَلَيْهِ نَبَا الْمُتَحَاجِّیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ۝ داوے آنت کہ این نماز را بعد
از نیم شب کند و بین الظهر و العصر ہم آمد است

رقعہ

قضا الحوائج۔ روز جمعہ چون آفتاب برآید دو رکعت
نماز بگذارد و اولیٰ فلق و ثانیہ ناس بعد از
آیت الکرسی جفت بار بعد از آن چار رکعت دیگر بگذارد
ہر رکعت نصیب بدو اخلاص بست و پنج بار چون
فارغ شود ہفتاد و کرۃ اَلْحَوْلُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بخواند و خواص این نماز
نمیدانند بجز خدا تعالی **رقعہ** صلوۃ قضا

ہر حاجت کیلئے چار رکعتیں و سلام کے ساتھ پڑھے
پہلی رکعت میں پندرہ دفعہ قُلِ اللَّهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِکَ
بغیر حساب تک و دوسری میں پندرہ دفعہ سو و کوثر تیری
میں پندرہ دفعہ سو و کافرون چوتھی میں پندرہ دفعہ سو
اخلاص پڑھے اسکے بعد پڑھے انشاء اللہ حاجت
روا ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ حَسْبُنَا
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ اِنِّیْ مَسْتَرْتِی الضُّرَّ وَاَنْتَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ وَاُقْرِضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ
اللّٰهَ بِصِیْرَتِیْ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ
لِّلَّذِیْكَرْنَ یَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ
یَا مَنْ تَرَاتُّبُهُ مَكْجَا لِّلْعٰلَمِیْنَ یَا مَنْ لَا یُخْفِیْ
عَلَيْهِ نَبَا الْمُتَحَاجِّیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ۝ اور بہتر یہ ہے کہ اس نماز کو پچھلی رات
میں پڑھے اور ظہر و عصر کے درمیان بھی آیا ہے۔

رقعہ

جب آفتاب نکل آئے دو رکعت پڑھے اول رکعت میں
فلق اور دوسری میں سورۃ ناس اور بعد از آیت الکرسی
سات دفعہ پڑھے اسکے بعد چار رکعت اور پڑھے او
ہر رکعت میں سورۃ نصر ایک دفعہ اور سورۃ اخلاص
پچیس دفعہ پڑھے جب فارغ ہو تو ستر دفعہ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہ اس نماز کے خواص
سو سے خدا کے اور کوئی نہیں جانتا **رقعہ** چھ

نماز پڑھنے کے لئے تو ستر دفعہ قضا حاجت

نماز قضا حاجت

نماز قضا حاجت

لے سجده
نہیں کیا گیا
وہی شیخ مولانا
ابن عربی رحمہ اللہ
عبداللہ بن عربی
جہاں نظر عجبیت
وہی بنیادی
میں سہاوی
ہو گیا

خداوند

نہاں

الحواج شش رکعت بگذارد بسلام ہر سجہ و اند
از قرآن بخواند بعدہ سرسجدہ ہند مفتاد با کافرا
بخواند و دستہ بارین مامصل بخواند و حاجت طلب
گردد انشاء استوباکا یسمی اللہ الرحمن الرحیم اللہم
اجعلنی من دعاک فاجبتہ وامنیک فقد
و رغب الیک فاعطیتہ و توکل علیک
فکفیتہ و اقرب منک فادنیته اللہم ادر
لعیشی و اجعل لی فی قلوب المؤمنین و ذی
اللہم اینی استلک ایمانیک و استلک
الفضل من الرزق و استلک العافیۃ من
البلاء و البلیۃ و استلک حسن العافیۃ
فی الدنیا و الآخرۃ **رقعہ** صلوة التوسعة دور
بگذرد و راولی و عنده مفاتیح الغیب لیکلھا
الاھوۃ الایۃ و در ثانیہ و قامن و آتہ فی
الارض الا علی اللہ رزقھا و یعلم مستقرھا
الحر بعد از ان این استغفار بیا گوید استغفر
اللہ الغفور الرحیم و استقامت نماید **رقعہ**
از شیخ ابوالقاسم خیری رحمہ نقول است صلوة الحجا
بخواند و وضو جدید کامل بخند بعد از ان چہار رکعت بڑ
سلام و دو تشهد بخواند و راولی رتبتا اتنا من لدنک
رحمة قھی لنا من اھنا نأرشد او بار و در ثانی رتہ
اشرح لی صدری و بار و دثا لہ فستد کرون
ما اقل لکم و افرض امری الی اللہ ہ الح

رکعت تین سلام سے بلا تعین ستر پڑھے پھر سرسجدہ
ہو کر ستر دفعہ سورہ کافرون اور متعلق تین دفعہ چار رکعت
انشاء اللہ حاجت روا ہوگی۔ یسوی اللہ الرحمن الرحیم
اللہم اجعلنی من دعاک فاجبتہ وامنیک
فقد رغب الیک فاعطیتہ و توکل
علیک فکفیتہ و اقرب منک
فادنیته اللہم ادر
لعیشی و اجعل لی فی قلوب المؤمنین و ذی
اللہم اینی استلک ایمانیک و استلک
الفضل من الرزق و استلک العافیۃ من
البلاء و البلیۃ و استلک حسن العافیۃ
فی الدنیا و الآخرۃ **رقعہ** دست رزق کیلئے دو رکعت پڑھے پہلی
میں و عنده مفاتیح الغیب لایعلھا الاھوۃ
الایۃ اور دوسری میں و قامن و آتہ فی الارض
الا علی اللہ رزقھا و یعلم مستقرھا **رقعہ**
ایکے بعد استغفار بہت کرے وہ یہ ہوا استغفر اللہ
الغفور الرحیم اور ہمیشہ پڑھتا رہے **رقعہ** نماز
کے بعد میں شیخ ابوالقاسم خیری رحمہ نقول ہو کر وضو
کرے چار رکعت و سلام اور دو تشهد پڑھے پہلی رتہ
میں رتبتا اتنا من لدنک رحمة قھی لنا من
اھنا نأرشد او دس دفعہ اور دوسری میں رتہ
اشرح لی صدری و دس دفعہ امری الی اللہ فستد کرون
ما اقل لکم و افرض امری الی اللہ ہ الح

وہ بارود درابہ رکبتا اللہ لنا قلوبنا وَاغْفِرْ لَنَا
 اِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وہ بارپس سرسجدہ بند
 وورسجدہ گوید لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنَّا كُنَّا
 مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَاجْنِبْنَا لَهُ مِنَ
 النَّعِيِّ وَكَذَلِكَ يُخَيِّلُ الْمُؤْمِنِينَ چل وچبارپس
 حاجت خواہد قضا کند اللہ تعالیٰ آنرا بفضل خود
مرقعہ صلوة قضا الحاجت ووازوہ گفتش
 قعدہ ویک سلام ودرشب یاوردن بخواند بعد از نماز
 التیمات بدستگیر گوید و سرسجدہ بند و فاتحہ ہفت
 و آیت الکرسی ہفت بار و لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيرٌ وہ بارپس گوید اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
 بِمَعَادِیْهِ مِنْ عَرَشِكَ وَبِمَنْتَهٰی الرَّحْمَةِ مِنْ
 كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدَّكَ الْاَعْلٰی وَ
 كَلِمَاتِكَ الثَّمَانَةِ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ هَذِهِ پس
 سر بارود و سلام و بدو قراوی برینہ گفتہ کہ این نماز
 برائے قضاے حاجت کرات و مرات تجربہ سید و حضرت
 صلے اللہ علیہ وسلم فرمودہ کہ زہد بہ سفہا نیامدند و
 سجدہ چہنیم و دو نفل قبل از سلام نزدیک حنفیہ دعا
 چنانچہ کہ ہمیت کہانی باین بشیر است **مرقعہ**
 منقول است انام نجم الدین شفی رحمۃ اللہ تعالیٰ
 علیہ کہ دعوت انتقام است کہ نماز قضا نہ راجع است
 مر حضرت خضر علیہ السلام تعلیم کر وہ است و آن کو کثرت

دس دفعہ اور چوتھی من مرتباً اِنِّمَ لَنَا تَوْبَةً وَاغْفِرْ
 لَنَا اِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دس دفعہ پڑھے سرسجدہ
 میں سرسجدہ کہنا پس بآلہ اللہ اِنَّكَ سُبْحَانَكَ
 اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَاجْنِبْنَا
 مِنَ النَّعِيِّ وَكَذَلِكَ يُخَيِّلُ الْمُؤْمِنِينَ کہ پھر اپنی
 حاجت چاہے انشاء اللہ تعالیٰ روا ہوگی **مرقعہ** رات
 یادن کو بارہ رکعت چہ قعدہ اور ایک سلام کے ساتھ پڑھے
 جب التیمات پڑھے چکے تکبیر مکمل سرسجدہ میں جائے اور سنا
 دفعہ سورۃ فاتحہ اور سات دفعہ آیت الکرسی پور دس دفعہ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
 وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھے پھر
 اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَادِیْهِ مِنْ عَرَشِكَ
 وَبِمَنْتَهٰی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ
 وَجَدَّكَ الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ الثَّمَانَةِ اَنْ تَقْضِیْ
 حَاجَتِیْ هَذِهِ کہ اور سر اٹھا کر سلام پھر قراوی پڑھے
 میں نکھائے کہ یہ نماز قضا حوائج میں بہت دفعہ تجربہ
 میں آچکی سے اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی
 کہ اس نماز کو جو قوفوں کہیے کہ مائین اور سیلح سجدہ کرنا
 سلام سے پہلے نوافل میں حنفیہ کے نزدیک جایز ہے
 چنانچہ کہ ہمیت کہانی انکی بشیر داشارہ کہ نبوی الی ہے
مرقعہ حیرت القضا بین امام نجم الدین شفی رحمۃ اللہ
 منقول ہو وہ فرماتے ہیں کہ محکو نماز قضاے نہ راجع است
 خضر علیہ السلام نے تعلیم کی ہے وہ دو رکعتیں میں

نماز قضا حاجت

نماز قضاے غیر حاجت

ہر وقت یکہ تو اندر بخواند شب جمعہ فاضلتر است و
 اولی کافرون وہ بار و دوشانیہ خالص وہ بار بعد
 از سلام سر سب رہند و وہ بار و دوشانیہ خالص
 اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
 أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
 الْعَظِيمِ وَوَدَّ اللَّهُ هَرَّتْنَا إِيثَانِي الدُّنْيَا
 حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ
 النَّارِ وَوَدَّ بَارِئَاتِ الْمُسْتَعِينِينَ اِغْنِنَا
 عَنْكَ حَاجَتَنَا يَا كَرِيمُ خَا بَرِئَاتِ اِغْنِنَا
 كَوْنِي يَا رَبِّ مُسْتَعِينِي وَبَارِئَاتِ اِغْنِنَا
 بِنُصْلَةِ تَعَالَى رُوَاغِدُ وَرَقْعَةٍ صَلَوَةُ الْحَاجَةِ دُورِ
 نَمَازِ نَازِدِ بَاوُضُو تَاوَهُ وَهَرِجِ دَانْدِ نَجْوَانِدِ اِز
 سَلَمِ بَرِئَاتِ رُو بَقْبَلِ جِل وَیک باز فَا تَمَّ خَوَانِدِ
 وَبَرِئَاتِ تَمَّ دُو بَارِ تَسْمِیَةِ گَرِیْدِ سِرِّ سَجْدِ نَمَازِ حَاجَتِ
 خَا بَرِئَاتِ رُو اَشُو دُورِ قَعْدِ وَنَمَازِ اِصْحَنِ گَوِیْدِ
 ہر کر حاجت باشد باید کہ چار شنبہ پنجشنبہ و جمعہ
 روزہ وار و غسل کند و جانب نماز جمعہ رود و
 چیزے تصدق کند و بعد از نماز جمعہ گوید
 اللَّهُمَّ اسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ
 الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ
 الرَّحِيمُ

نماز حاجت

نماز حاجت

جس وقت چاہے پڑھے گزشتہ جمعہ کو پڑھنا افضل تر
 طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں دس دفعہ سورہ کافرون
 دوسری میں دس دفعہ سورہ اخلاص پڑھے پھر بعد از سلام سجدہ
 سر رکعت دس دفعہ درود شریف پڑھ کر دس دفعہ سبحان
 اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 اور دس دفعہ اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
 وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
 اور دس دفعہ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اِغْنِنَا
 پڑھے پھر اپنی ہر ایک حاجت چاہے جتنی یاد آئے
 پھر کہے کہ یا رب میری ہزار حاجتیں مینی اور دنیاوی
 پوری کر انشاء اللہ پوری ہوگی **مرقعہ** تازہ وضو
 کر کے دو رکعت پڑھے اور انہیں جو سورہ یاد ہو پڑھے
 سلام کے بعد رو بقبلا کھڑا ہو کر اکتالیس دفعہ سورہ فاتحہ
 پڑھے اور ہر سورہ پڑھ کر دو دفعہ تسبیح اللہ پڑھے پھر سجدہ میں
 سر رکعت اپنی حاجت طلب کرے رُو اِصْحَنِ **مرقعہ**
 صاحب مفتاح اِصْحَنِ بکھتا ہے کہ جس کی کو کوئی حاجت
 پیش آئے چاہیے کہ ہندہ - جمعرات - جمعہ کو
 تین روزے رکھے اور غسل کر کے جمعہ کی نماز پڑھنے
 جائے اور کچھ صدقہ دے اور جمعہ کی نماز کے بعد یہ پڑھے
 اور دمانگے قبول ہوگی اللَّهُمَّ اسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيعُ اللَّهِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الَّذِي لَا تَخُذُ
سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ الَّذِي مَلَأَتْ عِظَمُهُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ الَّذِي غَنَتْ أَلْوَجُوهُ وَخَشَعَتِ
الْأَصْوَاتُ وَوَجَلَتْ الْقُلُوبُ مِنْ حَشِيئَتِهِ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَنْ تُصَلِّيَ حَاجَتِي وَهِيَ كَذَا وَكَذَا
استجاب شود بسفها نیا مؤمنه که بسیار برکته یا تعلیفه
الرحم و ما کنند **مر قعت** صلوة بقلب بر صفا فی
دل چهار رکعت و در هر رکعت اخلاص یکبار یا ایسان
دل نه بسان **یا مان مر قعت** قضا الفوائت و در
جمعه چهار رکعت بسلام و هر رکعت آیه الکرسی
بفت بار و کوثر پاترده یا پس مر و فرستند
این دعا بخواند **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**
اللَّهُمَّ يَا سَابِقَ النَّوْثِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ
وَايَا حَاجِيهِ الْغُضَامِ بَعْدَ النَّوْثِ وَصَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ لِي فَرْجًا وَخُصْرًا
مِثْلًا أَنَا فِيهِ وَأَنْتَ لَا تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ
وَأَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا أُقْدِرُ وَأَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوبِ يَا ذَا هَيْبِ الْعَالَمِينَ يَا غَاوِي السَّكَايَا
يَا سُبُوحًا يَا قُدُّوسًا يَا رَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَ
الرُّوحِ رَبِّ اعْفُفْ رَأْسِي وَجَاوِزْ عَمَاتِكَ وَ
وَأَنْتَ أَمْتُ الْعَمَلِ الْأَعْظَمِ يَا مُتَقَدِّمَ الْعُودِ

صلوۃ التبع

صلوۃ اصلوۃ

نار عشق

وَيَا غَفْلَةَ الذَّنْبِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
 وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ
رُكْعَةُ صَلَوةِ التَّبِيعِ - این نماز مشہور است و اما
 اما غنیہ بعد تحریر پانزہ بار تسبیح خوانند یعنی سبحان
 اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ والہ اکبر
 ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
 پچہنیں صد کوع و قومہ و پچہنیں در سجدہ اولی و در سجدہ
 دوم سجدہ ثانیہ دو و آخر سجدہ دوم یکبار گویا سبحان
 اللہ ولا الہ الا اللہ ومنتہی العلم و مملکت
 الرضوان و ذلک العرش و بین پنج رکعت دوم
 و سیم و چہارم در ہر رکعت ہفتاد و پنج بار و در
 مجموع سیصد بار و این صلوۃ را وقت مقرر نیست
 اگر ہر روز کند بعد اشراق کند اگر بعد ہفتہ کند روز
 جمعہ بہتر و اگر مصلی کن غیب اول بہتر و اگر در سا
 کند روز عاشورہ بہتر و شوافع چون جلسہ ہر رات
 جائز و ہشتہ اند و گن وہ بار نیز خوانند و در قیام بعد
 سورہ پانزہ بار خوانند **رُكْعَةُ صَلَوةِ اَصْلُوۃ**
 ہمین ستوبت الا کہ تسبیح در دو خوانند ہر دو بار
 کہ باشد **رُكْعَةُ** یک کثرت صلوۃ اشق و انتفا
 شروع کند بعد نیت و کبیر تا برسد تا قولہ تعالی (وعدنا
 الصراط المستقیم و این کلمہ تکرار کند تا بخود شود و بیفتد
 بعد از آن چون بہوش آید شروع از صراط الذین انعم
 علیہم کند و فاتحہ را قلم کند و سورہ قس

وَيَا غَفْلَةَ الذَّنْبِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
 وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ
رُكْعَةُ صَلَوةِ التَّبِيعِ - یہ مشہور نماز ہے کہ ثابت
 کہ غنیہ تحریر کے بعد تسبیح یعنی سبحان اللہ والحمد
 للہ ولا الہ الا اللہ والہ اکبر ولا حول ولا قوۃ
 الا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پندرہ دفعہ اور
 رکوع و سجود و قومہ جلسہ میں سے تسبیح و در ہر رکعت
 آخر میں سبحان اللہ ولا الہ الا اللہ ومنتہی العلم
 صلیب الرضوان و ذلک العرش ایک بار پڑھو سید
 رکعتوں میں پس ہر رکعت میں پچہتر مرتبہ اور سب میں
 تین سو مرتبہ ہوں اس نماز کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے
 اگر روز پڑھے تو بہتر ہے کہ اشراق کے بعد پڑھے
 اگر ہفتہ کے بعد پڑھے تو جمعہ کے دن اور مینے میں
 پڑھے تو جمعرات کو اور برس دن میں پڑھے تو روز
 عاشورہ میں (عاشورہ) چونکہ جلسہ ہر رات کو جائز
 رکھتے ہیں اسلئے اس میں بھی دس و سہ پڑھتے ہیں اور
 حالت قیام میں سورۃ کے بعد پندرہ پندرہ بار پڑھتے
 ہیں **رُكْعَةُ صَلَوةِ اَصْلُوۃ** کا بھی یہی طریقہ ہے
 مگر اس میں تسبیح کی جگہ بعد شریف پڑھتے ہیں **رُكْعَةُ**
 نماز عشق کی نیت سے ایک رکعت پڑھے سو فائدہ
 شروع کرے کہ ابدنا الصراط المستقیم کی اتنی تکرار کرے کہ
 بخود بگڑ گڑھے جب ہوش میں آئے صراط الذین سے
 شروع کرے اور سورۃ تمام کرے اس کے بعد سورۃ قس

ضم نہاید و لفظ انا از لٹا ہ راستہ بار مکر نہاید و تمام کند
و التہیات خواندہ سلام دادہ از نماز بر آید اگرچہ این
نماز بر دستور فقہا نیست اما فقرہ کردہ اند

رقعات الدعوات غیرہا

اسبوع حضرت غوث الاعظم بنایت عظیم الکر
است بیتہ محمود کردی معنی (یعنی من فلان عن فلان)

از شائع ایشان رسبہ یوم الاحد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْلطِيفُ
الْحَكِيمُ الرَّؤُوفُ الْعَفُوفُ الْمُؤْمِنُ النَّصِيبُ
الْحَبِيبُ الْمَغِيثُ الْقَرِيبُ السَّرِيعُ الْكَرِيمُ
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ذُو الطُّوْلِ رَبُّ
الْعِزِّ مِنْ جَمَلِ بَدِيعِ الْأَنْوَارِ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا
يُدهِشُ الْبَابَ الذِّكْرَاتِ الْكَوْنِيَّةِ فَتُوجَّهُ إِلَى
حَقَائِقِ الْمَكُونَاتِ تُوجَّهُ الْحَبَّةِ الذَّائِبَةِ
الْبَاجِذَةِ إِلَى شُهُودِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ الَّذِي لَا يَضِلُّ
فَهْمٌ وَلَا يَقْطَعُ عَنْهُ إِيلَامٌ وَاجْلِسْ مَوْجُودًا
مِنْ كُلِّ دَلِيلِ حُكْمِ الْعَطْفِ الْحَيِّ الَّذِي لَا
يَشُوبُهُ انْتِقَامٌ وَلَا يَنْقُضُهُ غَضَبٌ وَلَا يَقْطَعُ
مَرَدَّةً سَبَبٌ وَقَوْلُ ذَلِكَ بِحُكْمِ أَيْدِيهِ وَارْتِكَائِهِ
إِلَى غَيْرِهَا يَهْدِيهِ لَا تَقْطَعُهَا عَايَةٌ بِأَرْحَمِهِ هُوَ
الرَّحِيمُ رَبُّهُ رَبَّاهُ عَزَّ وَجَلَّ عَزَّ وَجَلَّ يَا خَفِيًّا
لَا يَظْهَرُ وَيَا ظَاهِرًا لَا يَخْفَى لَطْفُ

پڑھے لفظ انا از لٹا ہ کوتین دفعہ کہ پھر سوۃ تمام کہے
بعدہ التہیات پڑھ کر سلام پھیرے اگرچہ یہ نماز دستور
فقہا کے موافق نہیں ہے مگر فقرہ پڑھتے ہیں

رقعات الدعوات وغیرہا

یہ سات دن کا وظیفہ ہر ان پیرے ثابت ہے اور نہایت
عظیم البرکت ہے مشائخ سے محمود کردی تک معنی ہوا

ہوتا چلا آیا ہے + منزل یک شبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْلطِيفُ
الْحَكِيمُ الرَّؤُوفُ الْعَفُوفُ الْمُؤْمِنُ النَّصِيبُ
الْحَبِيبُ الْمَغِيثُ الْقَرِيبُ السَّرِيعُ الْكَرِيمُ
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ذُو الطُّوْلِ رَبُّ
الْعِزِّ مِنْ جَمَلِ بَدِيعِ الْأَنْوَارِ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا
يُدهِشُ الْبَابَ الذِّكْرَاتِ الْكَوْنِيَّةِ فَتُوجَّهُ إِلَى
حَقَائِقِ الْمَكُونَاتِ تُوجَّهُ الْحَبَّةِ الذَّائِبَةِ
الْبَاجِذَةِ إِلَى شُهُودِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ الَّذِي لَا يَضِلُّ
فَهْمٌ وَلَا يَقْطَعُ عَنْهُ إِيلَامٌ وَاجْلِسْ مَوْجُودًا
مِنْ كُلِّ دَلِيلِ حُكْمِ الْعَطْفِ الْحَيِّ الَّذِي لَا
يَشُوبُهُ انْتِقَامٌ وَلَا يَنْقُضُهُ غَضَبٌ وَلَا يَقْطَعُ
مَرَدَّةً سَبَبٌ وَقَوْلُ ذَلِكَ بِحُكْمِ أَيْدِيهِ وَارْتِكَائِهِ
إِلَى غَيْرِهَا يَهْدِيهِ لَا تَقْطَعُهَا عَايَةٌ بِأَرْحَمِهِ هُوَ
الرَّحِيمُ رَبُّهُ رَبَّاهُ عَزَّ وَجَلَّ عَزَّ وَجَلَّ يَا خَفِيًّا
لَا يَظْهَرُ وَيَا ظَاهِرًا لَا يَخْفَى لَطْفُ

اسبوع حضرت غوث الاعظم

أَسْرَارِ وَجُودِكَ الْأَعْلَى فَتَرَى فِي كُلِّ مَوْجِدٍ
 وَعَلَتْ أَنْوَارُ ظُهُورِكَ الْأَقْدَسِ فَبَدَتْ فِي
 كُلِّ مَشْهُودٍ وَأَنْتَ الْحَكِيمُ الْمَتَّانُ بِالرَّافَةِ
 وَالْعَفْوِ السَّرِيعِ بِالْمَغْفِرَةِ مُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ
 نَصِيرُ الْمُسْتَغِيثِينَ الْقَرِيبُ بِمُحَوِّجَاتِ الْقُرْبِ
 وَالْبَعْدِ عَنْ عِيُونِ الْعَارِفِينَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ
 يَا ذَا الطُّولِ الْأَكْرَامِ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ
 الرَّحِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ **يَوْمَ**
الْأَشْيَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ
 اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَكِيمُ الرَّحِيمُ
 الْفَعَّالُ اللَّطِيفُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الصَّبِيرُ
 الرَّشِيدُ الرَّحْمَنُ رَبِّي أَذِقْنِي مِنْ بَرِّ جِلْدِكَ
 عَلَى مَا أَبْتَغِيهِ بِهِ فِي عَوْلِي فَلَا أَشْهَدُ فِي
 الْكُوفِ إِلَّا مَا يَقْضِي شَاكُونِي وَمَرْضَائِكَ
 فَإِنَّكَ الْحَقُّ وَأَمْرُكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ الْحَكِيمُ
 الرَّحِيمُ رَبِّ أَشْهَدُ نِي مُطْلَقٌ فَأَعْلِيَّتِي فِي
 كُلِّ مَفْعُولٍ حَتَّى لَا أَرَى نَاعِلًا غَيْرَكَ لَا كُوفَ
 مُطْمَئِنَّا حَتَّ جَرِيَانِ أَقْدَارِكَ مُنْقَادًا لِلْكَرَامِ
 وَجُودِي عَيْنِي وَعَيْبِي وَبَرِّخِي يَا نَالِي رَوْحِ
 أَمْرِهِ فِي كُلِّ عَيْنٍ لِحَاجَتِي مُنْفَعِلًا فِي كُلِّ
 حَالٍ بِمَا يَحْتَوِينِي عَنْ ظُلُمَاتٍ تَكُونُنِي بَاقِي
 وَأَحَقُّ فَعْلِي وَفِعْلُ الْعَالَمِينَ فِي أَحَدِيكَ
 فِعْلِكَ وَتَوَلَّنِي بِمَسِيلِ حَمِيدِ اخْتِيَارِكَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَسْرَارِ وَجُودِكَ الْأَعْلَى فَتَرَى فِي كُلِّ مَوْجِدٍ
 وَعَلَتْ أَنْوَارُ ظُهُورِكَ الْأَقْدَسِ فَبَدَتْ فِي
 كُلِّ مَشْهُودٍ وَأَنْتَ الْحَكِيمُ الْمَتَّانُ بِالرَّافَةِ
 وَالْعَفْوِ السَّرِيعِ بِالْمَغْفِرَةِ مُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ
 نَصِيرُ الْمُسْتَغِيثِينَ الْقَرِيبُ بِمُحَوِّجَاتِ الْقُرْبِ
 وَالْبَعْدِ عَنْ عِيُونِ الْعَارِفِينَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ
 يَا ذَا الطُّولِ الْأَكْرَامِ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ
 الرَّحِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ **يَوْمَ**
الْأَشْيَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ
 اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَكِيمُ الرَّحِيمُ
 الْفَعَّالُ اللَّطِيفُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الصَّبِيرُ
 الرَّشِيدُ الرَّحْمَنُ رَبِّي أَذِقْنِي مِنْ بَرِّ جِلْدِكَ
 عَلَى مَا أَبْتَغِيهِ بِهِ فِي عَوْلِي فَلَا أَشْهَدُ فِي
 الْكُوفِ إِلَّا مَا يَقْضِي شَاكُونِي وَمَرْضَائِكَ
 فَإِنَّكَ الْحَقُّ وَأَمْرُكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ الْحَكِيمُ
 الرَّحِيمُ رَبِّ أَشْهَدُ نِي مُطْلَقٌ فَأَعْلِيَّتِي فِي
 كُلِّ مَفْعُولٍ حَتَّى لَا أَرَى نَاعِلًا غَيْرَكَ لَا كُوفَ
 مُطْمَئِنَّا حَتَّ جَرِيَانِ أَقْدَارِكَ مُنْقَادًا لِلْكَرَامِ
 وَجُودِي عَيْنِي وَعَيْبِي وَبَرِّخِي يَا نَالِي رَوْحِ
 أَمْرِهِ فِي كُلِّ عَيْنٍ لِحَاجَتِي مُنْفَعِلًا فِي كُلِّ
 حَالٍ بِمَا يَحْتَوِينِي عَنْ ظُلُمَاتٍ تَكُونُنِي بَاقِي
 وَأَحَقُّ فَعْلِي وَفِعْلُ الْعَالَمِينَ فِي أَحَدِيكَ
 فِعْلِكَ وَتَوَلَّنِي بِمَسِيلِ حَمِيدِ اخْتِيَارِكَ

فِي جَمِيعِ تَوَجَّهَاتِي دَائِمٍ مِّنِّي إِذَا دَنَيْتُ وَصَبَرْتَنِي
وَسَلِّمْ دُنِي وَأَرْحَمْنِي وَأَصْحَبْنِي بِاللُّطْفِ
وَالْعِنَايَةِ بِمُعِينَةٍ خَاصَّةٍ مِّنْكَ وَحَقِيقَتِي
بِقُرْبِكَ الَّذِي لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمَنُ
يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ **يوم**
الثلاثاء بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ مَا
أَحْلَمَكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ وَمَا أَقْرَبَكَ مِمَّنْ
دَعَاكَ وَمَا أَعْطَفَكَ عَلَى مَنْ سَأَلَكَ مَا
أَدَاكَ بِمَنْ أَمَّلَكَ مِنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ
فَحَرَمْتَهُ أَوْ لَجَأَ إِلَيْكَ فَأَهْلَمْتَهُ أَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ
فَأَبْعَدْتَهُ أَوْ هَرَبَ إِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ
الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ إِلَهِي أَتَاكَ تَعْدِ بِنَا وَتَوَجَّهْتُ
فِي قُلُوبِنَا وَمَا أَخَالَكَ تَفْعَلُ وَلَنْ تَهْلِكَ
الْجَمْعُ مَعَهُ قَوْمٌ طَالَ مَا بَغَضْنَا هُمُ لَكَ
فِي الْمَكُونِ مِنْ أَسْمَائِكَ وَمَا وَلَدَتْهُ الْحُجُبُ
مِنْ بَهَائِكَ أَنْ تَغْفِرَ لِهَذِهِ النَّفْسِ الْهَلُوكِ
وَلِهَذَا الْقَلْبِ الْجُرُوعِ الَّذِي لَا يَصْبِرُ لِحُجْرِ
الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحُجْرِ نَارِكَ يَا حَلِيمُ
يَا عَظِيمُ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ
مِنَ الدَّلِيلِ إِلَّا لَكَ أَوْ مِنَ الْخَوْفِ إِلَّا مَعَكَ
مِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ كَمَا صُنْتَ مَوْجِهَنَا
أَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ أَيْدِيَنَا أَنْ تَمْتَدَّ
بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

فِي جَمِيعِ تَوَجَّهَاتِي دَائِمٍ مِّنِّي إِذَا دَنَيْتُ وَصَبَرْتَنِي
وَسَلِّمْ دُنِي وَأَرْحَمْنِي وَأَصْحَبْنِي بِاللُّطْفِ
وَالْعِنَايَةِ بِمُعِينَةٍ خَاصَّةٍ مِّنْكَ وَحَقِيقَتِي
بِقُرْبِكَ الَّذِي لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمَنُ
يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ **منزل**
سبعون بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ مَا
أَحْلَمَكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ وَمَا أَقْرَبَكَ مِمَّنْ
دَعَاكَ وَمَا أَعْطَفَكَ عَلَى مَنْ سَأَلَكَ مَا
أَدَاكَ بِمَنْ أَمَّلَكَ مِنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ
فَحَرَمْتَهُ أَوْ لَجَأَ إِلَيْكَ فَأَهْلَمْتَهُ أَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ
فَأَبْعَدْتَهُ أَوْ هَرَبَ إِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ
الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ إِلَهِي أَتَاكَ تَعْدِ بِنَا وَتَوَجَّهْتُ
فِي قُلُوبِنَا وَمَا أَخَالَكَ تَفْعَلُ وَلَنْ تَهْلِكَ
الْجَمْعُ مَعَهُ قَوْمٌ طَالَ مَا بَغَضْنَا هُمُ لَكَ
فِي الْمَكُونِ مِنْ أَسْمَائِكَ وَمَا وَلَدَتْهُ الْحُجُبُ
مِنْ بَهَائِكَ أَنْ تَغْفِرَ لِهَذِهِ النَّفْسِ الْهَلُوكِ
وَلِهَذَا الْقَلْبِ الْجُرُوعِ الَّذِي لَا يَصْبِرُ لِحُجْرِ
الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحُجْرِ نَارِكَ يَا حَلِيمُ
يَا عَظِيمُ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ
مِنَ الدَّلِيلِ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا مَعَكَ
مِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ كَمَا صُنْتَ مَوْجِهَنَا
أَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ أَيْدِيَنَا أَنْ تَمْتَدَّ
بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

منزل

من
يوم
الاربعاء

من
يوم
الخميس

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
يَوْمَ الْارْبَعَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ عَمَّ قَدَمُكَ حَدَّثَنِي فَلَا أَنَا وَلَشَرَفُ
سُلْطَانُ نُورٍ وَجْهَكَ فَأَضَاءَ هَيْكَلُ بَشَرَتِي
وَلَا سِوَاكَ فَمَادَا وَمَنِّي فَبَدَّوَاكَ وَمَا
فَنِي مِنِّي فَبَدَّوْنِي إِيَّايَ وَأَنْتَ الذَّائِمُ لَا
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
تَقَدَّمْتُ وَبِالْهَاءِ إِذَا أَنَا خَرْتُ وَبِالْهَاءِ مِنِّي
إِذَا انْقَلَبْتُ لَا مَأْنٍ تَقْنِئُنِي بِكَ عَنِّي حَتَّى
تَلْتَقِيَ الصِّفَّةُ وَتَقَعُ الزَّائِلَةُ يَا لَذَاتِ لَا
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
الْأَكْرَامِ صَلِّ اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَوْمَ الْخَمِيسِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ
الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بِمَا سَأَلْتُكَ بِهِ نَبِيَّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَدُودُ
يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا ظَعْنُ الْعَرْشِ الْحَمِيدِ يَا مُبْدِي
يَا مُعِيدُ يَا فَاعِلُ لِمَا كَرَيْدُ أَسْأَلُكَ بِمُؤَدِّ
وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَيُقَدِّرُكَ
الَّتِي قَدَّرَتْ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
مَنْزِلُ جُمُعَةٍ شَنِيبِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ عَمَّ قَدَمُكَ حَدَّثَنِي فَلَا أَنَا وَأَشْرَفُ
سُلْطَانُ نُورٍ وَجْهَكَ فَأَضَاءَ هَيْكَلُ بَشَرَتِي
وَلَا سِوَاكَ فَمَادَا وَمَنِّي فَبَدَّوَاكَ وَمَا
فَنِي مِنِّي فَبَدَّوْنِي إِيَّايَ وَأَنْتَ الذَّائِمُ لَا
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
تَقَدَّمْتُ وَبِالْهَاءِ إِذَا أَنَا خَرْتُ وَبِالْهَاءِ مِنِّي
إِذَا انْقَلَبْتُ لَا مَأْنٍ تَقْنِئُنِي بِكَ عَنِّي حَتَّى
تَلْتَقِيَ الصِّفَّةُ وَتَقَعُ الزَّائِلَةُ يَا لَذَاتِ لَا
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
الْأَكْرَامِ صَلِّ اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَنْزِلُ نَحْسَبُهُ لِنِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ
الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بِمَا سَأَلْتُكَ بِهِ نَبِيَّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَدُودُ
يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا ظَعْنُ الْعَرْشِ الْحَمِيدِ يَا مُبْدِي
يَا مُعِيدُ يَا فَاعِلُ لِمَا كَرَيْدُ أَسْأَلُكَ بِمُؤَدِّ
وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَيُقَدِّرُكَ
الَّتِي قَدَّرَتْ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ

الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُغِيثُ
 اغْنِنِي يَا مُغِيثُ اغْنِنِي يَا مُغِيثُ اغْنِنِي اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا لَطِيفُ قَبْلَ كُلِّ لَاطِفٍ وَيَا لَطِيفُ
 بَعْدَ كُلِّ لَاطِفٍ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
 لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ
 كَمَا لَطُفْتَ لِي فِي ظِلْمَاتِ الْأَحْشَاءِ الْطُفْ لِي
 فَمَنْتَاكَ وَقَدْ نَكَ وَفَرَّجْ عَنِّي الصِّبْغَ وَلَا تَحْكُمْنِي
 مَا لَا أُطِيقُ بِجَهَنَّمَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَيَا بَنِي بَكْرٍ يَا صِدِّيقُ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
 الْطُفْ لِي بِخَفِيِّ خَفِيِّ خَفِيِّ لَطُفَاتِ الْخَفِيِّ
 الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اللَّهُ
 لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَمْزُقُ مِنْ لَيْثَاءِ وَهُوَ الْقَوِيُّ
 الْعَزِيزُ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ **يوم الجمعة** بِسْمِ اللَّهِ
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظِيمِ
 قَدِيرِ كَرِيمٍ مَلَكُونِ عَزَّوَجَلَّ أَشْأَتِكَ يَا نَوَازِعِ
 أَجْنَاسِ رُقُومِ نَقُوشِ أَنْوَارِكَ وَبِعِزِّ زِيَارَةِ عَزَائِكَ
 تَعَزُّدِ عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيدِ
 قُوَّتِكَ وَبِقُدْرِمَقْدِ إِدْقَادِ قُدْرَتِكَ
 وَبِتَأْنِيدِ تَحْمِيدِ تَحْمِيدِ تَعْظِيمِ عَظَمَتِكَ
 وَيَسْمُوقِ نَمُوقِ رَفْعَتِكَ وَيَقْبُومِ
 دَيْمُومِ دَوَامِ مَدَّتِكَ وَيَرْضَوَانِ غُفْرَانِ
 أَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِمْ بِمِعْ سُلْطَانِكَ

الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُغِيثُ
 اغْنِنِي يَا مُغِيثُ اغْنِنِي يَا مُغِيثُ اغْنِنِي اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا لَطِيفُ قَبْلَ كُلِّ لَاطِفٍ وَيَا لَطِيفُ
 بَعْدَ كُلِّ لَاطِفٍ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
 لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ
 كَمَا لَطُفْتَ لِي فِي ظِلْمَاتِ الْأَحْشَاءِ الْطُفْ لِي
 فَمَنْتَاكَ وَقَدْ نَكَ وَفَرَّجْ عَنِّي الصِّبْغَ وَلَا تَحْكُمْنِي
 مَا لَا أُطِيقُ بِجَهَنَّمَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَيَا بَنِي بَكْرٍ يَا صِدِّيقُ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
 الْطُفْ لِي بِخَفِيِّ خَفِيِّ خَفِيِّ لَطُفَاتِ الْخَفِيِّ
 الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اللَّهُ
 لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَمْزُقُ مِنْ لَيْثَاءِ وَهُوَ الْقَوِيُّ
 الْعَزِيزُ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ **مَنْ لَمْ يَجْعَلْ لِسْمِ اللَّهِ**
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظِيمِ
 قَدِيرِ كَرِيمٍ مَلَكُونِ عَزَّوَجَلَّ أَشْأَتِكَ يَا نَوَازِعِ
 أَجْنَاسِ رُقُومِ نَقُوشِ أَنْوَارِكَ وَبِعِزِّ زِيَارَةِ عَزَائِكَ
 تَعَزُّدِ عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيدِ
 قُوَّتِكَ وَبِقُدْرِمَقْدِ إِدْقَادِ قُدْرَتِكَ
 وَبِتَأْنِيدِ تَحْمِيدِ تَحْمِيدِ تَعْظِيمِ عَظَمَتِكَ
 وَيَسْمُوقِ نَمُوقِ رَفْعَتِكَ وَيَقْبُومِ
 دَيْمُومِ دَوَامِ مَدَّتِكَ وَيَرْضَوَانِ غُفْرَانِ
 أَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِمْ بِمِعْ سُلْطَانِكَ

وَسَطَوْتَكَ وَبَرَهْنَتِ عَظُمَتُكَ سَجْدَتِ وَبَرَهْنَتِ
 جَلَالُكَ وَبَصَالَةُ سَعَاتِ سَعَةٍ بِسَاطِهَا مَهْلِكُ
 وَيَكُونُ بِوَارِقِ صَوَاعِقِ هَيْبَتِهِمْ رَهْبَتِهِمْ
 وَهَيْبَتِهِمْ نُورُ ذَاتِكَ وَيَبْقَى قَهْرُ جَهْرِ
 مَيِّتُونَ إِذْ تَبَاطُ وَحْدَانِيَّتِكَ وَهَيْبَتِهِمْ هَيَّارُ
 نَيْلِ أَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْخَيْطُ مَا كَوْنُكَ يَا تَسْلُجُ
 أَنْفُسِهِمْ مِيَادِينَ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَهَيْكَلَاتِ
 وَهَيْكَلِي وَهَيْكَلَاتِ عَلَوِيَّاتِ رُوحَانِيَّاتِ
 أَمَلَاتِ أَفَلَاكِ عَرْشِكَ وَيَا أَمَلَاتِ الرُّوحَانِيَّةِ
 الْمُدِيرِينَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدِيرَةَ بِأَفَلَاكِهَا وَبِحُسْنِ
 أَرْبَعِينَ سِتْرِينَ قُلُوبِ الْمُرِيدِينَ بِقُرْبِكَ وَ
 بِخَضَعَاتِ حُرْقَاتِ ذَفَرَاتِ الْحَائِثِينَ مِنْ
 سَطَوْتِكَ وَيَا مَالِ نَوَالِ أَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِينَ
 فِي مَرْضَاتِكَ وَبِخَضَعِ تَقْطِيعِ تَقْطِيعِ مَرَاتِ
 الصَّابِرِينَ عَلَى بَلَوَاتِكَ وَبِتَعَبِ تَجْدُدِ جُلْدِ
 الْعَابِدِينَ عَلَى طَاعَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ
 يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَدِيمُ يَا مُقِيمُ رُطْبِ
 بِطَلْسَمِ لِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شَرِّ سَوْدِ
 قُلُوبِ أَعْدَائِنَا وَأَعْدَاؤِكَ وَدُقِّ أَعْنَاقُ
 رُءُوسِ الظَّالِمَةِ بِسَيْفِ نَشَاطِقِهِمْ وَسَطَوْتِكَ
 وَانْجَبْنَا بِجَيْشِكَ الْكَثِيفَةِ بِجُيُوشِكَ وَقُوَّتِكَ
 وَقَدْ نَكَتِ عَنْ لُحَاتِ لُحَاتِ لُحَاتِ الْبَسَاطَةِ
 الضَّعِيفَةِ بِمِنْ نِكَتِ وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطَوْتِكَ

وَسَطَوْتِكَ وَبَرَهْنَتِ عَظُمَتُكَ سَجْدَتِ وَبَرَهْنَتِ
 جَلَالُكَ وَبَصَالَةُ سَعَاتِ سَعَةٍ بِسَاطِهَا مَهْلِكُ
 وَيَكُونُ بِوَارِقِ صَوَاعِقِ هَيْبَتِهِمْ رَهْبَتِهِمْ
 وَهَيْبَتِهِمْ نُورُ ذَاتِكَ وَيَبْقَى قَهْرُ جَهْرِ
 مَيِّتُونَ إِذْ تَبَاطُ وَحْدَانِيَّتِكَ وَهَيْبَتِهِمْ هَيَّارُ
 نَيْلِ أَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْخَيْطُ مَا كَوْنُكَ يَا تَسْلُجُ
 أَنْفُسِهِمْ مِيَادِينَ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَهَيْكَلَاتِ
 وَهَيْكَلِي وَهَيْكَلَاتِ عَلَوِيَّاتِ رُوحَانِيَّاتِ
 أَمَلَاتِ أَفَلَاكِ عَرْشِكَ وَيَا أَمَلَاتِ الرُّوحَانِيَّةِ
 الْمُدِيرِينَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدِيرَةَ بِأَفَلَاكِهَا وَبِحُسْنِ
 أَرْبَعِينَ سِتْرِينَ قُلُوبِ الْمُرِيدِينَ بِقُرْبِكَ وَ
 بِخَضَعَاتِ حُرْقَاتِ ذَفَرَاتِ الْحَائِثِينَ مِنْ
 سَطَوْتِكَ وَيَا مَالِ نَوَالِ أَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِينَ
 فِي مَرْضَاتِكَ وَبِخَضَعِ تَقْطِيعِ تَقْطِيعِ مَرَاتِ
 الصَّابِرِينَ عَلَى بَلَوَاتِكَ وَبِتَعَبِ تَجْدُدِ جُلْدِ
 الْعَابِدِينَ عَلَى طَاعَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ
 يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَدِيمُ يَا مُقِيمُ رُطْبِ
 بِطَلْسَمِ لِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شَرِّ سَوْدِ
 قُلُوبِ أَعْدَائِنَا وَأَعْدَاؤِكَ وَدُقِّ أَعْنَاقُ
 رُءُوسِ الظَّالِمَةِ بِسَيْفِ نَشَاطِقِهِمْ وَسَطَوْتِكَ
 وَانْجَبْنَا بِجَيْشِكَ الْكَثِيفَةِ بِجُيُوشِكَ وَقُوَّتِكَ
 وَقَدْ نَكَتِ عَنْ لُحَاتِ لُحَاتِ لُحَاتِ الْبَسَاطَةِ
 الضَّعِيفَةِ بِمِنْ نِكَتِ وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطَوْتِكَ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ وَصَبَّ عَلَيْنَا مِنَ الْكَرَمِ
 مِيزَانُيبِ التَّوْفِيقِ فِي دَوْنَاتِ السَّعَادَاتِ
 أَنْتَ كَلِمَاتُكَ وَأَطْرَافُ عَارِكَ وَأَعْمَسَاتُ فِي أَحْوَالِ
 سَوَاقِي مَسَاقِي بِرِّكَ وَدَحْمَتِكَ وَقَبْدِ نَابِئِي
 السَّلَامَةِ مَوْعِنِ الْوَقْعِ فِي مَعْصِيَتِكَ يَا أَوَّلُ
 يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِي يَا
 مُقِيمُ يَا مُؤَلَّى يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ
 اللَّهُمَّ ذَهَلَتْ الْعُقُولُ وَالْخُسْرَى لَا بَصَارَ
 وَحَادَتْ الْأَوْهَامُ وَضَاقَتْ الْأَفْهَامُ بَعْدَ
 الْحَوَاطِرِ وَقَصُرَتْ الظُّلُومُ عَنْ إِذْ رَأَى
 كُنْهَ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِي
 عَجَائِبِ أَوْرَاقِ أَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُونَ
 الْمُبْدُوعِ إِلَى تَكْلُوفِ كَمَاهَاتِ بَرْقِ شَرْقِ
 أَسْمَائِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلُ
 يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِي يَا مُقِيمُ
 يَا مُؤَلَّى يَا غَافِرُ يَا بَدِيعُ يَا بَاقِي يَا ذَا الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ يَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
 نَسْتَغِيثُ يَا غِيَاثَ السُّتَغِيثِينَ أَعِزَّنَا
 يَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ إِدْخِلْنَا اللَّهُمَّ
 حُرْمَةَ الْحُرْمَاتِ وَمَقِيلَ الْغَايَاتِ
 وَخُجْرَةَ بَنَائِمِ قُضْبَانِ الْقُبَابِ
 وَمَشَقِّ حَمْلِ مِيلِ الصُّغُرِ الرَّاسِيَاتِ
 وَالْمُنْبَعِ مِنْهَا مَاءُ مُوَيْدَاتِ الْخُلُوقَاتِ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ وَصَبَّ عَلَيْنَا مِنَ الْكَرَمِ
 مِيزَانُيبِ التَّوْفِيقِ فِي مَرْفَعَاتِ السَّعَادَاتِ
 أَنْتَ كَلِمَاتُكَ وَأَطْرَافُ عَارِكَ وَأَعْمَسَاتُ فِي أَحْوَالِ
 سَوَاقِي مَسَاقِي بِرِّكَ وَدَحْمَتِكَ وَقَبْدِ نَابِئِي
 السَّلَامَةِ مَوْعِنِ الْوَقْعِ فِي مَعْصِيَتِكَ يَا أَوَّلُ
 يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِي يَا
 مُقِيمُ يَا مُؤَلَّى يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ
 اللَّهُمَّ ذَهَلَتْ الْعُقُولُ وَالْخُسْرَى لَا بَصَارَ
 وَحَادَتْ الْأَوْهَامُ وَضَاقَتْ الْأَفْهَامُ بَعْدَ
 الْحَوَاطِرِ وَقَصُرَتْ الظُّلُومُ عَنْ إِذْ رَأَى
 كُنْهَ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِي
 عَجَائِبِ أَوْرَاقِ أَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُونَ
 الْمُبْدُوعِ إِلَى تَكْلُوفِ كَمَاهَاتِ بَرْقِ شَرْقِ
 أَسْمَائِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلُ
 يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِي يَا مُقِيمُ
 يَا مُؤَلَّى يَا غَافِرُ يَا بَدِيعُ يَا بَاقِي يَا ذَا الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ يَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
 نَسْتَغِيثُ يَا غِيَاثَ السُّتَغِيثِينَ أَعِزَّنَا
 يَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ إِدْخِلْنَا اللَّهُمَّ
 حُرْمَةَ الْحُرْمَاتِ وَمَقِيلَ الْغَايَاتِ
 وَخُجْرَةَ بَنَائِمِ قُضْبَانِ الْقُبَابِ
 وَمَشَقِّ حَمْلِ مِيلِ الصُّغُرِ الرَّاسِيَاتِ
 وَالْمُنْبَعِ مِنْهَا مَاءُ مُوَيْدَاتِ الْخُلُوقَاتِ

وَالْحَيُّ بِهِ سَائِرُ الْحَيَوَانِ وَالْعَالِمِ بِمَا
 اخْتَلَمَ فِي صُدُورِهِمْ مِنْ أَسْرَارِهِمْ وَ
 أَفْكَارِهِمْ وَفَكَرُّهُمْ نَطْقُ إِشَارَاتِ
 خَفِيَّاتِ لُغَاتِ الْقُلُوبِ الشَّارِحَاتِ يَا مَنْ
 سَبَّحْتَ وَقَدَّسْتَ وَعَظَّمْتَ وَكَثَّرْتَ وَ
 جَدَّدْتَ بِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ أَقْدَامِ اقْوَالِ
 اعْظَامِ عِزِّهِ وَجَبَرُوتِهِ سَلَامُكَ سَبْعَ
 سَمَوَاتِكَ اجْعَلْنَا فِي هَذَا الْعَامِ وَفِي هَذَا
 الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ
 فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذِهِ الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ
 مِنْ دَعَاكَ فَاجِبَتُهُ وَسَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَهُ
 وَتَضَرَّعَ إِلَيْكَ فَرَحِمْتَهُ وَإِلَى دَارِكَ دَارَ السَّلَامِ
 أَوْ نَيْتَهُ يَفْضِلُكَ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ
 جُدْ عَلَيْنَا وَعَاوِلْنَا بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَعَاوِلْنَا
 بِمَا لَمْ نَحْنُ أَهْلُهُ إِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَ
 أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اللَّهُ يَا
 اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلَ يَا آخِرَ يَا ظَاهِرَ يَا بَاطِنَ
 يَا قَدِيمَ يَا قَدِيمَ يَا مُقِيمَ يَا مُوَدِّعَ يَا هَادِيَّ
 يَا مُبْدِيَّ يَا بَاقِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا
 إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيثُ يَا غِيَاثَ
 الْمُسْتَغِيثِينَ اغْنَا لَنَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَنْوَاجِهِ

وَالْحَيُّ بِهِ سَائِرُ الْحَيَوَانِ وَالْعَالِمِ بِمَا
 اخْتَلَمَ فِي صُدُورِهِمْ مِنْ أَسْرَارِهِمْ وَ
 أَفْكَارِهِمْ وَفَكَرُّهُمْ نَطْقُ إِشَارَاتِ
 خَفِيَّاتِ لُغَاتِ الْقُلُوبِ الشَّارِحَاتِ يَا مَنْ
 سَبَّحْتَ وَقَدَّسْتَ وَعَظَّمْتَ وَكَثَّرْتَ وَ
 جَدَّدْتَ بِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ أَقْدَامِ اقْوَالِ
 اعْظَامِ عِزِّهِ وَجَبَرُوتِهِ سَلَامُكَ سَبْعَ
 سَمَوَاتِكَ اجْعَلْنَا فِي هَذَا الْعَامِ وَفِي هَذَا
 الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ
 فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذِهِ الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ
 مِنْ دَعَاكَ فَاجِبَتُهُ وَسَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَهُ
 وَتَضَرَّعَ إِلَيْكَ فَرَحِمْتَهُ وَإِلَى دَارِكَ دَارَ السَّلَامِ
 أَوْ نَيْتَهُ يَفْضِلُكَ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ
 جُدْ عَلَيْنَا وَعَاوِلْنَا بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَعَاوِلْنَا
 بِمَا لَمْ نَحْنُ أَهْلُهُ إِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَ
 أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اللَّهُ يَا
 اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلَ يَا آخِرَ يَا ظَاهِرَ يَا بَاطِنَ
 يَا قَدِيمَ يَا قَدِيمَ يَا مُقِيمَ يَا مُوَدِّعَ يَا هَادِيَّ
 يَا مُبْدِيَّ يَا بَاقِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا
 إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيثُ يَا غِيَاثَ
 الْمُسْتَغِيثِينَ اغْنَا لَنَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَنْوَاجِهِ

وَسَلِّمْ وَأَنْ تَقْضَ حَوَاجَتَنَا يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
 يَا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ **يوم السبت**
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ
 يَا مَنْ نِعْمُهُ لَا يَنْفُضُ وَأَمْرُهُ لَا يَعْصِي وَنُورُهُ لَا
 يُطْفِئُ وَلُطْفُهُ لَا يَحْفَظُ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لُؤْلُؤًا
 وَاحِيًا لَمِيتَ لِعَيْنِي وَجَعَلَ الْمَاءَ بَرْدًا وَسَلَامًا
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَخَرَجًا اللَّهُمَّ
 بَتْلَاوُهُ نُورٌ بِهِ لَحِيبٌ عَرْشِكَ مِنْ أَعْدَائِي
 اِخْجَبْتُ وَبَسِطُوهُ الْجَبْرُوتِ مَنْ يَكِيدُنِي
 تَحْصَنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَلِّ شَدِيدِ قُوَّتِكَ
 مِنْ كُلِّ سُلْطَانِكَ تَحْصَنْتُ وَبِإِدْيَمِ قُوَّتِكَ
 دَائِمًا أَبَدِيَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
 اسْتَعَدْتُ وَبِمَكْنُونِ السِّرِّ مَنْ يَرْتَكِبُ
 مِنْ كُلِّ هَامَةٍ تَخَلَّصْتُ وَتَحْصَنْتُ يَا
 حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ يَا حَامِدَ
 الْوَحْشِ يَا شَدِيدَ الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
 وَرَأَيْتُكَ أَنْتَ إِحْسِرْ عَنِّي مَنْ ظَلَمَنِي وَ
 أَغْلِبْنِي عَلَى مَنْ غَلَبَنِي كَتَبَ اللَّهُ لِي غَلِبًا
 أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا
 اللَّهُ أَكْبَرُ مِمَّنْ أَخَافُوا أَحْزَنُ عَوْدُ يَا اللَّهُ
 الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مُعِيتُ السَّمَوَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ

وَسَلِّمْ وَأَنْ تَقْضَ حَوَاجَتَنَا يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
 يَا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ **منزل**
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ
 يَا مَنْ نِعْمُهُ لَا يَنْفُضُ وَأَمْرُهُ لَا يَعْصِي وَنُورُهُ لَا
 يُطْفِئُ وَلُطْفُهُ لَا يَحْفَظُ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لُؤْلُؤًا
 وَاحِيًا لَمِيتَ لِعَيْنِي وَجَعَلَ الْمَاءَ بَرْدًا وَسَلَامًا
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَخَرَجًا اللَّهُمَّ
 بَتْلَاوُهُ نُورٌ بِهِ لَحِيبٌ عَرْشِكَ مِنْ أَعْدَائِي
 اِخْجَبْتُ وَبَسِطُوهُ الْجَبْرُوتِ مَنْ يَكِيدُنِي
 تَحْصَنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَلِّ شَدِيدِ قُوَّتِكَ
 مِنْ كُلِّ سُلْطَانِكَ تَحْصَنْتُ وَبِإِدْيَمِ قُوَّتِكَ
 دَائِمًا أَبَدِيَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
 اسْتَعَدْتُ وَبِمَكْنُونِ السِّرِّ مَنْ يَرْتَكِبُ
 مِنْ كُلِّ هَامَةٍ تَخَلَّصْتُ وَتَحْصَنْتُ يَا
 حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ يَا حَامِدَ
 الْوَحْشِ يَا شَدِيدَ الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
 وَرَأَيْتُكَ أَنْتَ إِحْسِرْ عَنِّي مَنْ ظَلَمَنِي وَ
 أَغْلِبْنِي عَلَى مَنْ غَلَبَنِي كَتَبَ اللَّهُ لِي غَلِبًا
 أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا
 اللَّهُ أَكْبَرُ مِمَّنْ أَخَافُوا أَحْزَنُ عَوْدُ يَا اللَّهُ
 الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مُعِيتُ السَّمَوَاتِ

السَّبْعِ أَنْ تَقْعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ
 نَفْسِي وَشَيْطَانِي عَبْدُكَ فَلَا تَجُودُهُ
 وَاتَّبَاعِهِ وَأَتْبَاعِهِ مِنَ الْحَقِّ وَالْإِنْسِ
 اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاءُكَ
 وَعَزَّ جَارُكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ
 تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ **رقعه سيدنا**
 ومولانا حجة الحق الى الخلق الشيخ عبد القادر
 جيلاني قدس سره دعوت چند اسماء که آنحضرت
 التزام دعوت آن مافرموده برائے ہر اسمے توجہ
 وضع ساختہ کہ آن توجہ را بعد از تصدیق یا انصافاً
 اسم خوانند شود برکات آن ظاہر و باہر است
الاسم الاول لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَكُنْ
 بارخاند تو ہمیشہ امیت الہی اظہر علی
 ظاہری سلطان لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحَقُّ عَلَى بَاطِنِ
 بِحَقَائِقِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْرِقْ فِيكَ ظَاهِرِي
 بِحَاطَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاحْفَظْنِي اللَّهُمَّ بِكَ
 فِي مَرَاتِبِ وَجُودِكَ وَشُهُودِكَ حَقِّ لَا
 أَشْهَدُ غَيْرَ أَفْعَالِكَ وَصِفَاتِكَ بِوَجْهِ
 الْحَقِّ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِسْمِ لَا إِلَهَ

السَّبْعِ أَنْ تَقْعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ
 نَفْسِي وَشَيْطَانِي عَبْدُكَ فَلَا تَجُودُهُ
 وَاتَّبَاعِهِ وَأَتْبَاعِهِ مِنَ الْحَقِّ وَالْإِنْسِ
 اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاءُكَ
 وَعَزَّ جَارُكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ
 تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ **رقعه دعوت**
 اسماء مرقومہ ذیل حضرت سینا ومولانا حجة الحق
 الخلق شیخ عبد القادر جیلانی قدس سره نامی ہر اسم
 اپنے ہر اسم کے بعد ایک توجہ مقرر کی ہے کہ جو اسم کے
 سویا پاسو بار پڑنے کے بعد پڑھی جاتی ہو اور کسی
 برکات ظاہر و باہر میں، پہلا اسم لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 ایک لاکھ بار پڑھے اسکی توجہ درجہ سیکڑے یا پانچ سیکڑے
 کے بعد پڑھی جائیگی یہ ہے الہی اظہر علی
 ظاہری سلطان لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحَقُّ عَلَى بَاطِنِ
 بِحَقَائِقِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْرِقْ فِيكَ ظَاهِرِي
 بِحَاطَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاحْفَظْنِي اللَّهُمَّ بِكَ
 فِي مَرَاتِبِ وَجُودِكَ وَشُهُودِكَ حَقِّ لَا
 أَشْهَدُ غَيْرَ أَفْعَالِكَ وَصِفَاتِكَ بِوَجْهِ
 الْحَقِّ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِسْمِ لَا إِلَهَ

الْمُتَوَجِّدُ فِي ذَاتِكَ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
 يَا وَاحِدُ الْأَسْمَاءِ الْخَامِسِ عَزَّيْزُ عَزَّيْزُ
 عَدُوَّانٍ يَكُ لَكَ هَيْبَةٌ تَوْجِشُ نِيَّتِ يَاعَزَّيْزُ
 يَاعَزَّيْزُ اجْعَلْنِي بِعَرَّتِكَ مِنَ الْأَعَزِّينَ بَيْنَ
 يَدَيْكَ يَاعَزَّيْزُ يَاعَزَّيْزُ يَاعَزَّيْزُ وَاسْتَعْلِنِي بِالْعَمَلِ
 الْأَعَزِّينَ لَدَيْكَ يَاعَزَّيْزُ يَاعَزَّيْزُ يَاعَزَّيْزُ
 اجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الْأَعَزِّينَ يَاعَزَّيْزُ يَاعَزَّيْزُ
 يَاعَزَّيْزُ الْأَسْمَاءِ السَّادِسِ وَهَّابُ وَهَّابُ
 وَهَّابُ عَدُوَّانٍ يَكُ لَكَ هَيْبَةٌ تَوْجِشُ نِيَّتِ
 يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ هَبْ لِي مِنْ
 جَزِيلِ هَيْبَتِكَ مَا يَبْلُغُنِي إِلَى مَرْضَاتِكَ
 يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ هَبْ لِي مِنْ
 لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ
 يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ الْأَسْرَارُ هَبْ
 لِي مِنْ أَسْرَارِكَ فَيُضَاهِيَنَّ بِي دَأِئِمًا
 مُسْتَحْفَظًا لِمَوْهَبَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
 يَا وَهَّابُ إِلَهِي حَقِّقْ بِي مَوْهَبَ حَقِيقَةِ حَقِيقَتِكَ
 يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ إِلَهِي كَوْنِي
 شَاهِدًا عَلَى كُلِّ لَفِيقَةٍ إِلَى غِنَايِكَ الْمَطْلُوقِ
 الْكَامِلِ بِالذَّاتِ قَامِنًا عَلَى عَبْدِكَ الضَّعِيفِ
 بِغِنَى أَكُونُ بِهِ غَنِيًّا مُغْنِيًّا مَنْ شِئْتَ
 غِنَاهُ بِوَصْفِ الْفَقْرِ بَيْنَ يَدَيْكَ إِنَّكَ
 أَنْتَ الْغِنَى الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ

الْمُتَوَجِّدُ فِي ذَاتِكَ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
 يَا وَاحِدُ الْأَسْمَاءِ الْخَامِسِ عَزَّيْزُ عَزَّيْزُ
 عَدُوَّانٍ يَكُ لَكَ هَيْبَةٌ تَوْجِشُ نِيَّتِ يَاعَزَّيْزُ
 يَاعَزَّيْزُ اجْعَلْنِي بِعَرَّتِكَ مِنَ الْأَعَزِّينَ بَيْنَ
 يَدَيْكَ يَاعَزَّيْزُ يَاعَزَّيْزُ يَاعَزَّيْزُ وَاسْتَعْلِنِي بِالْعَمَلِ
 الْأَعَزِّينَ لَدَيْكَ يَاعَزَّيْزُ يَاعَزَّيْزُ يَاعَزَّيْزُ
 اجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الْأَعَزِّينَ يَاعَزَّيْزُ يَاعَزَّيْزُ
 يَاعَزَّيْزُ الْأَسْمَاءِ السَّادِسِ وَهَّابُ وَهَّابُ
 وَهَّابُ عَدُوَّانٍ يَكُ لَكَ هَيْبَةٌ تَوْجِشُ نِيَّتِ
 يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ هَبْ لِي مِنْ
 جَزِيلِ هَيْبَتِكَ مَا يَبْلُغُنِي إِلَى مَرْضَاتِكَ
 يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ هَبْ لِي مِنْ
 لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ
 يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ الْأَسْرَارُ هَبْ
 لِي مِنْ أَسْرَارِكَ فَيُضَاهِيَنَّ بِي دَأِئِمًا
 مُسْتَحْفَظًا لِمَوْهَبَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
 يَا وَهَّابُ إِلَهِي حَقِّقْ بِي مَوْهَبَ حَقِيقَةِ حَقِيقَتِكَ
 يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ إِلَهِي كَوْنِي
 شَاهِدًا عَلَى كُلِّ لَفِيقَةٍ إِلَى غِنَايِكَ الْمَطْلُوقِ
 الْكَامِلِ بِالذَّاتِ قَامِنًا عَلَى عَبْدِكَ الضَّعِيفِ
 بِغِنَى أَكُونُ بِهِ غَنِيًّا مُغْنِيًّا مَنْ شِئْتَ
 غِنَاهُ بِوَصْفِ الْفَقْرِ بَيْنَ يَدَيْكَ إِنَّكَ
 أَنْتَ الْغِنَى الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ

يَا وَهَّابُ اسْمُ السَّابِقِ دُودُودُودُ
 دُودُودُ عِدْوَانِ يَكُ هُتْ وَتَوْجِشْ اَنِسْت
 يَا دُودُودُ يَا دُودُودُ يَا دُودُودُ اجْعَلْ قَلْبِي ذَاكَ
 يَا دُودُودُ يَا دُودُودُ يَا دُودُودُ اِلٰهِي اَعْطِنِي وَدَا
 فِي قُلُوبِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ يَا دُودُودُ يَا
 دُودُودُ يَا دُودُودُ اِلٰهِي اَكْفِنِي شَرَّ مَنْ كَفَّيْتَهُ
 بِيَدِكَ يَا دُودُودُ يَا دُودُودُ يَا دُودُودُ رَفَعَهُ
 اسماء عظام مشہور ہے بچل اسم ہر سے رابی
 دعوت کردہ کہ برکات آن مشہور است رفیع
 از حقائق ایاب فضیلت آب شیخ سلول قدس
 کہ از بنا بر شیخ محمود غوث صاحب جو اہر خمہ بودند
 رسیدہ و ایشان تعظیم اعراب لغت بخط خود فرمود
 بودند نصاب مجموعہ اسماء عظام چہل و یک ہزار کوفہ
 بیست ہزار و پانصد کثرت عشرہ ہزار و دویست
 و پنجاہ فصل پنجاہ و صد بیست و پنجاہ کثرت و درہ
 ہشتاد و دو ہزار کثرت۔ بذل صد ہزار و ہفتصد کثرت
 مجموع یک لک شصت و دو ہزار و پانصد ہفتاد
 و پنج بار یسیم اللہ الرحمن الرحیم بسمک لا الہ
 الا انت عما رب کل شیء و وارثہ و دارقہ و دارحہ
 یا الہ الالہۃ الرقیعہ جلالتہ یا اللہ الخمود
 فی کل فعلیہ یا دُخْنِ کل شیء و دارقہ و
 راجحہ یا سخی حین لاسخی فی دیمومہ ملکہ و
 بقائہ یا قیوم فلا یعوت شیء من علمہ

يَا وَهَّابُ سَأُوَانِ اسْمُ دُودُودُ دُودُودُ
 دُودُودُ اِيْلَ لَکْ بَارِئِے اور توجہ ارکی سے یا دُودُودُ
 يَا دُودُودُ يَا دُودُودُ اجْعَلْ قَلْبِي ذَاكَ
 يَا دُودُودُ يَا دُودُودُ يَا دُودُودُ اِلٰهِي اَعْطِنِي وَدَلْفِي
 قُلُوبِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ يَا دُودُودُ يَا
 دُودُودُ يَا دُودُودُ اِلٰهِي اَكْفِنِي شَرَّ مَنْ كَفَّيْتَهُ
 بِيَدِكَ يَا دُودُودُ يَا دُودُودُ يَا دُودُودُ رَفَعَهُ
 چہل اسماء کی دعوت اور برکات مشہورین ہر اسم
 دعوت ایک نبی نے ہی ہر فقیہ کو حقائق آیات فضیلت
 آب شیخ بہلول قدس سو سے کہ شیخ محمود غوث
 صاحب جو اہر خمہ کے پوتون میں سے ہیں پہنچے
 انہوں نے اپنے ہاتھ سے تصحیح لفظ و لغت ایاب
 ہے تمام اسموں کی لصاب کتابیں ہزارہ زکوٰۃ
 پانچ سو میں ہزار عشر دس ہزار و سو پچاس فصل
 ہزار ایک سو پچیس و دو ہزار بیاسی ہزار ہذل
 تین ہزار سات سو ہے جسکا مجموعہ ایک لاکھ ہاتھ
 ہزار پانچ سو پچتر ہوتا ہے۔
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بَسْمُکَ لَا اِلٰهَ
 اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ وَاْرِثَہُ وَ دَارِیْقَہُ
 وَ دَارِیْحَہُ يَا اِلٰهَ الْاِلٰهَۃِ الرَّقِیْعَہُ جَلَالُکَ يَا اللّٰہُ۔
 الْحَمْدُ فِی کُلِّ فِعْلٍ یَا دُخْنِ کُلِّ شَیْءٍ وَ دَارِیْقَہُ وَ
 رَاجِحَہُ یَا سَخِی حَیْنَ لَا سَخِی فِی دَیْمُومَہُ مَلِکَہُ وَ
 بَقَائَہُ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَعُوْثُ شَیْءٌ مِنْ عِلْمِہُ

یہ اسماء عظام مشہور ہیں جو کہ ہر اسم کی دعوت ایک نبی نے ہی ہر فقیہ کو حقائق آیات فضیلت آب شیخ بہلول قدس سو سے کہ شیخ محمود غوث صاحب جو اہر خمہ کے پوتون میں سے ہیں پہنچے انہوں نے اپنے ہاتھ سے تصحیح لفظ و لغت ایاب ہے تمام اسموں کی لصاب کتابیں ہزارہ زکوٰۃ پانچ سو میں ہزار عشر دس ہزار و سو پچاس فصل ہزار ایک سو پچیس و دو ہزار بیاسی ہزار ہذل تین ہزار سات سو ہے جسکا مجموعہ ایک لاکھ ہاتھ ہزار پانچ سو پچتر ہوتا ہے۔

مجموع اسم اول مکرر کند از جهت دفع رجعت +
مرقہ دعا کثیر البرکت۔ سیوطی و مجمع البحرین و اقل
 از ابن عساکر کہ انس رضی اللہ عنہ پیش حجاج بن یوسف
 اور مکہ بود کہ بروے چهار صد اسپ عربی عرض
 کردند پس از سر رجعت گفت اے انس پیش
 صاحب خود این چنین دیدی۔ انس رضی اللہ عنہ گفت
 بہ ازین دیدم دو صاحب من فرمود کہ اسپ ستر
 قسم اند قسمی کہ رباط برائے جہاد کردہ باشند
 این اسپ دروٹ و بول و رباط آنچہ با و بندند
 ہمہ در میسران حنات نهند۔ و قسمی کہ برائے
 تقاضا فرمایا و سماع آمادہ دارند۔ این اسپ دروٹ
 و بول و رباط ہمہ در میسران سبئات نهند
 و قسمی ثالث کہ بسبب ضعف نتوانند بجوای
 رسد این نہ حنہ باشند نہ سبتہ و اسپان
 تو اے حجاج از قسم ریا و سماع سبب ہمہ نیز مرقہ
 جنم باشند۔ حجاج غضبناک شد و گفت اگر
 سفارش عبد الملک بن مروان نیاورد ہر آئینہ
 میکردم بتو آنچہ میدیدی۔ حضرت انس گفت
 لا والله ہرگز نتوانی نکرد کہ من در عباد و
 حرز کلمات ہستم کہ مرا موختہ ہست
 حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
 حجاج مخیر گشت و گفت مرا یاد
 گفت سخن آن نیستی

مرقہ شریف
 دعا کثیر البرکت
 سیوطی و مجمع البحرین
 از ابن عساکر
 کہ انس رضی اللہ عنہ
 پیش حجاج بن یوسف
 اور مکہ بود کہ بروے
 چهار صد اسپ عربی
 عرض کردند پس از سر
 رجعت گفت اے انس
 پیش صاحب خود این
 چنین دیدی۔ انس
 رضی اللہ عنہ گفت
 بہ ازین دیدم دو
 صاحب من فرمود کہ
 اسپ ستر قسم اند
 قسمی کہ رباط برائے
 جہاد کردہ باشند
 این اسپ دروٹ و بول
 و رباط آنچہ با و
 بندند ہمہ در میسران
 حنات نهند۔ و قسمی
 کہ برائے تقاضا
 فرمایا و سماع
 آمادہ دارند۔ این
 اسپ دروٹ و بول و
 رباط ہمہ در میسران
 سبئات نهند و قسمی
 ثالث کہ بسبب
 ضعف نتوانند
 بجوای رسد این نہ
 حنہ باشند نہ
 سبتہ و اسپان تو
 اے حجاج از قسم
 ریا و سماع سبب
 ہمہ نیز مرقہ جنم
 باشند۔ حجاج
 غضبناک شد و
 گفت اگر سفارش
 عبد الملک بن
 مروان نیاورد
 ہر آئینہ میکردم
 بتو آنچہ میدیدی۔
 حضرت انس گفت
 لا والله ہرگز
 نتوانی نکرد کہ
 من در عباد و حرز
 کلمات ہستم کہ
 مرا موختہ ہست
 حضرت صلے اللہ
 علیہ وسلم حجاج
 مخیر گشت و گفت
 مرا یاد گفت سخن
 آن نیستی

دعوت مجموعی من اسم اول کو مکرر کرے تاکہ رجعت نہ
مرقہ دعا کثیر البرکت۔ مجمع البحرین و سیوطی از
 عساکر سے روایت کرتا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مکہ
 مغطہ میں حجاج بن یوسف کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے
 میں چار سو گھوڑے عربی پیش آئے حجاج نے حضرت انس
 کی طرف دعوت دیکھ کر فرمایا کہ اے انس تو نے ایسے
 گھوڑے اپنے آقا کے پاس بھیجے ہیں آپ نے فرمایا
 میں اس سے بہتر دیکھے ہیں اور میرے آقا نے فرمایا ہے
 کہ گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ کہ جہاد کے لیے
 رکھے جائیں تو انکی لید اور پیشاب و حفاظت حسبات
 میں لکھی جاتی ہیں۔ دوسرے وہ جو تقاضا اور ریا وغیرہ کیلئے
 رکھے جائیں تو انکی لید اور پیشاب و حفاظت غیر
 سبئات میں لکھے جاتے ہیں۔ تیسرے وہ جنکو بسبب
 ضعف کے کسی مصرف میں نہیں لاسکتے تو انکا یہ سب
 حنہ ہوتا ہے نہ سبتہ تو اے حجاج تیرے گھوڑے
 دوسری قسم سے ہیں کہ تقاضا اور ریا وغیرہ کیلئے رکھے
 گئے ہیں یہ سب جنم کا اندھن میں حجاج نے خطاب
 کیا کہ اگر تو عبد الملک بن مروان کی سفارش لیکر نہ آتا تو
 دیکھتا کہ میں تیرے ساتھ کس طرح پیش آتا حضرت انس
 نے جواب دیا کہ لا والله تو ہرگز میرا کچھ نہیں کر سکتا میں
 ان کلمات طہات کی حفاظت میں جو مجکو رسول اللہ
 صلے اللہ علیہ وسلم نے بتائے ہیں حجاج مخیر ہوا اور کہا
 وہ کلمے مجھے سکھائے ہیں جواب دیا کہ تو انکے لائق نہیں

مغرب دو عشا بیت اسد علم **رقعہ** امام محمد غزالی
رحمہ اللہ میفرماید **لشعر**

ان كنت تطلب لحة وسعة	ومن الامور الصالحة ان تكون
وتكون اسفل عصفركم	ومن الشرائع المخرجة
فعليك باسم الله جل جلاله	في ملك السر العظيم البين
تقرؤه الفاظا طهر في خلوة	بالليل بعد ان ينام غدا
قل يا كرمي يا حليم فيها	نعم جزيل فضله متعين
ثم الصلوة على النبي وآله	فدمه فهو التسبيح الاحمر
يا ليتك انت في منامك لها	لله ما يشرب من النقي المومن

شعر

اطلب ان تكون كثر مال	ويسم خيرة قولك في القفا
وما تيك الغنى وترى مسعيا	مها باهكوما وكنير مال
فقل يا كرمي يا حليم القفا	فكله على من الدنيا لي
بليل او نهلا ن فيما	اشرب اليه وخص كل غال
وفي حكمك يا واهابو	بنيلك ما يدين من السوال

رقعہ از شیخ بایزید رسیدہ کہ روز پنجشنبہ غسل نماید
و تطہیب نماید و بعد مغرب رکعت صلوة الاسرار بگذازد
و نیت چنین کند گویت ان اصابنی اللہ فی کل رکعتین
صلوة الاسرار و صلا لہ اللہ و انقطاعا عما سوا
اللہ و بخواند ہر رکعت چند صلیتہ بار و بعد
از سلام بخفتہ بجانب عراق بنیت استقبال روح شریف
محمد القادر رضی اللہ عنہ فارضاء یا زہ کلام برود و دوم
کام سلام بر شیخ کند السلام علیک یا سلطان القواد

میں خداوند نظر میں تیرے فہم مغرب میں سن فہم اسد علم
رقعہ امام محمد غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ہتر ترجمہ
اگر تو راحہ و سعادۃ اور قدرت امور صالحہ کا طالب ہے اور
اپنے ہم عصرین میں سے سید تر ہو اور حضرت اور شہوت
سے محفوظ رہنا چاہتا ہو تو اسے جلالہ کو لازم کہ کہ اس میں
عظیم ہے۔ رات کو جب سب جا میں بھلائی کلامہ تمنائی
میں ایک ہزار بار پڑھا کر اسیا کریم یا سیم کا ورد رکھ کر
میں نفع عظیم ہے۔ اور اول آخر میں درود پڑھنا چاہیے کہ
احسن طریق جو خواب میں تجھ کو مانفہ نبی سے وہ الہام ہو جو
باعث خوشنودی مومن متقی ہے + ترجمہ **شعر**
اگر تو قدرت مال چاہتا ہے اور یہ کہ تیرا قول مسوع ہو اور
حاصل ہو اور سعید با شمت سمجھا جاو تو یا حی یا قیوم پڑھے
ایک ہزار مرتبہ ن یارات میں پڑھتا رہے اس میں شکل آن
موجاتی ہو اور یاد آئے ذکر کرنے میں تیری ہر حاجت
بر آوے گی +

رقعہ شیخ بایزید سے منقول ہے کہ جمعہ کے بعد غسل
کر کے خوشبو لگا کر بعد مغرب رکعت صلوة الاسرار پڑھے
لہیت و طرح کرے نیت ان اصابنی اللہ فی کل رکعتین
صلوة الاسرار تو صلا لہ اللہ و انقطاعا عما سوا
اللہ + اور ہر رکعت میں سترہ اظہار گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے
اسہر سلام بعد گیارہ قدم عراق کی طرف حضرت غوث الاعظم
رضی اللہ عنہ کے روضہ استقبال کی نیت پڑھے اور ہر قدم
پیش قدم پر سلام کہے۔ السلام علیکم یا سلطان الاقواد

مرغ شریف
مع ترجمہ اردو
بہتر ترجمہ اردو
بہتر ترجمہ اردو

تہذیب خاندان صلوة الاسرار

السلام علیک یا سلطان الابدال السلام علیک یا سلطان
 الاقطاب السلام علیک یا غوث الاعظم السلام علیک
 یا باری الشہب السلام علیک یا فقیر السلام علیک
 یا مسکین السلام علیک یا غریب السلام علیک یا
 ولی السلام علیک یا شیخ السلام علیک یا سیدنا و مولانا
 ابامحمد محی الدین عبدالقادر جیلانی پس ہمیں نمط باز
 گردد بعد از ان بنشینند و تجوید کنند و یک جلسہ بنشینند
 ہر جلسہ کہ خواہد درود بفرسند پس این رباعی را یک
 یکہزار و یکصد بار بخواند **رباعی**
 اَیْذِرْکُنِیْ ضَمِیْمًا وَاَنْتَ فَخِیْرٌ
 اَظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرٌ
 فَعَاذَ عَلٰی حَاجِی الْحَمِی وَهُوَ قَاذِرٌ
 اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدِ عِقَالُ بَعِیْرٍ
 در ہر حاجت کہ خواند قضا شود بلکہ گاہ باشد کہ روح
 مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ ظاہر شود و جواب کارگوید اما در حفظ حامی الحی
 اختلاف شیخ بایزید میفرمود کہ اگر این عمل ہر بار
 دیدن آنحضرت رضی اللہ عنہ میکند حامی الحی
 محدود و بخواند بفتح ہمزہ و در حاجت دوستی با کسی یا یاد
 یا عروسی یعنی در آنچه منی اتصال بہت بضم ہمزہ خواند
 و در حاجت فقر خدا یعنی در آنچه درو کسر
 مطلوب است بکسر ہمزہ بخواند اگر وزن سہادت
 نے کند ہ الف

السلام علیک یا سلطان الابدال السلام علیک یا سلطان
 الاقطاب السلام علیک یا غوث الاعظم السلام علیک
 یا باری الشہب السلام علیک یا فقیر السلام علیک
 یا مسکین السلام علیک یا غریب السلام علیک یا
 ولی السلام علیک یا شیخ السلام علیک یا سیدنا و مولانا
 ابامحمد محی الدین عبدالقادر جیلانی پس ہمیں سبطی انا پھر
 پھر بیٹھے اور کچھ بخور کرے اور ایک جلسہ بیٹھا رہے اور
 درود شریف پڑھے اور دس دفعہ فاتحہ و اخلاص پڑھے پھر
 ایک ہزار ایک سو گیارہ دفعہ یہ رباعی پڑھے **رباعی**
 اَیْذِرْکُنِیْ ضَمِیْمًا وَاَنْتَ فَخِیْرٌ
 اَظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرٌ
 فَعَاذَ عَلٰی حَاجِی الْحَمِی وَهُوَ قَاذِرٌ
 اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدِ عِقَالُ بَعِیْرٍ
 جس حاجت کے لیے پڑھتا پوری ہوگی اور کبھی ایسا
 بھی ہوگا کہ روح مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم قدس سرہ
 کی ظاہر ہو کر اس کے کام کا جواب دے گی مگر فقط حامی الحی من
 حضرت شیخ بایزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر یہ عمل حضرت غوث
 الاعظم کے دیدار کے لیے کیا جائے تو حامی الحی کو محدود
 بفتح ہمزہ پڑھے اور اگر کسی سے دوستی چاہے یا نوکری
 یا شادی یا کسی اور مطلب کی غرض سے ہمیں اتصال
 منی پائے جائیں پڑھے تو بضم ہمزہ پڑھے اور معمولی
 اعداء یعنی اس مطلب کے لیے جمہین کسر مطلوب ہوں تو کسر
 ہمزہ پڑھے اگرچہ وزن درست نہیں ہوتا کیونکہ نصف

مقصودہ مؤید وزن است نہ محدودہ - بلکہ ترکیب
 سخوی نیز زیر کہ فتح و ضم ہمزہ نیامدہ - بلکہ کسر
 کہ مضاف الیہ است اما شیخ فرید میرٹھی بن نوشت
 کہ ماہر اردو ص بار بخوانیم و لفظ ضمایا را بعضے
 مرفوع میخوانند بالفاعلیۃ بنا بر آنکہ فاعل مدیکنی است
 اما شیخ بایزید منصوب میخوانند - بنا بر آنکہ تمیز
 میگفت از ضمیر مبہم مدیک چنانچہ یہ جملہ **رقعہ**
 سامنے از سلطان المشائخ سوال کرد کہ دفع فقر و فاقہ
 شود مرد و کہ این بسیار بخوان **رقعہ** آمد کہ عہد ما
 تان کسیم شد آنچه شدلے صنم گذشت آنچه گذشت
رقعہ آیت وَالْهَکْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا
 هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ
 الْأَرْضِ فِی اخْتِلَافٍ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَآیَاتٍ لِّقَوْمٍ
 یَعْقِلُونَ وقت خواب بخواند قرآن فراموش نشود
 و کسیکہ وہ آیت اولی از کف دودہ آیت آخر بخواند
 خواب قیام بیل او فوت نشود **رقعہ** اگر
 کسے در کادر خود حیران باشد نیم شب دو گانہ
 بگذارد ہر چہ داند از قرآن بخواند و ثیاب طہر بپوشد
 و طیب استعمال نماید و این دعا ہزار بار ہر سجدہ
 بخواند و بخمسہ کسے اور آمد و فرماید یَا رَبِّ دُلْنِی
 عَلٰی عِبَادَتِکَ الْمُقَرَّبَیْنِ حَتّٰی یَدْخُلَ لَیْلُی
 عَلَیْکَ وَ یُخْرِجَ فِی طَرِیقِ الْوُصُولِ إِلَیْکَ +
رقعہ اگر بر بنجہ مبتلا شود کہ بیچ علاج دفع نشود

مقصودہ وزن کا مؤید ہی نہ محدودہ - اور ترکیب کی بھی
 ٹھیک نہیں ہوتی اسلئے کہ ہمزہ پر فتح و ضمہ نہیں آتا
 بلکہ کسرہ آتا ہے مگر محلو شیخ فرید میرٹھی نے کہا کہ
 میں گیارہ سو دفعہ پڑھتا ہوں اور لفظ ضمایا کو بعضے
 کا فاعل قرار دیکر مرفوع پڑھتے ہیں مگر شیخ بایزید ضمیر
 یدرک کی جو کہ مثل ربہ رجا مبہم واقع ہے تمیز نصیر اگر
 منصوب پڑھتے ہیں **رقعہ** کسی سلطان المشائخ
 سے دفع فقر و فاقہ کے لیے کچھ پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ جو
 بہت پڑھا کر **رقعہ** آمد کہ عہد ما تان کسیم
 شد آنچه شدلے صنم گذشت آنچه گذشت **رقعہ**
 آیت وَالْهَکْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا
 هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ لَآیَاتٍ لِّقَوْمٍ
 یَعْقِلُونَ اختلافاً اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَآیَاتٍ لِّقَوْمٍ
 یَعْقِلُونَ وقت پڑھے تو قرآن شریف نہ بھول
 اور جو شخص سوتے وقت سورہ کف کے اول و آخر
 کی دس دس آیتیں پڑھے اسے قیام شبے ت بہ ہو
رقعہ - اگر کوئی کار خیر میں حیران ہو آدھی رات
 کو کپڑے پہن کر خوش بو لگا کر دو رکعت بلا تعین سوت
 پڑھے پھر سجدہ میں جا کر ایک ہزار دفعہ یہ عبات پڑھے
 سو جائے کوئی اسکی مدد نہ فرمایا یا رب دُلْنِی عَلٰی
 عِبَادَتِکَ الْمُقَرَّبَیْنِ حَتّٰی یَدْخُلَ لَیْلُی
 عَلَیْکَ وَ یُخْرِجَ فِی طَرِیقِ الْوُصُولِ إِلَیْکَ +
رقعہ اگر ایسا مرض پیش آئے کہ کسی طرح دفع نہ ہو

برائے دفع فقر

برائے حفظ قرآن

برائے حاجت

برائے دفع بیماری

روز آدینہ بعد از ادائے نماز عصر تا وقت غروب
آفتاب بیچ چیز مشغول نہ شود مگر نہ کہ این سہ اسم
یا اے یا رحمن یا رحیم بالقطع اذان خلاص یا دیگر
بالفرض موت او مقدر بود اتفاق این مثل نشود **رقعہ**
ہر کہ ہر شب سورۃ جمعہ بخواند وقت وضو شانہ کند
ریش خود را حق تعالیٰ جمیت دہد **رقعہ** ہر کہ
در حالت اضطراب سورۃ یسین چل بار بخواند اللہ تعالیٰ
فرج بخشد **رقعہ** ہر کہ خواہد کہ قرآن یاد گیرد اول
سورۃ یوسف یاد کند تا از برکت او ہمہ تر آن
یاد شود **رقعہ** ہر کہ را ہمہ دشمنی پیش آید
سورۃ فاتحہ را باب اسم اللہ بضم میم رحیم بالام
الحمد مقصد و ہشتاد و ہفت بار کہ عدد تمیمہ
بحساب چل است بخواند الرحمن الرحیم را ہفت
تہ بار تکرار کند و در آخر آمین بگوید آن ہمہ
بخایت رسد **رقعہ** کہ بعد از نماز عصر
سورۃ والناس بخواند یا شد حق تعالیٰ
اور بعد مردن در گور نگذارد مگر یک وقت نماز
جسم او مضطرب روح گیرد **رقعہ** ہر کہ
در نماز سنت فجر سورۃ بروج التزام کند
حق تعالیٰ اور از ذنب نسل فاد و گہاند **رقعہ**
ہر کہ کلمہ توحید را ہر روز وقت فجر صید
التزام کند بے سبب خوش گذراند **رقعہ**
ہر کہ سورۃ نبا بعد از نماز عصر بخواند

برائے حصول محبت بر اذن و اذعان سورۃ والناس بخواند و اذعان سورۃ والناس بخواند
برائے کفایت مہات فواد خواندن سورۃ والناس بخواند و اذعان سورۃ والناس بخواند
برائے محبت الہی

تو جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ کر غروب آفتاب
تک محض ہسم یا اے یا رحمن یا رحیم کے ذکر میں مشغول
رہے اور کچھ کام نہ کرے یقیناً رمانی پائے گلہ اگر
بالفرض انکی موت ہی آتی ہوگی تو اس شغل کا
اتفاق نہ ہوگا **رقعہ** جو شخص ہر شب کو
سورۃ جمعہ پڑھے اور وضو کرتے ہوئے ڈاڑھی
میں شانہ کرے حق تعالیٰ جمیت خاطر عطا فرما
رقعہ جو شخص مقرراری کی حالت میں
سورۃ یسین چالیس دفعہ پڑھے خوشی حاصل
ہوے **رقعہ** جو کوئی قرآن یاد کرنا چاہے تو
سورۃ یوسف پہلے یاد کرے تاکہ انکی برکت سے
تمام قرآن یاد ہو جائے **رقعہ** جس کی کو
کوئی مشکل یا ہم پیش آئے سورۃ فاتحہ سات سو
ستاسی مرتبہ کہ بحساب چل بسم اللہ کے عدد میں
اس طرح پڑھے۔ بسم اللہ سمیم رحیم کو لام الحمد سے
ملکر پڑھے اور سورۃ فاتحہ میں الرحمن الرحیم کو تین
دفعہ کہے اور آخر میں آمین کہے ہم فتح ہو جائے گی
رقعہ جو شخص عصر کی نماز کے بعد سورۃ
والناس پڑھا کرے اللہ تعالیٰ انکو بعد مرگ قبر
میں چوڑیگا مگر مقدار ایک وقت نماز کے اور احکام ہم
صفت روح خستہ یاد کر لیا۔ **رقعہ** جو شخص صبح کی سنتوں میں
سورۃ یسین پڑھا کرے اللہ تعالیٰ انکو ذلیل و خوار کرے **رقعہ**
جو کوئی صبح کی وقت پہرہ نہ توید و نہ پڑھ لیا کرے ہوا

م خوش گذران کرے **رقعہ** جو شخص عصر کی نماز کے بعد پانچواں

خوانہ باشد اسیر شد یعنی بشتق الہی مبتلا شود
مرقعہ در حدیث است مَنْ قَالَ فِي سُوْرَةِ
 يُسَاءُ وَيُسْتَدْرِي فِيهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ لَهُ الْخَلْدُ يُعْطَى وَهُوَ
 عَمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ الْفَضْلَ
 وَخَافَهُ الْفُتَّاحُ سَيِّفُهُ وَوَجَّهَ لَهُ الْفَتْحَ
 دَرَجَةً وَفِيهِ كَلَامُ بَيْتَانِ فِي الْجَنَّةِ **مرقعہ**
 حضرت ابو یوسف حشتی رحمۃ اللہ علیہ راقی قرآن شریف
 در ایام جوانی یاد نے شد خواجہ محمد حشتی رحمۃ اللہ
 علیہ راد خواب دید کہ مے فرماید صد بار فاتحہ
 وقت خواب خواندہ باش از برکت آن قرآن یاد
مرقعہ ہر کہ سورۃ الم نشرح وقت شانہ
 کردین بعد از نماز عشاء بر دوام خواندہ روزی او
 فرخ شود دوم کہ وقت ناخن چیدن و موسیٰ
 لب سترون بگوید بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ
 قَالَ مُحَمَّدٌ سَبِّحْ بِلا و بیلری مبتلا شود **مرقعہ**
 ہر کہ خواہد ادا و اغنا و فراغت بیاید پس گو کہ ناخن خود
 صفہ بخشد نہ بچیند این را شیخ ابن حجر در شرح شامل بلور
 اولم صبی لی اللہ علیہ وسلم گفتہ **مرقعہ** ہر کہ نون
 رحمن از نوشتن بسم اللہ الرحمن الرحیم دہا یا ہو دیگر دہد
 او فراز کرد
مرقعہ ہر کہ وقت صبح این سُنَّیت خواندہ

نبا پرے اسیر شد یعنی بشتق الہی مبتلا ہو
مرقعہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص یہ قزو
 کے بار میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 لَهُ الْمُلْكُ لَهُ الْخَلْدُ يُعْطَى وَهُوَ عَمِيْتُ وَهُوَ
 حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ کتبا اس کے نامہ اعمال میں
 بزرگیاں لکھتا ہو اور اس کے ہر گناہ معاف کرتا ہو اور پرا
 سے بلند کرتا ہو اور اس کے لیے جنت میں گھر بنایا جاوے
مرقعہ حضرت خواجہ ابو یوسف حشتی رحمۃ اللہ علیہ
 ایام جوانی میں قرآن یاد نہیں ہوتا تھا ایک شخص محمد حشتی
 کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے تھے کہ سو وقت نسخہ
 سورۃ فاتحہ پڑھا کر اسکی برکت انکو قرآن یاد ہو گیا
مرقعہ جو شخص عشا کی نماز کے بعد لکھا کرتے ہو
 ہمیشہ سورۃ الن شرح پڑھا کرے اسکی قندی فرخ ہو اور اگر
 ناخن اولیں لینے کی وقت بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ
 مُحَمَّدٍ قَالَ مُحَمَّدٌ سَبِّحْ پڑھے کسی بیماری اور بلا میں مبتلا
 نہ ہو **مرقعہ** شیخ ابن حجر نے شرح شامل بلور
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں لکھا ہے کہ جو شخص غنا و فرا
 حاصل کرنا چاہے تو جمعرات کو ناخن ترشوائے +
مرقعہ جو شخص رحمن کے نون کو بسم
 اللہ الرحمن الرحیم یا ہو کسی جگہ میں یک ساتھ
 پھے اسکی روزی سرائے ہو +
مرقعہ جو شخص صبح کی وقت محبت الہی میں

برای پیش

برای حفظ قرآن مجید

برای قرآنی سبق

برای توبہ و توبہ

برای غنا و فراخی رزق

برای حاجت

باشد سہ برابرے محبت حق تعالیٰ برابر رسدہ
 قُبْحَانِ اللّٰهِ جِئْ تَسُوْنٌ وَحِیْنٌ تَصْبِحُوْنَ
 وَلَهُ الْحُكْمُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعِشْيَا
 حِیْنٌ تُظْهِرُونَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ اللَّیْلِ یُخْرِجُ
 اللَّیْلَتِ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْأَرْضَ مَعْمُوْنَهَا وَكَذٰلِكَ
 تُخْرَجُونَ **مرقعہ** میان سنت ہمارے
 وفرض آن چل دیک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم
 بضم سیم رحیم بلام الحمد باب ہر مے کہ بخواند بکفایت
 رسد **مرقعہ** بعد نماز ہمارا او ہفتاد بار یا و کھاب
 برابرے سموری کا دینی و دنیاوی بخواند و این دعا
 نیز خواند اللّٰهُمَّ زِدْ دُوْنَنَا وَزِدْ سُوْدَنَا وَزِدْ
 حُضُوْرَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ
 نِعْمَتَنَا وَزِدْ حُجَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا
 وَزِدْ دَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْ نَایَا مَوْلَانَا رَحْمَةً
 یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **مرقعہ** دعا شریف اللّٰهُمَّ
 اَنْتَ دَبَّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَهُ وَلَمْ اَكْ شَیْئًا
 وَعَلَيْتَهُ وَلَمْ اَعْلَمْ شَیْئًا وَزَرَقْتَهُ وَلَمْ اَمْلِكْ
 شَیْئًا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِیَ وَ
 اَنَا مُقَرَّبٌ بِذُنُوْبِیْ فَاِنْ عَفَرْتَنِیْ لَا یَنْقُصُ مِنْ
 مُلْکِکَ شَیْءٌ وَ اِنْ عَدَّ بَنِیْ لَا یَزِیْدُ فِیْ
 سُلْطَانِکَ شَیْءٌ حُجْدٌ مِّنْ تُعَدُّ بِہٖ غَیْرِیْ وَ
 لَا اَجِدُ مَنْ یُّرْحَمُنِیْ سِوَاکَ فَبِعِزَّتِکَ وَ
 جَلَالِکَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ اِنَّکَ

بکفایت محبت
 برابرے سموری کا دینی و دنیاوی

دعا شریف

ہے تین آیتیں تین فیض ہر جا کے مراد کو پہنچے
 قُبْحَانِ اللّٰهِ جِئْ تَسُوْنٌ وَحِیْنٌ تَصْبِحُوْنَ
 وَلَهُ الْحُكْمُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعِشْيَا
 حِیْنٌ تُظْهِرُونَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ اللَّیْلِ یُخْرِجُ
 اللَّیْلَتِ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
 كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ **مرقعہ** صبح کی سنت اور فرض
 کے درمیان اکتالیس دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
 اور سیم رحیم کو لام الحمد سے ملا کر پڑھے جس ہم کیلئے
 پڑھے فتح ہو **مرقعہ** صبح کی نماز کے بعد دینی و دنیاوی
 حاجت کے لیے ستر دفعہ یا و کھاب اور نیز پڑھے
 اللّٰهُمَّ زِدْ دُوْنَنَا وَزِدْ سُوْدَنَا وَزِدْ حُضُوْرَنَا
 وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ نِعْمَتَنَا
 وَزِدْ حُجَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا
 وَزِدْ دَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْ نَایَا مَوْلَانَا رَحْمَةً
 یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **مرقعہ** دعا شریف اللّٰهُمَّ
 اَنْتَ دَبَّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَهُ وَلَمْ اَكْ شَیْئًا
 وَعَلَيْتَهُ وَلَمْ اَعْلَمْ شَیْئًا وَزَرَقْتَهُ وَلَمْ اَمْلِكْ
 شَیْئًا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِیَ وَ
 اَنَا مُقَرَّبٌ بِذُنُوْبِیْ فَاِنْ عَفَرْتَنِیْ لَا یَنْقُصُ مِنْ
 مُلْکِکَ شَیْءٌ وَ اِنْ عَدَّ بَنِیْ لَا یَزِیْدُ فِیْ
 سُلْطَانِکَ شَیْءٌ حُجْدٌ مِّنْ تُعَدُّ بِہٖ غَیْرِیْ وَ
 لَا اَجِدُ مَنْ یُّرْحَمُنِیْ سِوَاکَ فَبِعِزَّتِکَ وَ
 جَلَالِکَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ اِنَّکَ

اَللّٰهُمَّ التَّوَابُ الرَّجِيوُ مُسَرَّكَ بَرِيْنٍ مُنَابِتٍ يَدِ
عاقبت کار اور بر سادت باشد **مرقعہ** بعد از فرض
یکبار آیت الکرسی متصل سلام بخواند و یک بار رُوْمَنَ یَقُو
اللّٰهُ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا و یرزُقْهُ مِنْ حَيْثُ
لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ
اِنَّ اللّٰهَ بِالْغَمِّ اَمِرٌ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ
قَدْرًا و یک بار فاتحہ و ستہ بار اخصائے ستہ بار و در دنیا
آسمان بدرحق تعالی جان اور لبے توسط ملک الموت
قبض ناید و مجر و مردن و دخل بہشت شود و در دنیا
روزی او فراخ شود و از سکرات موت آسانی یافد
و در قبر راحت یابد **مرقعہ** ہر کہ بعد از فرض بخیر
بد قل اللہم تا بغیر حجاب بخواند دیون و مقضی گرد
مرقعہ ہر کہ بعد از نماز جمعہ صمدار اللہم
یا غنی یا حمید یا مبدی یا معید
یا رحیم یا ودود اللہم اکفی عنی
عن حرامک و بطاعتک عن معصیتک
و اغنی عنی بقضیک عن سواک
بر حمتک یا ارحم الراحمین بعد از آن
ہر روز یک صد بار گفتہ باشد محتاج بفاق نشود
و دین ادا و اگر دود بعضی گویند اجمعہ
و دیگر غنی شدہ باشد **مرقعہ** در کلمات
قدسیہ است کہ بیا فرم آن را کہ در ماہ ربیع
این استغفار بخواند ہزار بار

اَلَنْتُ التَّوَابُ الرَّجِيوُ جو شخص سہر منوطت کرے
اسکا انجام بخیر ہو **مرقعہ** ہر فرض کے بعد
متصل سلام کے ایک فقہ آیت الکرسی پڑھے ہر ایک
دفعہ و مَنْ یَتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا و یرزُقْهُ
مِنْ حَيْثُ لَا یَحْتَسِبُ مَنْ یَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ
حَسْبُهُ اِنَّ اللّٰهَ بِالْغَمِّ اَمِرٌ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ
قَدْرًا اور ایک دفعہ سورہ فاتحہ اور تین دفعہ سورہ اخصائے
تین دفعہ دو شریب پڑھ کر آسمان کجرف پہونے کے بعد
اسکی جان کو بغیر وسط ملک الموت قبض کرے اور ستر
ہی بہشت میں دخل کرے اور دنیا میں قرائت ہو او
سکرات موت سے آسانی ہو اور قبر میں راحت پائے
مرقعہ جو شخص ہر فرض کے بعد پانچ دفعہ قل اللہم
بغیر حجاب یک پڑھے اسکا فرض ادا ہو جائے **مرقعہ**
جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو دفعہ اللہم یا غنی یا
حمید یا مبدی یا معید یا رحیم یا ودود
اللہم اکفی عنی عن حرامک و بطاعتک
عن معصیتک و اغنی عنی بقضیک عن سواک
بر حمتک یا ارحم الراحمین پڑھے پھر ہر فرض دفعہ
پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اسکو خلقت کا محتاج نہ کرے اور
اسکا فرض ادا ہو جائے اور بعضی کہتے ہیں کہ ایک جمعہ
دو ستر جمعہ تک غنی ہو جائے گا **مرقعہ** کلمات قدسیہ
میں ہر کہ جو شخص ماہ ربیع میں یہ استغفار پڑھا کرے
دفعہ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اسکو بخشد تیل ہے

برائے آسانی سکرات و مجر و مردن

برائے قضا و دین

برائے صوفی

برائے آرزو شکران

اَسْتَغْفِرُ اللهَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مِنْ جَمِيعِ
الذُّنُوبِ وَالْاَقَامِرَقَةِ شَبَّانِزْدِهِمْ
قبله نشیند نوزده هزار بار بگوید وَ اللهُ لَمُسْتَعَانَ
و هزار بار که تمام کند سر بسجده نهد سه بار بگوید آمین
آمین آمین بعد حاجت خواهد بود بعد از این کلمات
سَرَقَةِ سلطان الشَّيْخ فرمود که مقابلہ السموات
والارض تسبیح است هر یک چون صد بار بگوید نزار
شود چون بار خوانده شود صد شود اول لا اله الا الله
وحدہ لا شریک لہ لہ المملکۃ الحمد
یحیی ویمیت هو حی لا یموت بیدہ الخیر
و هو علی کل شیء قذیر دوم تجید بنی سبحان
الله و الحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر
ولا حول ولا قوۃ الا بالله العلی العظیم
سوم سبحان الله و بحمدہ سبحان الله العظیم
و بحمدہ استغفر الله چهارم سبحان الملائک
القدوس سبح قدوس ربنا و رب الملائک
و الروح نجسم استغفر الله الذی لا اله الا هو الحق القیوم اسأله التوبۃ ششم
اللهم لا ما نعوذ بما اعطیت لا معطینا منعت
ولا رادینا قضیت ولا ینفعنا الجحیم منک
الحمد یفتم لا اله الا الله الملیک الحق البین
ششم بسم الله خیر الاسماء بسم الله رب
الارض و السماء بسم الله الذی لا ینضر مع

اسْتَغْفِرُ اللَّهَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ مِنْ جَمِيعِ
 الذُّنُوبِ وَالْأَثَامِ **رقعه** چند ہویں شب
 قبلہ رو شکر انیس ہزار و ۷۰۰ بار اللہ استغفار پڑھے اور
 ہر ہزار پر سجدہ میں کر حکمران دفعہ آئین آئین زمین
 کے پھر اپنی حاجت چاہے ہر ہزار کے بعد ایک دم فتح
 ہوگی **رقعه** سلطان الشرائع نے فرمایا کہ مقاید
 العمود والارض تسبیح میں جسے نو پڑھی جاتی ہیں
 ہزار ہو جاتی ہیں اور جب میں غصہ پڑھی جاتی ہیں سو جاتی
 ہیں اول لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لا
 الملک ولہ الحمد عی وعبیت وھو حی لا
 یموت سید الخیر وھو علی کل شیء قذیر دم
 کلمہ تجید یعنی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ
 واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی
 العظیم سو سبحان اللہ وحمد اللہ سبحان اللہ
 العظیم وحمد اللہ استغفر اللہ چار سبحان الملک
 القدوس سبحان قدوس ربنا وربنا رب الملک
 والرحمن بحسب استغفر اللہ الذی لا الہ الا
 ھو الحق القیوم اسألہ التوبۃ ششم
 اللہ لا مانع لما أعطیت ولا منکر لما منعت
 ولا راد لما قضیت ولا یتقم ذالجہ منک
 الحمد فتم لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین
 ہستم بسم غیر الاسماء بسم اللہ رب الارض
 والسماء بسم اللہ الذی لا یضرع

اسمہ شئی فی الارض لا فی السماء وهو السميع
 العليم ثم اللهم صل على محمد عبدك ونبیک
 وحبيبک ونام رب أعوذ بك من هنات
 الشياطين وأعوذ بك رب أن یحذرون اسم
 هشتم برے دفع کر دہم حرب است **رقعه** ہمظم
 زبان عربی یا قیوم است و زبان سرائی
 اھیا اشر اھیا لہ وپارسی اے امیر امیر اور
 اے چارہ پچارگان صدار خواندہ شد و این
 کلمہ سرائی را بعضے شرا میا خوانند و بعضے بر
 وجہ دیگر آما این فقیر را از سیداشم لونوی کہ مدفون
 در ہنہ است رسید و اورا از قاضی حیدر کہ اعلم
 علماء وقاضی الامور بود ضبط بحركات و سکونات
 چنین یافتہ کہ ذکر کردہ **رقعه** ہر کہ در شست حالت مغرور ہاں با
 آیت ہوالذی انزل السکینۃ فی قلوب
 المؤمنین لیزدادوا ایماناً ثم ایمانہم و اللہ
 جود السموات والارض کان اللہ عزیرنا
 حکیم ہر روز ہفت بار بخواند و بر سینہ دست راست
 بالاد وقت خواندن مداومت نماید سکون آرام پیدا
 شود **رقعه** اعیوننی یلعیا اللہ المسلمین
 از بعضے شنیدم کہ چن کلمے خواہ کہ کند اولاً و ثانیاً
 ایستادہ شود و بخواند یک بار استمداد کند بدل از
 عبارے کہ در آن سمت اند۔ بعد از آن

اسمہ شئی فی الارض لا فی السماء وهو السميع
 العليم ثم اللهم صل على محمد عبدك ونبیک
 وحبيبک ونام رب أعوذ بك من هنات
 الشياطين وأعوذ بك رب أن یحذرون اسم
 هشتم برے دفع کر دہم حرب است **رقعه** ہمظم
 عربی من یا قیوم ہے اور زبان سرائی
 من اھیا اشر اھیا لہ اور فارسی میں اے امیر امیر
 اے چارہ پچارگان سو بار پڑھا کرے اور اس کلمہ کو
 بعضے شرا میا پڑھتے ہن اور بعضے اور دیگر وجہ سے
 مگر اس فقیر کو سیداشم لونوی سے کہ بہ ہن میں فون
 ہن اور انکو اعلم علماء قاضی حیدر قاضی الامور سے
 انہیں حرکات و سکونات سے پہنچا ہے جسطح کھا
 ہننی یا قیوم کے ہن **رقعه**
 جو بعض پریشان دل پریشان حال موایت ہو
 الذی انزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین
 لیزدادوا ایماناً ثم ایمانہم و اللہ
 جود السموات والارض کان اللہ عزیرنا
 حکیم ہر روز سات دفعہ پڑھے اور اہنا اتمہ سینہ
 پر لے اور مداومت کرے تسکین آرام حاصل ہوگا **رقعه**
 اعیوننی یلعیا اللہ المسلمین میں نے بعض
 لوگوں سنا ہے کہ جب کوئی کام کرنا چاہے اول
 بقبلہ کھڑا ہو کر ایک دفعہ پڑھے اور اپنے دل سے
 اُن بندہ کہ جو اس طرف ہن استمداد کرے ہر اس طرف

یا قیوم

برے پریشان حال

استمداد وقت و زمانہ

برائے حاجت روائی

بازیافتن گم شدہ

برائے کفایت ہم برائے مقوری اضلاع بخت حصول نعمت غائبہ کی

حزین الشیطان زمین

جانب یمین بعد از ان جانب یسار بعد از ان جانب
خلف اصنا کند آنچه بر زبان کسے بگذرد و این از
علم فال است و در شرع آمده **رقعه** بعد از نفل نذر
در گوشه خلوت دست بالا کرده سو آسمان یاربت
یاربت یارب صبا گوید هر چه از خداے تعالی
بخواد بیايد و اگر نذر ایا گوید البتہ حاجتش بر آید و
رقعه هر که حاجتی پیش آید بگوید یا گوید کلام
صدا بگوید **رقعه** برائے بمرسیدن گم شدہ این کلمات
از تمام دارو اللهُمَّ یا جامع الناس لیوم لا ریب
فیه اجمعهم علی صلاتی و برایتے اللهُمَّ علی اخیائے
رقعه هر که پیش آید بعد از هر نماز سر سجود
نمود و بخواند چند بار اللهُمَّ انا نستعینک
و نستفتحک یا مہدی بن ذکر یا یا مالک
یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین
تا آنکه هم بخایت صد **رقعه** هر که رو بر دشمن
رود و این دعا بخواند دشمن مقهور شود یا سُبْحٰنُ
یا قُدُّوسُ یا غَفُورٌ یا وَدُودٌ **رقعه** هر که سو
یوسف یا گوید هر ایا بخواند ابواب آلود و نماز بر سر
کشاده گردانند و الله اعلم بالصواب **رقعه** آنحضرت
علیه الصلوٰۃ و السلام برائے حسین رضی اللہ عنہما این
تعوذ فرمود کہ بنویسند و برابر و بندند و بخوانند
الله الشاکل من کل شیطان و هَامِی
و من کل عین لَامِی **رقعه** هر که استغاث

دائمی طرف پھر باین طرف پھر بآن طرف و اگر آواز سے
اُس پر عمل کرے یہ اقسام فال میں سے ہی اور شہر نما
جائز ہے **رقعه** بعد از نفل مغرب تنہائی میں
کر اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر سو فم یارب یارب
یاربت کہ جو کچھ خدا چاہے پائے اور اگر نذر و فسخ
یقیناً اسکی حاجت برائے **رقعه** جس کی کوئی حاجت
پیش آئے تکبیر بہت پڑھا کرے اور ہر بار سو فم سے
کم نہ پڑے **رقعه** گم شدہ کو ملنے کے لیے یہ کلمے
پورا اثر رکھتے ہیں اللهم یا جامع الناس لیوم لا ریب
فیه اجمعهم علی صلاتی یا ربک ویت میں اُتد
علی صلاتی یا ہر **رقعه** جو کوئی ہم پیش آئے
ہر نماز کے بعد سجدہ میں سر رکے اور چند مرتبہ اللهم
انا نستعینک و نستفتحک یا مہدی بن ذکر یا
یا مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین
پڑھے جب تک کہ سمع نفع ہو **رقعه** جو کوئی دشمن کے
سلسلے جائید و عا پڑھے دشمن مقبور ہو یا سُبْحٰنُ
یا قُدُّوسُ یا غَفُورٌ یا وَدُودٌ **رقعه** جو کوئی سو
یوسف یا گوید کہ ہزار دفعہ پڑھے اُس پر نماے ظاہری
و باطنی کے دروازہ کھل جائیں **رقعه** آنحضرت
علیہ الصلوٰۃ و السلام حسین رضی اللہ عنہما کے بازو
پر باندھنے کو یہ تعویذ فرمایا ہے اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللہ
الْقَاتِلَاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَ هَامِی
کُلِّ عینٍ لَامِی **رقعه** جو شخص یہ استغاث

دو ماہ پہ در پہ ہر روز چار صد بار بخواند اور علم
نافع و مندرا مال کثیر مجرب است استغفر اللہ اللہ
اَللّٰهُ اَلاَ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيْمُ بَدِيعُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِيعٍ جَزْمِي وَظَلْمِي
وَاَسْرَافِي عَلٰی نَفْسِيْ وَآثُوْبُ اِلَيْهِ **رقعہ**
در سحر گاہ ہفت بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اٰجِنِيْ مِنْ عِبَادِكَ وَامْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ وَبَعْنِيْ
مِنْ عِبَادِكَ اَقْدَامِ كِلَابٍ اَجْبَانِكَ بِشَرْفِ اَبَابَتِ شَرْفِ
گرو **رقعہ** اکثر بر زبان راند اللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِيْ
عَجَا نًا فَذَرْنِيْ عَجَا نًا فَاعْفُ عَنِّيْ عَجَا نًا مَغْفُوْرًا
رقعہ بر دفع نادر اللہ الشافی اللہ الکافی اللہ
المعافی نافع است **رقعہ** خواہ علی حکیم ترمذی ہر
یک ہزار ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں بیکجا دعوت
کی کر دنیا میں کوئی مایہ ضنون رشاد ہو یا کسی یا
قَوْمُ يٰاَلٰہِ الْاِنَّا یَا حَتَّانُ یَا مَدَّانُ یَا بَدِيعُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْأَلُكَ
اَنْ تُخَيِّرَ قَلْبِيْ بَيْنَ رَمَضَانَ وَفَرَاغِ يٰاَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
رقعہ حاجت براری کے لئے ستر دفعہ پڑھے یا شفیق
یا رَفِیقُ خَفِّنْ مِنْ کُلِّ ضَنْبٍ **رقعہ** نو بار سے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص تیرے وقت پر لکھے
پڑھے بلکہ خواب میں لکھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ
الْحَرَامِ وَالشَّہْرِ الْحَرَامِ وَالرَّکْنِ وَالْمَقَامِ اَمْرًا

دو مہینے لکھ دے ہر روز چار سو مرتبہ پڑا کر اس کو
علم نافع یا مال کثیر حاصل ہو مجرب استغفر اللہ اللہ
اَللّٰهُ اَلاَ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيْمُ بَدِيعُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِيعٍ جَزْمِي وَظَلْمِي
وَاَسْرَافِي عَلٰی نَفْسِيْ وَآثُوْبُ اِلَيْهِ **رقعہ**
پچھلے کو سات سو دفعہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اٰجِنِيْ مِنْ عِبَادِكَ وَامْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ وَبَعْنِيْ
مِنْ عِبَادِكَ اَقْدَامِ كِلَابٍ اَجْبَانِكَ بِشَرْفِ اَبَابَتِ شَرْفِ
رقعہ زبان پر اکثر جاری رکھے اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِيْ
عَجَا نًا فَذَرْنِيْ عَجَا نًا فَاعْفُ عَنِّيْ عَجَا نًا مَغْفُوْرًا
رقعہ دفع نادر کیلئے اللہ الشافی اللہ الکافی اللہ
المعافی نافع ہے **رقعہ** خواہ علی حکیم ترمذی
ایک ہزار ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں بیکجا دعوت
کی کر دنیا میں کوئی مایہ ضنون رشاد ہو یا کسی یا
قَوْمُ يٰاَلٰہِ الْاِنَّا یَا حَتَّانُ یَا مَدَّانُ یَا بَدِيعُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْأَلُكَ
اَنْ تُخَيِّرَ قَلْبِيْ بَيْنَ رَمَضَانَ وَفَرَاغِ يٰاَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
رقعہ حاجت براری کے لئے ستر دفعہ پڑھے یا شفیق
یا رَفِیقُ خَفِّنْ مِنْ کُلِّ ضَنْبٍ **رقعہ** نو بار سے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص تیرے وقت پر لکھے
پڑھے بلکہ خواب میں لکھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ
الْحَرَامِ وَالشَّہْرِ الْحَرَامِ وَالرَّکْنِ وَالْمَقَامِ اَمْرًا

مرقہ علم و مال

مرقہ محبت الہی

مرقہ غفران

مرقہ ایزد کی

مرقہ شکر الکریم

مرقہ حاجت

مرقہ زہدات آنحضرت صلی

برائے زیارت آنحضرت صلعم و دیگر بزرگان
برائے زیارت آنحضرت

رَدِّحْ مُحَمَّدٌ مِنِّي السَّلَامَ **رَقْعہ** چون کسی
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم پادگیر از
موتی و خواب بینی کہ خبر و ہزار اتفاقیہ دہشتہ ہستی
وضو تمام کن لباس طہر پوش و بخوان الشمس دلیل
ہفت بار سورۃ خلاص ہفت بار بگو اللہم کوثری
فی منامی حنین حنین و اجعل لی من امری
فرحاً و غمّاً و ادر فی منامی ما استبد
بہ علی العبادۃ و دعوی در اول شب یا دوم یا
ہفتم وین از سر اعترض است **رَقْعہ** کہ
ہزار بار سورۃ کوثر بر طہارت کاملہ بخواند و خواب
رود بنیت مواجہہ شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
را و خواب بند **رَقْعہ** شب جمعہ بخواند و رکعت
در ہر رکعت آیت الکرسی یکبار و حلاص پانزہ بار
بگوید بعد سلام باخلاص حقو قلب نہ را بد صلی اللہ
علی محمد و النبی الاقرنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
را و خواب بسندہ مغفور گردد و عذاب قبر مرفوع
شود و حتی رزق قیامت تخفیف رسد و سکوت
موت آسان شود و جنت یابد و دعا و استجاب
شود

و ایضا در علاج انسجۃ میگوید کہ بہا بہ صحابی ہو
کہ ہنوز شرف اسلام نیافتہ ہو و شتاق حال
آنحضرت بود و چاہے آن نمید است اور این ما
فرمود بخوان تا بطلب فائز گردید دعا نیست اللہم

رَدِّحْ مُحَمَّدٌ مِنِّي السَّلَامَ **رَقْعہ** اگر تو چاہے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی مرہ کو خواب بیند
اور اس کا پناہ عاوی ثمنے تو وضو کر اور لباس پاک
سات فہد و الشمس اور دلیل اور سات دفعہ بخوان
پڑھ اور کہہ اللہم ادر فی منامی کذا و کذا
و اجعل لی من امری فرحاً و غمّاً و ادر فی منامی ما استبد
بہ علی العبادۃ و دعوی پہلی یا دوسری یا ساتون شب کو پڑھے اور ہر
خزوندہ میں سے ہی **رَقْعہ** جو کوئی حضرت کی
زیارت کے لیے فضائل کر کے ہر فرد سورۃ کوثر
پڑھ کر سو جائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ خواب بین
دیکھے **رَقْعہ** شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں آیت الکرسی ایک دفعہ اور سورۃ اخلاص پندرہ دفعہ
پڑھے اور سلام کے بعد اخلاص اور حقو قلب کا ساتھ
ہزار دفعہ صلی اللہ علی محمد و النبی الاقرنی کے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب بین دیکھے اور مغفور
ہو اور عذاب قبر اچھے اٹھ جائے اور قیامت کی سختی
کم ہو۔ سکر موت آسان ہو اور جنت لے دعا
قبول ہو

اور نیز در علاج ابلۃ میں لکھا ہو کہ بہا بہ صحابی تھے کہ
ہنوز شرف اسلام نہ ہو تھے اور آنحضرت کے حال
کے شتاق تھے انکو یہ مافرائی وہ پڑھا کرتے تھے یہاں
تک کہ اپنے مطلب پزیر فائز ہو دعا یہ اللہم

انزَلَتْ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَاءِ لِيَحْيِيَ بِهِ الْاَرْضَ وَ
 تَسْقَىٰ بِهِ الْعِبَادُ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ ارِنِيْ
 قَدَاشْتَدَّ شَوْقِيْ اِلَى مُحَمَّدٍ وَطَالَ حَزْنِيْ بِهٖ
 اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِيْ وَمَنْ عَلَى كَمِيْنٍ نَظَرُوْهُ جِهَةً
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **رقعہ** شیخ علی
 زنبیلی پیش سلطان المشائخ میگفت کہ از شیخ
 بدرالدین غزنوی شنیدم کہ روایت میکرد اینچنین
 شیخ قطب الدین ونشی کہ برائے دفع انتفات نقصا
 حاجت دور کمت تجدد و ضرورت بگذارد و بہرہ چہ نہ
 از قرآن بخواند و بعد از فراغ با قصد بار درود
 گوید و زانو سے بہت گریسہ و درخمارہ بر آن انور
 نهد و زبان ہر سچ گوید و ساعت ہچنین بنشیند
 بر همان ہیئت کہ گذارو باشد حق قائل حاجت
 اور اروا سازد۔ شیخ بدرالدین گفت و التفتانے
 بود چنین کردم غرض محل شد **رقعہ** برابر
 حاجت ہر کہ از آن بخواند غرض او حاصل شود۔
 یا کَحٰی یا حَلِیْمُ یا عَزِیْزُ یا کَرِیْمُ تو کنی کار
 سلیم بحق اَیَاکَ نَعْبُدُ وَاَیَاکَ نَسْتَعِیْنُ خواہ
 اقبال گوید کہ من از برائے حاجتہ صمد بار خواندم
 حاجت روا شد بامداد عزوجل **رقعہ** در شب
 دور کمت بگذارد و بعد سلام گوید اَللّٰهُمَّ ارِنِ
 ذَا النُّوْنِ عَبْدَکَ وَنَبِیَّکَ دَعَاکَ مِنْ
 حُبِّ اَصْحَابِکَ وَنَادَاکَ مِنْ بَطْنِ الْحَوِیْ

انزَلَتْ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَاءِ لِيَحْيِيَ بِهِ الْاَرْضَ وَ
 تَسْقَىٰ بِهِ الْعِبَادُ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ ارِنِيْ
 قَدَاشْتَدَّ شَوْقِيْ اِلَى مُحَمَّدٍ وَطَالَ حَزْنِيْ بِهٖ
 اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِيْ وَمَنْ عَلَى كَمِيْنٍ نَظَرُوْهُ جِهَةً
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **رقعہ** شیخ علی زنبیلی
 سلطان المشائخ کے سامنے کہتے تھے کہ میں نے شیخ
 بدرالدین غزنوی سے سنا ہے وہ اپنے پیر شیخ
 قطب الدین اونشی سے روایت کرتے تھے کہ دفع
 انتفات اور نقصاے حاجات کیلئے دور کمت نفل تجدد
 و ضرورت پر پڑھے اور انہیں جہان سے آنے والا ہو کر
 اور بعد فراغ پان سو فود و شریف پڑھ کر زانو پر کر دے
 رخسار زانو پر رکھے اور زبان کچھ نہ کہ چند ساعت ساسی
 طرح بیٹھا ہے اللہ تعالیٰ اسکی حاجت روا کرے گا شیخ
 بدرالدین کہتے تھے کہ میری ایک حاجت تھی میں نے
 ایسا کیا تو پوری ہو گئی **رقعہ** حاجت برائے
 لیے یہ عا پڑھے روا ہوگی یا کَحٰی یا حَلِیْمُ یا عَزِیْزُ
 یا کَرِیْمُ اس سخت کام کو اسان کر بحق اَیَاکَ
 نَعْبُدُ وَاَیَاکَ نَسْتَعِیْنُ خواہ اقبال کہتے تھے
 کہ میں نے ایک حاجت کے لیے تین سو دفعہ ہر حکم
 خدا سے پوری ہوئی **رقعہ** اندھیری رات میں
 دور کمت پڑھے اور بعد سلام کے کہے اَللّٰهُمَّ ارِنِ
 ذَا النُّوْنِ عَبْدَکَ وَنَبِیَّکَ دَعَاکَ مِنْ
 حُبِّ اَصْحَابِکَ وَنَادَاکَ مِنْ بَطْنِ الْحَوِیْ

برائے دفعہ سے حاجت

برائے حاجت و غرض

برائے کما بیت کم

فَإِنَّكَ قُلْتَ فَاسْتَجِبْنَاهُ وَنَجِّنَاهُ مِنَ النَّارِ
وَكَذَلِكَ يُنْفِى الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ فَإِنَّ عَبْدَكَ
وَابْنَ عَبْدِكَ وَابْنَ أُمِّكَ وَنَاصِيَتِي بِيَدِكَ
أَدْعُوكَ بِضَرِّ أَصَابِنِي وَأَقُولُ كَمَا قَالَ يُونُسُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي
كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا اسْتَجَبْتَ
لِيُونُسَ فَإِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ وَأَنْتَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ **رقعه** اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ
وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكَ كِتَابُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ عَمَلِ بَرِّهِ دَفْعُ غَرَمٍ وَزَالِ غَمٍّ
رقعه بَرِّهِ كُشَائِشُ رِزْقِ اللَّهِمَّ أَقْذِفْ
فِي قَلْبِي رِجَاكَ وَأَقْطَعْ رِجَايَ عَنْ سِوَاكَ
حَتَّى لَا أَرْجُو أَحَدًا غَيْرَكَ **رقعه** سُلْطَانُ
الْمَشَاحِجِ رَضَى لَمَعَهُ مِغْفَرٌ وَنَدَى قَاضِي حَمِيدِ الدِّينِ
كَهْ مِثْوَايَ عَاشِقِاقٍ بُوْدُودِ مَوْلُغَاتٍ خُودِ آوَرِهِ كِهْ
هَرِ كِرَا حَاجَتِ دِیْنِی وَدِیْنِی بَاشِدَ بَایْدِ كِهْ غَسْلِ تَاوَنِ
دُودِ رُكْعَتِ نَازِ بَگْزَارُو وَبُگُودِ الْكَلْبِ بِحَرَمَتِ آن
سَاعَتِ كِهْ بَاخَوَاجِ ابُو اسْحَاقِ نِهَادَنْدِی اَشْتِی كِرُودِی
اِیْنِ حَاجَتِ مَرَاوَاكُنْ اِگَرِ آن حَاجَتِ رَوَانَهْ شَعُوْدِ
فَرْدَايَ قِیَامَتِ چُكُلِ اُودُودِ اَمِنْ مَنِ بَاشِدَهْ
رقعه اَزِ بَیْضِ رَوَايَتِ كِهْ هَرِ كِهْ وَارِدَهْ هَزَارِ بَا
بِسْمِ اَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بَا تِیْ كِهْ اَخِرِ سَرُزُو كُوتِ نَازِ بَگْزَارُو
وَخُودِ مَرُودِ چِیْ خَوَابِ لَمِیْضَلَهْ بِسْمِیْ بِرِیْضَلَهْ

فَإِنَّكَ قُلْتَ فَاسْتَجِبْنَاهُ وَنَجِّنَاهُ مِنَ النَّارِ
وَكَذَلِكَ يُنْفِى الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ فَإِنَّ عَبْدَكَ
وَابْنَ عَبْدِكَ وَابْنَ أُمِّكَ وَنَاصِيَتِي بِيَدِكَ
أَدْعُوكَ بِضَرِّ أَصَابِنِي وَأَقُولُ كَمَا قَالَ يُونُسُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي
كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا اسْتَجَبْتَ
لِيُونُسَ فَإِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ وَأَنْتَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ **رقعه** اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ
وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكَ كِتَابُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ عَمَلِ بَرِّهِ دَفْعُ غَرَمٍ وَزَالِ غَمٍّ
رقعه بَرِّهِ كُشَائِشُ رِزْقِ اللَّهِمَّ أَقْذِفْ
فِي قَلْبِي رِجَاكَ وَأَقْطَعْ رِجَايَ عَنْ سِوَاكَ
حَتَّى لَا أَرْجُو أَحَدًا غَيْرَكَ **رقعه** سُلْطَانُ
الْمَشَاحِجِ رَضَى لَمَعَهُ مِغْفَرٌ وَنَدَى قَاضِي حَمِيدِ الدِّينِ
كَهْ مِثْوَايَ عَاشِقِاقٍ بُوْدُودِ مَوْلُغَاتٍ خُودِ آوَرِهِ كِهْ
هَرِ كِرَا حَاجَتِ دِیْنِی وَدِیْنِی بَاشِدَ بَایْدِ كِهْ غَسْلِ تَاوَنِ
دُودِ رُكْعَتِ نَازِ بَگْزَارُو وَبُگُودِ الْكَلْبِ بِحَرَمَتِ آن
سَاعَتِ كِهْ بَاخَوَاجِ ابُو اسْحَاقِ نِهَادَنْدِی اَشْتِی كِرُودِی
اِیْنِ حَاجَتِ مَرَاوَاكُنْ اِگَرِ آن حَاجَتِ رَوَانَهْ شَعُوْدِ
فَرْدَايَ قِیَامَتِ چُكُلِ اُودُودِ اَمِنْ مَنِ بَاشِدَهْ
رقعه اَزِ بَیْضِ رَوَايَتِ كِهْ هَرِ كِهْ وَارِدَهْ هَزَارِ بَا
بِسْمِ اَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بَا تِیْ كِهْ اَخِرِ سَرُزُو كُوتِ نَازِ بَگْزَارُو
وَخُودِ مَرُودِ چِیْ خَوَابِ لَمِیْضَلَهْ بِسْمِیْ بِرِیْضَلَهْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

علیہ وسلم فرستد و حاجت خواہ تا برس مبلغ
 مذکور را حاجت او قضا شود ہر حاجت کہ دہشتہ باشد
رقعہ اعداد تسمیہ باعتبار الف الرحمن بمقتضای
 و ہفت میشود اگر تسمیہ ہمین عدد تا این عدد از ایام
 برساند برے ہر کار نیابت مؤثر باشد **رقعہ** حرکت
 است از ابو بکر سر ج قدس سر با جماع طائفہ از مشائخ
 کہ ہر کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم شصت بست پنجاہ رتقہ
 و باخود دارو در چشم عالمیان بہیبت نماید و احد دست
 قدرت نیاید مجرب است **رقعہ** ہر کہ چہل یکجا
 سورہ فاتحہ بر در چشم بخواند شفا حاصل شود **رقعہ**
 و تسین ذکر لفظ الرحمن چار جا است اسم جلالہ سہ جا
 و چھین در سورہ ملک پس تسین بر لفظ الرحمن ہر جا
 آید عقد صبح کند از دست رہت شروع از خضر
 نماید و چون بر لفظ اللہ عقد صبح کند از دست
 چپ دور تبارک چون بر لفظ الرحمن رسد عقد اصابع
 بکشاید بہان ترتیب بعد از ان ہر حاجت کہ از خدا
 تامل خواہد روا شود و ناحق کسے راضی نہ ہو و یوف
 در خانہ سورہ ملک سہ بار **اللہ رب العالمین**
 میگوید اکثر حال دعا و عفو و عافیت میکند
رقعہ سیصد و سیزہ بار آیت الکرسی بخواند
 حاصل شود مراد از چہرے آنچہ قیاس نتوان کرد این
 عدد را اثر عظیم است و عدد مرسلین از انبیاء و صحابہ
 طاہر و اہل بدہمین است **رقعہ** سورہ

علیہ وسلم پروردہیجے اور حاجت چاہئے مبلغ
 مذکور تک انکی حاجت روا ہو جائیگی **رقعہ** بسم
 کے عدد الف الرحمن کے اعتبار سے سات ستواسی
 ہوتے ہیں اگر اسقدر تعداد سات ستواسی ورتک
 پڑھے کلام میں نہایت مؤثر ہو **رقعہ** ابو بکر
 قدس سر سے بالاتفاق روایت ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
 کو چھ سو پچیس دفعہ لکھ کر اپنے پاس رکھے عالم کی نظر و
 میں مہیب معلوم ہوا کہ کئی اسپر قادر ہو جو مجرب ہے
رقعہ جو کوئی در چشم پراکتا لیس دفعہ سو فائز
 پڑھے شفا ہو **رقعہ** تسین میں ذکر لفظ الرحمن چار
 جگہ ہے اور اسم جلالہ میں جگہ ایسے ہی سورہ ملک میں
 پس تسین میں لفظ الرحمن پر جان آئے دہنے ہاتھ سے
 عقد اصابع کوئے اور خضر (چنگلی) سے شروع کرے
 اور جب اللہ پر آئے بایں ہاتھ کا عقد کرے اور جب
 سورہ ملک میں لفظ الرحمن پر پہنچے اسی ترتیب سے عقد
 کھولے بعد از ان جو حاجت خدا سے طلب کرے وہ
 ہو مگر ناحق کسی کو ضرر نہ پہنچائے اور مولف خانہ
 سورہ ملک میں تین دفعہ **اللہ رب العالمین** بھی کہتا
 اور اکثر اوقات میں عفو و عافیت معافیت کے نام کرتا
 ہے **رقعہ** جو شخص تین سو تیرہ دفعہ آیت الکرسی پڑھے
 اسکو ایسی چیز ملے جو اسکے قیاس سے بھی باہر ہو اس
 عدد میں بڑا اثر ہے پیغمبرؐ میں انبسیون اور اصحاب
 طاہر و اصحاب بدر کا بھی یہی شمار **رقعہ**

انجیل حاجت
 سورت التسمیہ و الفاظہ
 از المرحوم
 الکافی و القام
 جلد
 کافی

باب الثانی

برائے مشہوری احمد اور ہر نیک

واقعہ در مجلس احمد برائے فقہا حاجت بخواند حاجت
رضا شود **رقعہ** سورہ قدر مشہور است و در غنا
کے کہ چیل و یکبار بخواند بعد از ان باین دعا مشغول
شود **اللَّهُمَّ يَا مَنْ هُوَ مُكَفِّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا**
حَتَّى لَا يَكُنْ مِنْهُ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا أَحَدٌ
لَا أَحَدٌ لَهُ انْقِطَاعُ الرَّجَاءِ إِلَّا مِنْكَ وَخَابَتْ
الْأُمَالُ إِلَّا فِيكَ وَاسْتَدْبَ الظُّرُقُ إِلَّا
إِلَيْكَ يَا غِيَاكَ الْمُسْتَغِيثِينَ اَعْشِنِي اَعْشِنِي
اَعْشِنِي اَعْشِنِي اَعْشِنِي وَحَاجَتُ خَوَاهِرُ رَاشِدُو *

رقعہ روایت کردہ است فقیہ احمد بن موسی العیال
کہ چار آیت اند از کتاب احمد چون خواندہ شود بر روی
و شمن مغلوب مقهور خواندہ شود و کفایت کند
شر من ظلم را و بر آریہ از آن وہ قاف است اول سورہ
بقراست **قوله تعالى اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَا مِنْ بَنِي**
اِسْرَآئِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيِّ
اٰمَنَّا مَا وَاَللهُ عَلَيْهِمُ بِالظَّٰلِمِيْنَ *

دوم در سورہ آل عمران است **قوله تعالى لَقَدْ سَمِعَ**
اَللهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اَللهَ فَقِيْرٌ وَكُنْ
اَغْنِيَا سَكَتَبُ مَا قَالُوْا وَخَلَقَهُمُ الرُّسُلَا
بَعِيْرُ حَتَّى وَنَقُولُ دُوْ قُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ *
آیت سوم در سورہ نساء است **قوله تعالى اَلَمْ تَرَ**
اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ لَقُوْا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِمُوْا الصَّلٰوةَ
تَا وَاَتَقْلُوْنَ فَبَيَّنَّا فَا مَدَّ سُوْرَه مَدَّه است قولہ

قصائے حاجت کے لیے سورہ واقعہ ایک جلسہ میں پڑھے
رقعہ جلب غنا میں سورہ قدر مشہور ہے جو شخص
اگر اسی دفعہ پڑھے اور اس کے بعد اس عا میں مشغول ہو
اَللَّهُمَّ يَا مَنْ هُوَ مُكَفِّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا
حَتَّى لَا يَكُنْ مِنْهُ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا أَحَدٌ
لَا أَحَدٌ لَهُ انْقِطَاعُ الرَّجَاءِ إِلَّا مِنْكَ وَخَابَتْ
الْأُمَالُ إِلَّا فِيكَ وَاسْتَدْبَ الظُّرُقُ إِلَّا إِلَيْكَ
يَا غِيَاكَ الْمُسْتَغِيثِينَ اَعْشِنِي اَعْشِنِي
اَعْشِنِي اَعْشِنِي اَعْشِنِي وَحَاجَتُ خَوَاهِرُ رَاشِدُو *

رقعہ فقیہ احمد بن موسی العیال روایت کرتے ہیں
کتاب احمد میں چار آیتیں ایسی ہیں کہ جب شمن کے مقابلہ
میں پڑھی جاتی ہیں تو وہ مغلوب و مقهور ہو جاتا ہے
اور ظالم کے شر کو کافی ہیں بریت میں مس کافین پہلی
آیت سورہ بقرہ میں **قوله تعالى اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَا**
مِنْ بَنِي اِسْرَآئِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيِّ
اٰمَنَّا مَا وَاَللهُ عَلَيْهِمُ بِالظَّٰلِمِيْنَ *

دوسری سورہ آل عمران میں **قوله تعالى لَقَدْ سَمِعَ**
اَللهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اَللهَ فَقِيْرٌ وَكُنْ
اَغْنِيَا سَكَتَبُ مَا قَالُوْا وَخَلَقَهُمُ الرُّسُلَا
بَعِيْرُ حَتَّى وَنَقُولُ دُوْ قُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ *
تیسری آیت سورہ نساء میں **قوله تعالى اَلَمْ تَرَ**
اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ لَقُوْا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِمُوْا الصَّلٰوةَ
تَا وَاَتَقْلُوْنَ فَبَيَّنَّا فَا مَدَّ سُوْرَه مَدَّه میں قولہ

وَأَتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِي آدَمَ بِالْحَقِّ تَامِتَيْنِ
و بعضے گوین کہ این آیت بنویسند درج بلند
و مقابل بایستند بنگام جنگ و بگریز و مجرب است

رقعه

ہر کہ ہر روز این استغفار بست پنج بار خواندہ بہ
در مال و ولد او کمر ہے نہ رسد **رَقْعَةُ** اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الَّذِي لَا
يَمُوتُ وَاتُوبُ إِلَيْهِ و صحاح میں سید الاستغفار
ایست بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ
أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا
عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي
فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ مَا مِى ذُنُوبَ
و غالب رزق است ہر کہ صبح و اندوہان روز
بیر و مغفور باشد و ہمنان اگر در شب بخواند و میر
مغفور باشد **رَقْعَةُ** سورہ واقعہ بقضا دیون
و ازالہ فاقہ وقت مغرب **رَقْعَةُ** کیلکہ گم شد
از دے چیزے بخواند یا حقیقت صد و نوزدہ بار کم و زیادہ
کند بعد از آن بخواند یا بگوید اِنَّهَا اِنْ تَكَ مِنْقَالًا
حَبَّةً مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ حَصْرَةٍ اَوْ فِي
السَّمَوَاتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللهُ
اِنَّ اللهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ صد و نوزدہ بار رو کند

وَأَتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِي آدَمَ بِالْحَقِّ تَامِتَيْنِ
اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ آیتیں لکھے اور نیزہ پر چسپان
کر کے بلند کرے اور لڑائی کی وقت دشمن کے مقابل
گاڑ دے دشمن بجاگ جائے **رَقْعَةُ** جو شخص

ہر روز یہ استغفار پچیس دفعہ پڑھے اسے مال و اولاد کو
کوئی ضرر نہ پہنچے اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الَّذِي لَا يَمُوتُ
وَاتُوبُ إِلَيْهِ صحاح میں سید الاستغفار
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ
أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي
فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ مَا مِى ذُنُوبَ
اور غالب رزق جو کوئی صبح کو پڑھے اگر اس نے
مر جائے تو مغفور ہو **رَقْعَةُ** سورہ واقعہ بقضا
دین اور ازالہ فاقہ کے لیے مغرب کے وقت پڑھو **رَقْعَةُ**
جسکی کوئی چیز گم ہو جائے انیس دفعہ یا حقیقت پڑھے
کم و زیادہ کرے۔ ہر ایک انیس دفعہ یہ آیت پڑھے۔
يَا بَنِي آدَمَ اَنْهَازْ اَنْ تَكُ مِنْقَالًا حَبَّةً مِنْ
خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ حَصْرَةٍ اَوْ فِي السَّمَوَاتِ
اَوْ فِي الْاَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللهُ اِنَّ اللهَ
لَطِيفٌ خَبِيرٌ

برای دفع مکر و زنا و اولاد

مزید الرزق و ما فی الذنوب

مغفرت الذنوب و منزل فاقہ

باز یافتن گم شدہ

مورثہ عیش

بڑے غلامی مجوس

زینما

الحفاظ من المصاب

امد تملے کم شدہ اور صحیح مسلم ہے است **رقعہ**
 سورہ قدر اور کافرون اخلاص ہر احد وہ بار بخواند و
 ہر آب طاہر بہرہ و باشد پارچہ جدید را بدن آب دایم
 کہ لابس او باشد و عیش بسیار بود و اگر تنها سورہ
 قدر را ہی و شش ہر آب بخواند و آن آب بر آن ثوب
 جدید برزد و سمیت رزق شود و ادام آن ثوب بر و بود
رقعہ قدامہ سورہ یوسف برے سمون نان
 است و حق تخلیص چون گوید صا شاء اللہ
 کَانَ وَ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
 حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ و ہر بار در مجلس احد
 خدا تملے خلاص کند و اما معجل **رقعہ** چون
 و شش جہت مقابل و جہ سمون این و فن باین
 طہر نبوی یعنی چار دیوارند ہشتہ باشد شتاب
 خلاص شود ۲ ۹ ۴ و ہماۃ الفوائد فی
 ۶ ۱ ۸ نہ بخین نوشتہ
رقعہ چون شخے از جہت و رفتہ
 و مصیبت یا قتل یا جے برسد و صحرائے یا در جائیکہ
 از مردم باشد کہشے را کہ سالم باشد از عیوب چنانچہ در
 غیمہ باشد و فرج کند باستقبال قبلہ و تکیہ برین عا بخواند
 اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا لَکَ اَللّٰهُمَّ اِنَّہٗ وَ ذٰلِیْ اَوْ فِیْہِ
 ذٰلِکَ الرَّجُلُ اَوِ الْمَرْءَةُ فَتَقْبَلْہُ مِنْیْ اَوْ مِنْہُ
 اَوْ مِنْہَا اَوْ تَجْعَلْہَا خَدَمَ لَکُمْ و احشاء می چرم و انچہ ناخود
 باشد در آن فن نماید پس گوشت را شستہ پالہ نماید و کباب

اسکی چیز کو صحیح مسلم و لٹا دیگا مجرب ہے **رقعہ** کوئی
 سورہ قدر اور کافرون اور اخلاص ہر ایک دس دفعہ پڑھے
 او پاک پانی پر دم کر کے نئے کپڑے پر چھڑکے جب
 تک اس کپڑے کو پہنے گا عیش کرے گا اور اگر فقط سورہ
 قدر چھ یا سی دفعہ پانی پر پڑھ کر نئے کپڑے پر چھڑکے
 جہنمک و کپڑا پہنیکا رزق زیادہ ہوگا **رقعہ** قیدی
 کی رہائی کے لیے سورہ یوسف کا پڑھنا بہت مفید ہے
 اگر قیدی جیلے احین ہزار دفعہ کا شاء اللہ کلا
 وَ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
 حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھے بہت جلدی
 رہائی پائے **رقعہ** قیدی کے مقابل اور شش
 جہت میں اسطرح لکھے یعنی چار دیواری نہ کر کے جلدی
 یا ہمو ۲ ۹ ۴ و ہماۃ الفوائد میں اسکی صورت
 ۶ ۱ ۸ اسطرح لکھی ۱۲ ۱۹ ۱۳
رقعہ اگر کوئی شخص کسی تکلیف یا ۱۳ ۱۵ ۱۶
 آفت یا مصیبت یا قتل یا قید سے ڈرے تو جنگل میں
 یا ایسی جگہ جہاں کوئی نہ ہو ایک بکرے صحیح مسلم کو جو کڑ
 قربانی کے موافق ہو قبلہ رخ ٹھیک فرج کرے اور بکیر کے
 بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا لَکَ اَللّٰهُمَّ اِنَّہٗ
 وَ ذٰلِیْ اَوْ فِیْہِ ذٰلِکَ الرَّجُلُ اَوِ الْمَرْءَةُ
 فَتَقْبَلْہُ مِنْیْ اَوْ مِنْہُ اَوْ مِنْہَا اَوْ تَجْعَلْہَا
 ایک گڑھا کھود کر اسکی تہاں اور کھال اور دم وغیرہ
 و بادے پھر اس گوشت کے ساتھ سے کر کے فی ضمیر

وہ خود بخود و قوالی اونیر خرمند بیت اللہ سجدہ
 از آنچہ میترسد سالم ماند **رقعه** اگر خوف بلا باشد
 شمت سکین ملا فضل الطمرہ شکر سیر بخوراند و این
 دعا بخواند **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ هَذَا الْأَمْرَ**
الَّذِي أَخَافُهُ بِهَيْمٍ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
وَأَنْفُسِهِمْ وَأَوْدَاجِهِمْ وَعَنْ أَيْدِيهِمْ
وَأَيْمَانِهِمْ أَنْ تَخْلَصَنِي مِنْهَا أَخَافُ وَأَحْذَرُ
 احذرو حق تعالیٰ بفضل خویش از ان بلا گذارد
رقعه کسیکه بنویسد در آخرین چلد شنبہ
 این آیات را بر کعبہ فن کند و موضع کعبہ را
 آن موضع شتاب خراب کند اما از خداے تعالیٰ
 ترسد کہ عمل کند کبر برائے مستحق **هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ**
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ
أَوَّلَ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوْا
أَنْهُمْ مَا يَكُونُ لَهُمْ حِصٌّ مِنْهُمْ مِنْ اللَّهِ تَأْوِيلُ
الْأَبْصَارِ فَلَمَّا أَتَوْا مَا كُنُوا بِه فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فَرَجُوا
بِمَا أَوْفَوْا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ
مَبْلُوُونَ فَقُطِعَ دَائِرُ الْقَوْمِ الَّذِي ظَلَمُوا
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ **رقعه** کسیکه درین
 سنت فجر و فرض آن سوره فیل را چهل و یکبار بخواند
 این اسمائیز بہین عدد ذکر کند القادور المقتدر
 قلہ علی کل جبار عنید نا صیر الحق

ایک حصہ تقسیم کرے نہ خود کھائے نہ اپنے متعلقین کو
 کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ جس چیز سے ڈرتا ہے محفوظ
 رہے گا **رقعه** اگر بلا کا خوف ہو یا کسیکینوں کو
 عمدہ کھانا پیش ہو کہ کھلا اور یہ دعا پڑھے **اللَّهُمَّ إِنِّي**
أَسْأَلُكَ هَذَا الْأَمْرَ الَّذِي أَخَافُهُ بِهَيْمٍ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
وَأَنْفُسِهِمْ وَأَوْدَاجِهِمْ وَعَنْ أَيْدِيهِمْ
وَأَيْمَانِهِمْ أَنْ تَخْلَصَنِي مِنْهَا أَخَافُ وَأَحْذَرُ
 اللہ تعالیٰ اس بلا سے اپنے فضل سے محفوظ رکھے گا
رقعه جو کوئی کسی مہینے کے آخری چار شعبہ
 یہ آیتیں بر ترکیب لکھ کر جان کی خرابی منظور ہو
 و فن کرے تو وہ جگہ بہت جلد ہی بران ہوگا مگر خدا
 سے ڈرے عمل کے مستحق ہی کے لیے کرے ہو
الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
مِنْ دِيَارِهِمْ أَوَّلَ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا
وَظَنُّوْا أَنْهُمْ مَا يَكُونُ لَهُمْ حِصٌّ مِنْهُمْ مِنْ اللَّهِ تَأْوِيلُ
الْأَبْصَارِ فَلَمَّا أَتَوْا مَا كُنُوا بِه فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فَرَجُوا
بِمَا أَوْفَوْا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ
مَبْلُوُونَ فَقُطِعَ دَائِرُ الْقَوْمِ الَّذِي ظَلَمُوا
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ **رقعه** جو کوئی صبح
 کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس دفعہ سو فیل
 پڑھے اور سیتہ یہ اسم پڑھے القادور المقتدر
 القادر علی کل جبار عنید نا صیر الحق

الحق تعالیٰ

الحق تعالیٰ

الحق تعالیٰ

میں
کھنکھاتا

تو

تو

حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ إِنْ كَانَتْ
الْأَصِيحَةُ وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ
اور دشمن چیزے بیند کہ موجب سرور گردد **رقعہ**
کے را کہ حافظہ نباشد روز کیشنبہ در قعہ صغیر
بنظر رفیع نبوی لا اله الا هو الحق القیوم
و ناستا فرو برد و در کیشنبہ دوم نبوی الله
اعلم حيث يجعل رسالته و ناستا فرو برد
و در کیشنبہ سیوم نبوی الله لطيف بعباده
يرزق من يشاء و هو القوي العزيز و ناستا
فرو برد و در کیشنبہ چهارم نبوی الله
خالق و در کیشنبہ نبوی جمع حق و در
ششم کیشنبہ نبوی طسم طسم لا اودعهم کیشنبہ
ص ق ن ائما امره اذا اراد شيان ان يقول
لله ان يكون فبحان الذي بيده ملكوت كل شيء
و اليه ترجعون اما بید کہ کیشنبہ اول
روز شروع عمل است از ایام مخوسہ نباشد و قمر در
سعدہ و سالم از مخوس باشد پس ظاہر شود اور خطبہ
کہ شرح نتوان کرد **رقعہ** جامعے از علما گفتہ اند
کہ اگر سورہ انشراح را بنویسے و بخند و آب بخورد و در
کینہ **رقعہ** امام کلینی پس بود قرآن حفظ متوانست
کرد گویند و خواب گفت و ظرف پاک نبویس کو تھن
علم القرآن خلق الانسان علمه البيان الشمس والقمر
بحبان النجم والشمس سجودا لا تحزن به لسانك

حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ إِنْ كَانَتْ
الْأَصِيحَةُ وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ
تو دشمن کی ایستالت دیکھے کہ بہت خوش ہو **رقعہ**
جس کا حافظہ اچانہ ہو اتوار کے دن چھٹے سے کاغذ
پر موقوفے لکھے لا اله الا هو القیوم و اور
نہار مونہ کھائے اور دو سہ اتوار کو الله اعلم
حيث يجعل رسالته لکھے اور نہار مونہ کھائے
تیسرے اتوار کو الله لطيف بعباده يرزق من
يشاء و هو القوي العزيز لکھے اور نہار مونہ
چوتھے اتوار کو الله خالق لکھے اور کیشنبہ
اتوار کو جمع حق لکھے چھٹے اتوار کو طسم طسم
ال و اور ساتویں اتوار کو ص ق ن ائما امره
اذا اراد شيان ان يقول لکھے کن فيكون
فبحان الذي بيده ملكوت كل شيء
و اليه ترجعون مگر چاہیے کہ اصل اتوار کہ شروع
کا روز ہی ایام مخوسہ میں نہو اور چاند منزل سعدہ
ہو انشا را سعد بہت اچھا حافظہ ہو گا **رقعہ**
اکثر علما کہتے ہیں کہ اگر سورہ انشراح لکھ کر پانی میں
و ہو کر بلا میں حافظہ کو مفید **رقعہ** امام کلینی
کے لڑکے کو قرآن یاد نہیں ہوتا تھا کسی خوب میں
کہا کہ پاک برتن پر اللہ تھن علم القرآن خلق
الانسان علمه البيان الشمس والقمر
بحبان النجم والشمس سجودا لا تحزن به لسانك

لَتَجْعَلَ لَهُ إِنَّ عَلَيْنَا لَجَعَهُ وَقُرْآنَهُ فَإِذَا قَرَأَهُ
قَالَ تَمَّ قُرْآنُهُ تَعَرَّانَ عَلَيْنَا بَيَانُهُ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ
مُجِيدٌ فِي لَيْلٍ مَحْفُوظٍ و بابر زمر حل کن بنو
پسرک راجون امام کرد پسر در اندک مدت یاد کرد و

رقعہ

از ذخائر مکنونہ و دقان کمترہ است بر آواشد
حاجت در محل غالی طاهر و طہارت کاملہ نشیند
و بخواند آخر سورہ آل عمران را و آیت الکرسی
اخلاص ابعدا تا مکہ دو رکعت فصل خواندہ باشد و
انچہ داند در آن خواندہ باشد و این ذکر در بار گوید
يَا قَدِيرُ يَا قُدِيرُ يَا قَاتِلُ يَدَا اَيُّوْمِي يَا قَاتِلُ
يَا اَحَدُ يَا فَارِدُ يَا صَمَدُ پس ماکند و حاجتی خوا
روا شود **رقعہ** بر آواشد حاجت بعد از فراغ
صبح پیش از تحم صبار گوید بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَوْلُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِیْمِ یَا حَیُّ
یَا قَدِيرُ یَا قَاتِلُ یَا فَارِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ ہر جا
کہ خواہد روا شود **رقعہ** از برے خلاصی بول آید و
اَسْتَسْقِیْ مَوْنِیْ لِقَوْمِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِاصْبَاحِکَ
اَلْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اَشْنَاعُ عَشْرَةِ عِیْنٍ
را بنویسد ممکن و بنوشاند کثیر سہ بار **رقعہ**
ہر کس کہ بول و جوش و بخواند رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ
تَقْدِسُ اَسْمَاکَ اَمْرٌکَ فِی السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحَمْتُکَ فِی
السَّمَاوَاتِ اَجْمَلُ رَحْمَتِکَ فِی الْاَرْضِ وَ اغْفِرْ لَنَا وَنَا

لَتَجْعَلَ لَهُ إِنَّ عَلَيْنَا لَجَعَهُ وَقُرْآنَهُ فَإِذَا قَرَأَهُ
قَالَ تَمَّ قُرْآنُهُ تَعَرَّانَ عَلَيْنَا بَيَانُهُ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ
مُجِيدٌ فِي لَيْلٍ مَحْفُوظٍ و بابر زمر حل کن بنو
پسرک راجون امام کرد پسر در اندک مدت یاد کرد و

و بعد از قرآن یاد کر یا **رقعہ** حاجت روائی کیند
و خار مکنونہ اور دقان کمترہ میں سے ہر کس کہ وضو کرے
کسی غالی اور پاک جگہ میں بیٹھے اور آخر سورہ آل عمران
اور آیت الکرسی بعد اخلاص پڑھے اسکے بعد دو رکعت
پڑھے راتین جہاں سے قرآن یاد ہو پڑھے اور اس
دفعہ یہ ذکر کرے یا قَدِيرُ یا قُدِيرُ یا قَاتِلُ یا قَاتِلُ
یَا اَحَدُ یا اَحَدُ یا حَیُّ یا حَیُّ یا فَارِدُ یا فَارِدُ
یا صَمَدُ پھر دہا کرے اور حاجت چاہے روا ہوگی
رقعہ صبح کی نماز سے قلع ہو کر کلام کرنے
سے پہلے سو قہہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَوْلُ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِیْمِ یَا حَیُّ
یَا قَدِيرُ یَا قَاتِلُ یَا فَارِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ کہ جو حاجت
چاہے روا ہوگی **رقعہ** جریان بول کے لیے آیہ
وَ اِذَا اسْتَسْقِیْ مَوْنِیْ لِقَوْمِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِاصْبَاحِکَ
اَلْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اَشْنَاعُ عَشْرَةِ عِیْنٍ
لکھے اور گھو لکھ پائے **رقعہ** جہاں پیشاب بند
ہو جائے رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ تَقْدِسُ اَسْمَاکَ
اَمْرٌکَ فِی السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحَمْتُکَ فِی
السَّمَاوَاتِ اَجْمَلُ رَحْمَتِکَ فِی الْاَرْضِ وَ اغْفِرْ لَنَا وَنَا

الطی

الطی

بہ زبان بول

تک

لانی

یہاں

یہاں میں ہرگز نہ آئے گا

یہاں

وَحَطَايَا نَالَا لَكَ رَبِّ الطَّيِّبِينَ فَأَتَوَلَّ شِفَاءً
مِنْ شِفَائِكَ وَدَحْجَةً مِنْ دَحْمَتِكَ عَلَى هَذَا
تھا شود **رقعہ** حدیث آمدہ مامین مسیلم
یَعُوْهُ مَسِيْلًا فَيَقُوْلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَسْأَلُ اللهَ
الْعَظِيْمُ رَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّشْفِيكَ اَوْ
شَفِيْ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهُ **رقعہ**
ہر مرض منقاد بار اعوذ بحجۃ اللہ وقد تہ من
فقیس فلیتحد فوانہ ہم کند شفا شود **رقعہ** بر لعل
مار و کر دم صفت ہار فاکہ بخور اند و آنحضرت صلی
علیہ وسلم بر لعل کر دم آب نمک میمالیدند و سو کا فون
و سو فون میں میخوردند **رقعہ** سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی
الْعَالَمِیْنَ ہر کہ ہر روز گوید کر دم آنرا کر **رقعہ**
آنحضرت گنج شکر رح منقولست کہ ہر روز ہر دو ابہام
فَلَنَشْفَاكَ عَنْكَ غَطَاءُكَ فَبَصْرُكَ الْيَوْمَ حَدِیدٌ
ہفت بار ہر بار دو بار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
بعد از ان نعل کھد بہر دو ابہام و مسح کند بآن ہر دو
ابہام ہر دو چشم راحی تعالیٰ از آفات نگہدار **رقعہ**
و نیکہ حل نگیرد و نیکہ غسل کند آن دن بگنہ بزرگوار
فریب و تماش ہر روز دیک و احد و تقلیل کند شوبہ
آنرا و آن دن ہمار علی الریق بنوشند آن شور باو
این آیات را در انداز طہار ہر نویسد از
غیر آکھ حرفے را طس کند یعنی
سفید ہائے عین طلوعا

وَحَطَايَا نَالَا لَكَ رَبِّ الطَّيِّبِينَ فَأَتَوَلَّ شِفَاءً
مِنْ شِفَائِكَ وَدَحْجَةً مِنْ دَحْمَتِكَ عَلَى هَذَا
ہے شفا ہوگی **رقعہ** حدیث غریبہ میں آیا ہر
مَامِنْ مَسِيْلُوْهُ مَسِيْلًا فَيَقُوْلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ
اَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيْمُ رَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّشْفِيكَ
اِلَّا شَفِيْ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهُ **رقعہ**
مرض پر ستر و فہم اعوذ بربیعن و اللہ و قد تہ من
شیر فلیتحد پڑھ کر دم کرے شفا ہو **رقعہ** سانپ
بچھو کے کانے ہو پر سات و فہم سورۃ فاتحہ پڑھے
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بچھو کے کانے پر پانی ڈالے
نمک لا کرتے تھی اور سورۃ کافرون اور معوذتین پڑھا کرتے
تھے **رقعہ** جو کوئی ہر روز سلام علی نوح فی
العالین کہے اسکو سانپ اور بچھو کانے **رقعہ** نہ
با باغیر گنج شکر منقول ہو کہ ہر روز و نو نون انگوٹھوں
فَلَنَشْفَاكَ عَنْكَ غَطَاءُكَ فَبَصْرُكَ الْيَوْمَ حَدِیدٌ
و فہم پڑھ کر دم کرے اور فہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
دو روپیے آمد و دو نون انگوٹھے آٹھوں کانے اسکو
آٹھ **رقعہ** جس عورت کو حل ہوتا
ہو جس دن نمائے ایک بکری کا بچہ مونا تازہ میکر ثابت
کا ثابت ایک ایک میں پکائے اور شوبہ اک کرے اللہ
منہ ہے امدان آیتوں کو پاک برتن پر طبع لکھ کہ
حروف کے نقاط پر سے پلو سے اور شوشے سے
اور طہار و فہم و نو اور ضاد و غیرہ کے طلقے اندر

مَآیَشَاءُ ۖ وَ هُوَ مُشْكٌ زَعْفَرَانٌ وَ مَرْوَرٌ وَ
 طَرَفٌ تَوْبَرِینِ یَا زَعْفَرَانِ سَفِید وَ کَاتِبٌ بِرَطَاهِاتِ بَاشِدِ
 وَ مَحْمُودِ یَا بَابِ طَاهِرٍ وَ مَوْشَاذِ مَرْوَرِ مَعْرُوفِ وَ مَرْوَرِ دُورِ
 کہ این احوط است و اگر یک ماہ بنویسد ہم جائز است
 ستر روز متوالی پہ در پہ و بنویسد ہر ماہ از موعود
 مرد بہ ہند و بخاطر حریر و نزد قلع (رجل) از بازو بکشد
 و چون غسل از دعاوت نماید در اول سیل یا ثالث
 زن مالد شود **رقعہ** ستر بہ تیسرے لادت بنویسد
 فاتمہ پس بنویسد کَا لَہُمُ یَوْمٌ یَّوْنٌ مَّا یُوعَدُ
 لَہُمْ یَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ لِّمَا لَہُمْ یَوْمَ
 یَوْمَہَا لَہُمْ یَلْبَثُوا إِلَّا عَشِیَّةً أَوْ ضُحًیًّا بِسْمِ اللّٰہِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاِذْ اَنْتَ لِرَبِّہَا وَحُفَّتْ
 وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْہَا وَ تَخَلَّتْ
 لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِہُمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ
 مَا کَانَ حَدِیثًا یُّفْتَرٰی لٰکِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِی
 بَیْنَ یَدَیْہِ وَ تَفْصِیْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَ هٰذِیْ حَقَّةٌ
 لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝ اَللّٰہُمَّ مَا خَلَقَ النَّفْسَ مِنْ
 النَّفْسِ وَاِیَّا فَجَّرَ النَّفْسَ مِنْ النَّفْسِ یَا مُخْلِصُ
 النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْہَا بِطُفْلَتِکَ وَضِلَّتِیَا
 اَوْحَاہُ الرَّاحِیْنِ **رقعہ** ہر نے کہ دفعہ کرتے
 باشد بہ بند بردن چہ ما تنفس نشود خلاص شود ستر
 متراجمہ تعالیٰ و اگر محکومہ بخورائند ہمین فایستاد
رقعہ ستر برائے تیسرے ولادت اسم یا خشنید

تیسرے ولادت

رقعہ

رقعہ

مَآیَشَاءُ ۖ وَ هُوَ مُشْكٌ زَعْفَرَانٌ وَ مَرْوَرٌ وَ
 کَاطِبٌ بِرَطَاهِاتِ بَاشِدِ ۖ وَ مَحْمُودِ یَا بَابِ طَاهِرٍ
 وَ مَوْشَاذِ مَرْوَرِ مَعْرُوفِ وَ مَرْوَرِ دُورِ
 اگر ایک کو پلائے یہ بھی جائز ہے اور یہی لکھ کر دونوں کے
 بازو پر حریر کے تانگے سے باندھے اور جماع کے وقت
 کھول دے جب غسل کرے پھر بازو کے پہلی یا دوسری
 یا تیسری شب میں عورت ملطہ ہو جائیگی **رقعہ**
 سورہ فاتمہ لکھ کر کھے کَا لَہُمُ یَوْمٌ یَّوْنٌ مَّا
 یُوعَدُ لَہُمْ یَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ
 بَلَاغٌ لِّمَا لَہُمْ یَوْمَ یَوْمَہَا لَہُمْ یَلْبَثُوا إِلَّا
 عَشِیَّةً أَوْ ضُحًیًّا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاِذْ اَنْتَ لِرَبِّہَا وَحُفَّتْ
 وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْہَا وَ تَخَلَّتْ
 لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِہُمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ
 مَا کَانَ حَدِیثًا یُّفْتَرٰی لٰکِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِی
 بَیْنَ یَدَیْہِ وَ تَفْصِیْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَ هٰذِیْ حَقَّةٌ
 لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝ اَللّٰہُمَّ مَا خَلَقَ النَّفْسَ مِنْ
 النَّفْسِ وَاِیَّا فَجَّرَ النَّفْسَ مِنْ النَّفْسِ یَا مُخْلِصُ
 النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْہَا بِطُفْلَتِکَ وَضِلَّتِیَا
 اَوْحَاہُ الرَّاحِیْنِ **رقعہ** اور جس حدت کو مد
 ماہرہ اسکی بائیں ران میں باندھ کر ناپاک ہونے سے
 نشانہ آمد بہت جلد خلاصی جو اور ہو کر پانا ہی ہی فایستاد
 کتاب **رقعہ** اسم یا خشنید علی قلم و لکھ کر

را قبلہ چلی نوشتہ مقابل سے عالمہ وارو شباب بارند
و همچنین دفع ثلاثی بیاو نیز بطوریکہ متعجب نشود۔

۴	۹	۲
۳	۵	۶
۸	۱	۷

رقعه غنیمت است

بماکہ چون بنویسند

در متاع نهند برکت پیدا شود و در غیره جوینند

از آفات سوش و غیره سالم ماند **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ**

الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

وَصَلِّهِ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيمَا أَرْزَقْنَا

إِنَّ هَذَا الرِّزْقُ مَالٌ مِنْ تَقَادِرِ وَحْسَبِنَا

اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ تَبَارَكَ الَّذِي

نَزَلَ الْفُرْقَانُ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ

نَذِيرًا تَبَارَكَ الَّذِي أَنْشَأَ جَلَّ لِلْعَالَمِينَ

مِنْ ذَلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

وَيَجْعَلُ لَكَ فُصُورًا تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي

السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا مُنِيرًا

مُنِيرًا تَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ

وَرَبُّكَ تَجِدُونَ تَبَارَكَ اسْمُكَ ذِي

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ تَبَارَكَ الَّذِي

يَسِيرُ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ

صَلِّهِ وَسَلِّمْ رَقْعُهُ حَرَفِ طَعَامُ كُلِّ

عالمہ عورت کے سامنے رکھے بچہ بآسانی پیدا ہواور
ہی اس نقش شلت کو دن میں ہاندے مگر ناپاک نہونے

۴	۹	۲
۳	۵	۶
۸	۱	۷

رقعه یہ غزیت

بماکہ اگر لکھد مال میں رکھیں برکت ہو غلہ وغیرہ میں

رکھیں خیرات الارض سے محفوظ ہے **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ**

الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

وَصَلِّهِ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيمَا أَرْزَقْنَا

إِنَّ هَذَا الرِّزْقُ مَالٌ مِنْ تَقَادِرِ وَحْسَبِنَا

اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ تَبَارَكَ الَّذِي

نَزَلَ الْفُرْقَانُ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ

نَذِيرًا تَبَارَكَ الَّذِي أَنْشَأَ جَلَّ لِلْعَالَمِينَ

مِنْ ذَلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

وَيَجْعَلُ لَكَ فُصُورًا تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي

السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا مُنِيرًا

مُنِيرًا تَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ

وَرَبُّكَ تَجِدُونَ تَبَارَكَ اسْمُكَ ذِي

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ تَبَارَكَ الَّذِي

يَسِيرُ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

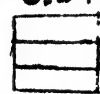
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ

صَلِّهِ وَسَلِّمْ رَقْعُهُ حَرَفِ طَعَامُ كُلِّ

برکت الطلوع و حفظ الجوارح من الآفات

عالمہ عورت

وَهُمَا شَقِيقَتَا رَأُو مَدْلَسُ
فَأَحَامِلُ الْإِيمَانِ لَيْسَ مِنْهُ
فَعَلِكِ اسْمُ اللَّهِ جَلَّ جَلَدُ
كَانُوا يَحْمِلُونَ قُلُوبَهُمْ
تَوَقَّى كُلُّ مَنَّا كَرَمَ قَسْلَةٍ
إِلَى كُلِّ مَخْلُوقٍ صَبِيحٌ وَآخِرٌ

آلے ۱۱۱۱ ۵۶
جانب این رساله در خط تدیم دید سلم
چنین نوشتہ بود  و اوادونکوس نجوف بود
و صورت خاتم این بود ۵ - رباعی منفرست
الف و کشیدہ تیسے بر سر ہر میسے کج و کوڑ در دبانے
دیر ہر پسر چار الف و ما و اوے معکوس + نیست
یقین نام خدا کے اکبر + **ایقلہ** قوله تعالیٰ - اللہ
نُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ این الفاظ را در وقت
نیک بروہ سے کامل حضور قلب در برج کہ کسینہ
و بر خود و انداز خیر و برکات چیزے پسند کہ شریح
آن نتوان کرد و اصل در کسیر جو جمع کسر کہ در فصاحت
و در قطر نیز و سر ہر میں است بدانکہ کسیر برہ طریق
است یکی آنکہ کسر کلمات کنند دوم آنکہ بجائے
کلمات اعداد نگارند سیدم کسر حرف مبانی کنند مثلاً

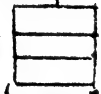
دراول

۱۰۳۸	۲۱	۵۳۸	۲۵۶
۵۳۸	۲۵۶	۱۰۳۸	۲۱
۲۵۶	۱۰۳۸	۲۱	۵۳۸
۲۱	۵۳۸	۱۰۳۸	۲۵۶

دو ثانی

۱۰۳۸	۲۱	۵۳۸	۲۵۶
۵۳۸	۲۵۶	۱۰۳۸	۲۱
۲۵۶	۱۰۳۸	۲۱	۵۳۸
۲۱	۵۳۸	۱۰۳۸	۲۵۶

اور نام ہر شے آں ہی یعنی چشمی اور عوادونکوس مثل آن چاک مالانہ
الہ متاثر ہر پسر حال کہ ہر کما مثل نہیں ہر کسی کل کما ہر
خفہ مار ہر پسر ہی اسم مدح جلالہ کا جو جانہ ہر پسر غیر نصیب کے

آلے ۱۱۱۱ ۵۶
مؤلف رسالہ نے ایک نسخہ قدیم میں
کہ صورت سلم کی اسطر کھچی تھی  اعدادونکوس
سرفلی تھا اعدادونکوش کی شکل یہ تھی ۵ - رباعی منفرست
الف و کشیدہ تیسے بر سر ہر میسے کج و کوڑ در دبانے
پس چار الف و ما و اوے معکوس + نیست یقین
نام خدا کے اکبر + **ایقلہ** قوله تعالیٰ - اللہ
نُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ این الفاظ کہ اچھے وقت
بھارت و حضور کامل بحضور قلب ایک برج نقش کر کہ
پر گرین اول اپنے پاس کہیں ایسی خیر و برکت و بھین کہ جب
بیان ممکن نہیں اور اصل کسیر میں کسر ہر جگہ کہ ایک شکل
طرف میں موجود مقابہ اور قطر میں بھی ہر ایک سے
واسطی ہو کہ کسیر میں طرح ہے اول کلمات کی کسیر کہ زید
بجا کلمات اعداد بھین - سیدم کسر حرف مبانی کی گرین تھا

اول میں

۱۰۳۸	۲۱	۵۳۸	۲۵۶
۵۳۸	۲۵۶	۱۰۳۸	۲۱
۲۵۶	۱۰۳۸	۲۱	۵۳۸
۲۱	۵۳۸	۱۰۳۸	۲۵۶

اور ثانی میں

۱۰۳۸	۲۱	۵۳۸	۲۵۶
۵۳۸	۲۵۶	۱۰۳۸	۲۱
۲۵۶	۱۰۳۸	۲۱	۵۳۸
۲۱	۵۳۸	۱۰۳۸	۲۵۶

مورث الہیہ و الہیہ

پیشانی

وَأَمَّا الصَّوْمُ
الْبَدَنِيّ فَيُقْنِى
بِغَضِّهِ وَفَرْقِهِ
نَفْعُهُ عَشْرٌ مِثْقَالًا
سِدْرَةَ الْجَنَّةِ
وَهُوَ تَسْعَةُ
عَشْرِ حِفْظًا لِلْهَوَى
لِلرَّافِعِ يَوْمَ
الْيَوْمِ وَالزَّيْتُونِ
تَجْدِيدُ الْحَيَاةِ
لِلْمَحْفُوفِ بِمِثْقَالِ
قَاتَةِ الْفَرَاسِ

و در سوم تکمیل حروف کنند و سطر اول تا آخر عمل بدارند
تمام شود و طریق تکمیل آنست که در سطر اول یک کسر حرف
بنویسند و در سطر ثانی ابتدا با خراول نماید و جنب او
اول سطر اول و جنب او آنچه متصل یا غیر بود باز جنب او
آنچه متصل اول اول بود باز جنب او ردیف روئی آفریند
باز ردیف روئی روئی روئی اوست علی ذلک مانته
شوند سطرها بسطری که عین اول باشند پس تمام شد
برابر است که در سطر اول یک اسم باشد یاد دیاسته یا
آیه یا زیاده و این معمول است در جهر و جاویه و علی اکبر
همین طور عمل دارند اما کثیر را نوع دیگر هم هست که
متقدسون بدان عمل کرده اند و سطر اول اسم کسر بنویسند
و در سطر ثانی اول سطر اول و جنب او از آخر سطر اول
پس یایی اول پس یایی آخر پس ردیف یائی اول
پس ردیف یائی آخر همچنین و همچنین تا سطر تمام شود
باز سطر سوم شروع کنند اول سطر دوم در اول این
بنویسد بنا آخر سطر دوم و جنب اول و هكذالِیْ
اَنْ تَحْمِلَ السَّحَابُ الْقُلُبْلَا نَقًّا وَجِهًا بِرِّئِ

مثالی بر وقایع این مثال نوشته آمد *

تیسرے کسیر حروف کہتے ہیں اور سطر اول میں آخر تک حرف ذ
 لکھتے ہیں اور اسی پر عمل تمام ہو جا تا ہے اسکا طریقہ ہے کہ اول سطر
 میں حروف کسیر لکھیں اور دوسری سطر کی ابتدا لالہ سطر آخر
 حرفت کریں اور ان کے برابر میں سطر اول کا اول حرف اور ان کے
 برابر آخر حرف کا باقیہ اس کے برابر اول حرف کے برابر کا باقیہ
 لکھیں پھر تیسری سطر میں اول آخر کی طرف تیسرا حرف
 لکھیں اس کے برابر اول کی طرف تیسرا اس کے برابر آخر کی طرف
 چوتھا اس کے برابر اول کی طرف چوتھا علیٰ ہذا القیاس سائر تک
 اول سطر کے موافق سطر آخر کے تو عمل تمام ہو جائیگا برابر
 کہ اول سطر میں ایک اہم ہو یا دو یا تین یا آیت یا زیادہ اور
 یہی معمولی حروف باقیہ میں اور علامت کیلئے بھی معمول تھا اور کسیر
 کا ایک دوسرا طریقہ بھی ہے جس پر تقدیرین نے عمل کیا ہے وہ یہ کہ سطر
 اول میں اسم کسر لکھتے ہیں اور دوسری سطر میں پہلی سطر کا
 پہلا حرف اور ان کے برابر پہلی سطر کا سب پچھلا پہرہ اول
 حرفت قرین پہرہ آخر حرف کے قرین پہرہ اول کی طرف تیسرا
 پہرہ آخر کی طرف تیسرا بطبع جیتک تمام ہو پھر تیسری سطر شروع
 کرتے پہلی سطر میں سطر دوم کا اول حرف لکھتے پہرہ آخر اس طرح
 تک سطر اول کے موافق ہو اور دونوں قاعدن کی مثال کے
 لیے یہ مثال لکھی جاتی ہے »

مثال ثانی				مثال اول			
د	م	ح	م	د	م	ح	م
م	ح	د	م	ح	م	م	د
ح	د	م	م	م	م	د	ح
د	م	ح	م	د	م	ح	م

شکل ثانی

ح	م	ح	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

شکل اول

ح	م	ح	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

از اسرار ربانیہ دو کتابت کلمات اینست کہ حروف

رقعہ حافظ ابن قاتم را می گفت مسجد ابوالیمان
که شیخ بخاریست و اصلش بر سر مرآعی گرفت پس قات
خود ابوالیمان مسجد آمد و گفت
پس خان است گفت مرآعی فرموده
گفت بر طلسم نمی بینم
گفت چیست پس ابن طلسم نوشت و گفت
در زیر سر بدر پس نهادم می زایل شد آنرا بیکشام من
مثال بتوب بود پس ابوالیمان گفت یاد دارد بر زبان
برسان مانده است **رقعہ** در کتاب مستوجب الیوم
نوشته است که مرز جات دفع ثلاثی را یعنی در آن وقت
که از پنج باشد شش زن قبول. و آن چهار عدد داند و دو
چهار و شمش و هشت و در جابجایی او نوشته زیر
زبان نگارد و هماعت کند زن بارور شود و گفت
که صحیح و مجرب است مرز جات دفع ثلاثی نیست.

رقعہ چون در اهل
الچیزه خوش آید شتاب
گوید مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
از چشم زخم و آفت درمان باشد **رقعہ**
کس را که پائے از جانش رفت علی الفور کسے که دست
دارد بیکد از آفت و دمان باشد عبد الله بن عمر را
شد عنایه بکے لغزنی گفت یا محمد از آفت محفوظ ماند
رقعہ اگر در معرکه جنگ حاضر شود بخواند سوره
تر ازال را و بدوست خود بزمین زند و خاک بجانب خصم

بخار کا طلسم

در شش کلان

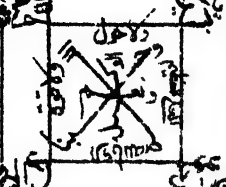
حفظ از نظر بد

الحفاظ من مرز القدم

الناصر علی العبد

رقعہ حافظ ابن قاتم را می گفت کسین مسجد
ابوالیمان کسین جانی بود و اصلش واکر محبو بخار گیا ابوالیمان
گھر سے مسجد میں آیا پوچھا کیا
حال ہو میں مجھ سے بخار گیا
بما بخار کا طلسم کسین نہیں
کرتا میں نے کہا وہ کیسا ہوئے یہ طلسم لکھ کر مجھے یا
اور کما کر نیچے رکھ چنانچہ میں رکھا بخار بآرا پھر طلسم
میں کھولا تو یہ صورت نکھی تھی ابوالیمان نے کہا کہ اسکو یاد رکھ
اور لوگوں کو سکھا طلسم یہ ہے **رقعہ** کتاب مستوجب الیوم
میں لکھا ہے کہ جو کوئی مرز جات دفع ثلاثی کو یعنی در آن
وقت ثلاثی میں جو حفظ نفع ہوں لکھے اور وہ چار عدد میں
دو چار چھ اٹھ اپنے مرتبوں میں لکھ کر زبان کے
نیچے رکھ لے اور عورت ہم بستر ہو تو عورت حاملہ ہوگی
اور لکھا ہے کہ صلیح و مجرب مرز جات دفع ثلاثی یہ ہے۔

رقعہ اگر اپنے اہل
سے کوئی بھی چیز معلوم ہو تو
جلد سے کا شاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
تو نظربہ اور دوسری فتویں سے محفوظ رہیگا **رقعہ**
جس کیسا پانچ کسی جگہ سے پہلے فی الفور ایسے دست کو
جس اُفت رکھا ہی بلو کرے تو امان میں رہیگا صی عبد
عمر رضی اللہ عنہما پانچون پھیلا تو انہوں یا محمد کجا گریسے محفوظ
رقعہ اگر معرکہ جنگ میں ہیکر سوره اذ انزلت ہر جگہ وہ
ما تھ اپنے زمین پر سارے خود ہی خاک اٹھا کر دشمن کی نظر



۲		۲
۸		۶

بیان دارد و سر خود از دست خود مس کند پس بخوند
 وَأَضْرِبْ لَهُم مِّنْ قَبْلِ يَوْمٍ لَّا تَخَافُ
 دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
 سِدًّا وَخَلْفَهُم مَّسَدًا فَانْغَشَّابَهُمْ فَوْقَهُمْ
 لَآيِبُ مَبْصُورُونَ ه تَاب آمید و بر دشمن فروری نهد و
 و این از سر راست گویا بدید داشت **رقعه**
 اسرار صاحب کف نوشت در حریق بیان دارد سر
 شود بلون اسد تدر و ایضا من حریق بلند شود
 بخیر بلند گوید که تخم حریق را بنشانند یَبْلُغُوا
 فَكَسَلِينَا كَشْفُوطَ تَبْيُوتَسْ أَدْرُفُطُونَسْ
 كَشْفُطِيُونَسْ يُوَانَسْ بُوَسْ وَاسْمُ كَلْبِهِمْ قَطِيرٌ
 و اگر همین اسرار شریفه را نوشته بر در خانه بچسباند از شر تن
 و پری مانا باشد اس **رقعه** بر لبه در و در چشم بنویس
 و بیاورد شَعْرِي إِذَا مَا مَقَلْتِ رَمَلْتِ فَكَلْتِ
 تَرَابٌ مَسَّ نَعْلِي تَرَابٌ هُوَ الْبُكَتَاءُ
 فِي الْحَرَابِ لَيْلَاءُ هُوَ الضَّحَاكُ فِي يَوْمِ الضَّحَاكِ
 وَ الْيَضَابُكُ زَعْفَرَانٌ إِذَا هَبُوا بِقَيْمِيصِي
 هَذَا فَالْقَوَّةُ عَلَى وَجْهِ أَيْ يَأْتِ بَصِيرًا
 وَقَوْلُهُمَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ
 الْيَوْمَ حَديد بنوب و با خود دارد و اگر محو کرده خود
 با شرم خراب **رقعه** خود را نام است سَآءَ
 نَوْمُهُ نَامُ كَرَمِهِ عِثْ آدَمُ كَرَمُهَا دَخَلَ
 الْحِجَّةَ أَلَرُّكَ بَانَ دَعَاكَ لِبَسْتِهِ اجابت شود

پیشک بر این سر پناه پیش بر آیت برست
 وَأَضْرِبْ لَهُم مِّنْ قَبْلِ يَوْمٍ لَّا تَخَافُ
 دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
 سِدًّا وَخَلْفَهُم مَّسَدًا فَانْغَشَّابَهُمْ فَوْقَهُمْ
 لَآيِبُ مَبْصُورُونَ ه تَاب آمید و بر دشمن فروری نهد و
 و این از سر راست گویا بدید داشت **رقعه**
 اسرار صاحب کف نوشت در حریق بیان دارد سر
 شود بلون اسد تدر و ایضا من حریق بلند شود
 بخیر بلند گوید که تخم حریق را بنشانند یَبْلُغُوا
 فَكَسَلِينَا كَشْفُوطَ تَبْيُوتَسْ أَدْرُفُطُونَسْ
 كَشْفُطِيُونَسْ يُوَانَسْ بُوَسْ وَاسْمُ كَلْبِهِمْ قَطِيرٌ
 و اگر این اسرار شریفه که گفته در ده پوچان کوه در ده
 شمس محفوظ است بطرح شمسین یا **رقعه** شوب
 چشم که در کوه که گفته اند شمسین **رقعه** اِذَا مَا مَقَلْتِ
 رَمَلْتِ فَكَلْتِ تَرَابٌ مَسَّ نَعْلِي تَرَابٌ هُوَ الْبُكَتَاءُ
 فِي الْحَرَابِ لَيْلَاءُ هُوَ الضَّحَاكُ فِي يَوْمِ الضَّحَاكِ
 وَ الْيَضَابُكُ زَعْفَرَانٌ إِذَا هَبُوا بِقَيْمِيصِي
 هَذَا فَالْقَوَّةُ عَلَى وَجْهِ أَيْ يَأْتِ بَصِيرًا
 وَقَوْلُهُمَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ
 الْيَوْمَ حَديد بنوب و با خود دارد و اگر محو کرده خود
 با شرم خراب **رقعه** خود را نام است سَآءَ
 نَوْمُهُ نَامُ كَرَمِهِ عِثْ آدَمُ كَرَمُهَا دَخَلَ
 الْحِجَّةَ أَلَرُّكَ بَانَ دَعَاكَ لِبَسْتِهِ اجابت شود

مرح شریف

مرح شریف

مرح شریف

مرح شریف

مرح شریف

خواہد کہ دعا کند روز نهم روز دوازده شب آئینہ قریب
 سحر دعا کند فَوَ اللَّهِ لَا يَدْعُو بِهَا عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ
 بِالْخُضُوعِ وَالْخُشُوعِ إِلَّا أَجَابَهُ اللَّهُ تَعَالَى حَتَّى
 لَوْ سَأَلَ أَنْ يَمْسِيَ عَلَى لَدَايَ أَوْ مَتَى الرَّجُلِ فِي
 اسم در فاتحہ است یا اللہ یارب یاکرم یاکریم
 یا مالک وبیت اسم در سورہ بقرہ است یا حیط
 یا قدير یا علیہ یا حکیم یا قلوب یا بصیر
 یا واسع یا سمیع یا بدیع یا کافی یا ذوق
 یا شکور یا واحد یا غفور یا حلیم یا قاض
 یا باسط یا حی یا قیوم یا عظیم یا ولی
 یا غنی و چار اسم در آل عمران است یا قهار
 یا وهاب یا سریع یا خیر یا شش اسم در سوره
 نمل است یا رقیب یا حیب یا شهید یا غفور
 یا مصیت یا وکیل و چار اسم در انعام است یا قاهر
 یا قاهر یا قادر یا لطیف و دو اسم در اعراف است
 یا غنی یا مہیت و دو اسم در انفال است یا نعم اللہ
 یا نعم النصیر و ہفت اسم در مود است یا حیط
 یا قریب یا حیب یا حمید یا فعال یا یرید
 یا ودود و دو اسم در صافات است یا کبیر یا متعال
 و یک اسم در اسیم است یا مکان و یک اسم در جبر
 یا خلّاق و دو اسم در مريم است یا صادق
 یا وارث و یک اسم در حج است یا باعث
 و یک اسم در مومنون است

دعا کرنی چاہست تو جمعرات کو روزہ رکے اور جمعہ کی شب
 کو قریب سحر کے دعا کرے قسم ہر اسم کی کوئی بندہ مومن
 اس کے ذریعہ سے دعا نہیں کرتا بشرط خضوع و خشوع مگر اسم
 تعالیٰ اسکو قبول کرتا ہر کعبہ پانی پڑھتا اور پھر پڑھتا چاہے
 نبھا سکے یا غ اسم سورہ فاتحہ میں یمن یا اللہ یا رب العالمین
 یا کریم یا مالک وبیت اسم در سورہ بقرہ است یا حیط
 یا قدير یا علیہ یا حکیم یا قلوب یا بصیر
 یا واسع یا سمیع یا بدیع یا کافی یا ذوق
 یا شکور یا واحد یا غفور یا حلیم یا قاض
 یا باسط یا حی یا قیوم یا عظیم یا ولی
 یا غنی اور چار اسم آل عمران میں یا قهار
 یا سریع یا خیر اور چہ اسم سورہ نمل میں یا
 رقیب یا حیب یا شهید یا غفور یا
 مصیت یا وکیل اور چار اسم سورہ انعام میں یا
 قاهر یا قاهر یا قادر یا لطیف اور دو اسم
 اعراف میں یا غنی یا مہیت اور دو اسم سورہ انفال
 میں یا نعم اللہ یا نعم النصیر اصدات اسم سورہ
 مود میں یا حیط یا قریب یا حیب یا حمید یا فعال
 یا یرید یا ودود اور دو اسم سورہ صافات میں یا کبیر یا متعال
 اور ایک اسم سورہ اسیم میں یا مکان اور ایک اسم
 جبر میں یا خلّاق اور دو اسم سورہ مريم میں یا صادق
 یا وارث اور ایک اسم سورہ حج میں یا باعث
 یا باعث اور ایک اسم سورہ مومنون میں

یا کریمو وسمہ اسم در نوبت یا حق یا مبین
یا قہود ویک اسم در فراق است یا حلال ویک
اسم در سبابت یا قتلح و چار اسم در مومن است
یا غفار یا قابل التوب یا شدید العقاب یا ذا القلہ
یا ذا الظل وسمہ در زیارت است یا رزاق
یا ذا القلہ یا مبین ویک اسم در طہارت یا بڑ
و دوسم در قرابت یا ملیک یا مقتدر و
اسم در حسن است یا رب المشرقیں یا رب
المغربین یا ذا الجلال واکبر کرامہ چلہم
در صید است یا اقل یا آخر یا ظاہر یا باطن
و بازده اسم در شہرت یا ملک یا قدوس یا
سلام یا مؤمن یا مہمبن یا عزیز یا جبار
یا متکبر یا خالق یا باری یا مصور ویک
اسم در سونہ حمد است یا خیر الزرقین ویک اسم
در سونہ ثنائین است یا عالم الغیب والشہادۃ
و یک در تین است یا حکم الحکیمین و دوسم
در بروج است یا مبدی یا معید و دوسم
اخلاص است یا احد یا صمد **رقعہ** بدو ترجمہ
کسیک بخواند و حکم کردہ باشد یہ پسند و نفس و مال
خود حفظ و نرسد مگر یہ این خواندہ را جامے از صحابہ
فضل کردہ اند از حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اخلاص بخواند
ہفت ہفت بار **رقعہ** مرد بنحیل را چون
بینی کہ تقید میکند یعنی نقہ بر عیال خود تنگ

یا کریمو وسمہ اسم در نوبت یا حق یا مبین
یا قہود ویک اسم در فراق است یا حلال ویک
اسم در سبابت یا قتلح و چار اسم در مومن است
یا غفار یا قابل التوب یا شدید العقاب یا ذا القلہ
یا ذا الظل وسمہ در زیارت است یا رزاق
یا ذا القلہ یا مبین ویک اسم در طہارت یا بڑ
و دوسم در قرابت یا ملیک یا مقتدر و
اسم در حسن است یا رب المشرقیں یا رب
المغربین یا ذا الجلال واکبر کرامہ چلہم
در صید است یا اقل یا آخر یا ظاہر یا باطن
و بازده اسم در شہرت یا ملک یا قدوس یا
سلام یا مؤمن یا مہمبن یا عزیز یا جبار
یا متکبر یا خالق یا باری یا مصور ویک
اسم در سونہ حمد است یا خیر الزرقین ویک اسم
در سونہ ثنائین است یا عالم الغیب والشہادۃ
و یک در تین است یا حکم الحکیمین و دوسم
در بروج است یا مبدی یا معید و دوسم
اخلاص است یا احد یا صمد **رقعہ** بدو ترجمہ
کسیک بخواند و حکم کردہ باشد یہ پسند و نفس و مال
خود حفظ و نرسد مگر یہ این خواندہ را جامے از صحابہ
فضل کردہ اند از حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اخلاص بخواند
ہفت ہفت بار **رقعہ** مرد بنحیل را چون
بینی کہ تقید میکند یعنی نقہ بر عیال خود تنگ

الانفاق انہ یخسروا عیالہا

کہہ بر جائے او نبویس ان قتالوا الذین حتی تنفقوا
 متناجیون۔ و ما تنفقوا من شیء فان الله
 بہ علیہ کل الطعام کان حلالا لیسین
 اسرائیل الا ما حرم اسرائیل علی نفسه
 من قبل ان تنزل التورۃ قل فأتوا
 بالتورۃ فأتوا ہان کنتم صادقین
 تسبیل بر نفس خود و اتفاق بر خلاف گزارد **رقعہ**
 غایتیم سحرہ بقرہ چہن نبویسی بمدا و طہر و محبتی باب
 شیرین کہ اور آفتاب ندیدہ باشند و نبوشی بر تری مافظہ
 سبغزاید و انبساط نفس و راحت از عدد حاصل آید و فواید
 و غیر ہم پیدا آید **رقعہ** ایضا برے مافظہ قولہ
 تاتے ہذا لک دعا ذکر تاربتہ و قال رب ہب
 لی من لدنک ذریۃ طیبۃ و انک سمیع
 الدعاء فتاوتہ الملیکۃ و هو قائم
 یصلی فی الخراب ان الله یبشیرک یحیی
 مصیدا فایحییہ من الله و سید و حصود
 و نبیا من الصالحین۔ قال رب انی یکن
 لی غلام و قد بلغت الکب و امر انی عاق
 قال کذلک الله یفعل ما یشاء بک و عمر
 و ہر درد و غرض چینی یا بلوین یا زجاجی امیض نویسد
 و نویسدہ بلامت کاملہ باشد **رقعہ** آیت شفاء باقا
 بر اس ہر مرض نویسد و یا دیند من است و اگر نوشتہ
 کردہ بخوراند و اگر خواندہ دم کند ہم نفع است آیت نیست

برائے افزایش مافظہ

نفع

آیات شفاء ہر مرض

کو رخ کر دیتا ہے تو اس کے کپڑے پر کہے کن قتالوا الذین
 حتی تنفقوا فمتناجیون۔ و ما تنفقوا من شیء فان
 الله بہ علیہ کل الطعام کان حلالا لیسین
 اسرائیل الا ما حرم اسرائیل علی نفسه
 من قبل ان تنزل التورۃ قل فأتوا
 بالتورۃ فأتوا ہان کنتم صادقین
 اپنے نفس کو آرام سے رکھیگا اور اچھی طرح فرج ہی کیگا
رقعہ اگر دویم سورہ بقرہ پاک شنائی سے لکھے اور
 پانی سے جہر آفتاب چکا ہو و دہو کر نہا رنہ پیے مافظہ
 اور انبساط نفس اور خوشی سے راحت حاصل ہو اور اس
 علاوہ اور بہت فوائد حاصل ہوں **رقعہ** مافظہ کے
 یہ یہ آیت ہذا لک دعا ذکر تاربتہ و قال رب ہب
 لی من لدنک ذریۃ طیبۃ و انک سمیع
 الدعاء فتاوتہ الملیکۃ و هو قائم
 یصلی فی الخراب ان الله یبشیرک یحیی
 مصیدا فایحییہ من الله و سید و حصود
 و نبیا من الصالحین۔ قال رب انی یکن
 لی غلام و قد بلغت الکب و امر انی عاق
 قال کذلک الله یفعل ما یشاء بک و عمر
 اور گلاب پانی سے با وضو چینی یا بلو یا سفید گلاب کے پتوں
 پر کہے **رقعہ** اگر آیات شفا کو مع سورہ فاتحہ کے پتوں
 اور گلے میں باندھیں نفع ہے اور اگر دہو کر پانی یا
 پتوں کو دم کرین یہ بھی مفید ہے۔ آیات یہ ہیں

يَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
 قَدْ جَاءَكُمْ مَرْغَظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ
 لِّمَا فِي الصُّدُورِ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ إِنَّ فِي
 ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ وَنَزَّلَ
 مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ
 وَإِذَا مَرَضْتَ فَهُوَ يَشْفِيكَ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ
 آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ **رقعه** بِنِ آتِ
 هر چه زانست و لایق دهن حفظها و هو العلی
 العظیم قاله خیر حافظا و هو رحم
 الرحیم و حفظا من کل شیطان کلیدی
 و حفظا ذلك تقدیر العزیز العلیم و
 حفظناها من کل شیطان رجیم ان کل
 نفس لنا علیها حافظ بل هو قرآن
 مجید فی لوح محفوظ و یسئل علیکم حفظه
 ان ربی علی کل شیء حفیظ لہ معقبات
 من بین یدیه و من خلفه یحفظونه من
 امر الله انما نحن نزلنا الذکر و انما له
 الحافظون و کما لهم حافظین و ذلك
 علی کل شیء حفیظ الله حفیظ علیهم و
 انما علیهم یوکیل و عندنا کتابة
 حفیظ و ان علیکم لحافظین **رقعه** اگر
 عالم را خشنود و مان شود و خوف سقوط مل باشد
 ان الله یمسک السموات و الارض ان

يَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
 قَدْ جَاءَكُمْ مَرْغَظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ
 لِّمَا فِي الصُّدُورِ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ إِنَّ فِي
 ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ وَنَزَّلَ
 مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ
 وَإِذَا مَرَضْتَ فَهُوَ يَشْفِيكَ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ
 آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ **رقعه** بِنِ آتِ
 خاتمه یان بن و لایق دهن حفظها و هو
 العلی العظیم قاله خیر حافظا و هو رحم
 الرحیم و حفظا من کل شیطان کلیدی
 و حفظا ذلك تقدیر العزیز العلیم و
 حفظناها من کل شیطان رجیم ان کل
 نفس لنا علیها حافظ بل هو قرآن
 مجید فی لوح محفوظ و یسئل علیکم حفظه
 ان ربی علی کل شیء حفیظ لہ معقبات
 من بین یدیه و من خلفه یحفظونه من
 امر الله انما نحن نزلنا الذکر و انما له
 الحافظون و کما لهم حافظین و ذلك
 علی کل شیء حفیظ الله حفیظ علیهم و
 انما علیهم یوکیل و عندنا کتابة
 حفیظ و ان علیکم لحافظین **رقعه** اگر
 عالم کا دهن جاری ہو جائے اور خوف سقوط عمل ہو تو آید
 ان الله یمسک السموات و الارض ان

برای حفاظت از شیطان

برای حفاظت از شیطان

برائے ترقی بصارت و ازاد اعراض چشم

برائے درد چشم

برائے نیریت لشکر دشمن

برائے درد چشم و اعراض چشم

تَرَوْكَا وَلَئِنْ زِلْنَا إِنْ لَمَسَكُمَا مِنْ آجِقَيْنِ
 بَعِيدَيْنِ لَإِنَّهُ كَأَن كَانَ حَيْثُمَا غُفْرًا نَوَاشِئَ بَرَمَلٍ
 بند و از افتادن محفوظ ماند و اگر چشمش سرخ باد یا
 ناخن شود و یا روشنائی کم شود همین آیت بخواند
 بروست و در و بروے فرد آمد و بر آب تازه بد
 و بدان چشم بشوید کہ قطرہ بزین نیست **رقلہ**
 مرے بوز ناخواندہ و بیچہان مدغان فقیر شبے
 اور درد و شکم شد و حجرہ افتادہ بود و خوابید کہ
 آیندہ آمد و گفت بخوان و کَانَ فِي الْمَدِينَةِ
 تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ كَيْ لَا
 يُصْلِحُونَ و بر شکم خود ہال دو فروشت و صبی
 این کلمات اور پاد بود **رقلہ** اگر بر قبضہ
 تراب سیہ قرمز اجتمع و یولون الذبذبات
 ج دھ و زح ط بخواند و بجانب لشکر دشمن
 اندازد دشمن گریزند **رقلہ** بر نظر و آن یگاد
 الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُنَّكَ بِالْأَبْصَارِ هِمٌّ مَتَا
 سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا
 هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ منید **رقلہ** ایضا
 برائے مدوین نافہ است و آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 رقی لعین جنین فرمود بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ
 یَسْتَعْجِلُ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ اِنْ کلمات اینو
 دو محو کند و بنوشاند **رقلہ** از کعب الاجلد

تَرَوْكَا وَلَئِنْ زِلْنَا إِنْ لَمَسَكُمَا مِنْ آجِقَيْنِ
 بَعِيدَيْنِ لَإِنَّهُ كَأَن كَانَ حَيْثُمَا غُفْرًا نَوَاشِئَ بَرَمَلٍ
 باندے تو گرنے سے محفوظ ہے اور اگر آنکھ میں
 سرخ باد یا ناخن ہو یا روشنی کم ہوگی تو قوسی کیت پڑے
 کر دم کر کے منہ پر پیرے اور توتڑے سے تانے پانی
 پر دم کر کے اسے آنکھ سے دھو دھو کہ ایک قطرہ زمین
 پر دگرے **رقلہ** مولف کے مانان میں ایک شخص
 ان پڑے اور پچھلن تھا ایک شب کے پیٹ میں درد تھا
 کوٹھری میں پڑا تھا خواب میں دیکھا کہ ایک نیوالا کتابی پڑا
 وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي
 الْأَرْضِ لَا يُصْلِحُونَ اور پیٹ پر پل چنانچہ نے اسے
 ہاتھ مارا اور محکویہ کلمو اسکو یاد تھے **رقلہ** اگر ایک نخی
 خاک پر کیہ سیہ قرمز جمع و یولون الذبذبات
 ج دھ و زح ط پڑے اور دشمن کے لشکر کو نظر کرے
 لشکر دشمن بھاگے **رقلہ** نظر کیے و آن یگاد
 الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُنَّكَ بِالْأَبْصَارِ هِمٌّ لَعَنَّا
 سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا
 هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ منید **رقلہ** ایسے ہی
 کے کہ یہ یہ تھ منید ہی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 آنکھ کو ایسے ہی شرفک جہاڑی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ
 یَسْتَعْجِلُ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ یہ کلمے لکھو و محو
 اور مریض کو چلائے **رقلہ** کعب الاجلد

منقولست کہ حضرت آیتہ قرآن می شناسم اگر اسان
 بر زمین منطبق خود قاری محفوظ باشد۔ اول
 قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا آلَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا
 وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ دَوْم
 وَلَنْ يَمَسَّكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
 لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ
 لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
 وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ سوم وَاَمِنْ ذَاتِ بِيْ
 الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
 وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ چهارم
 إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبَّكُمْ مَا مِنْ
 ذَاتِ بِيْ إِلَّا هُوَ اخِذٌ بِناصِيَتِهَا إِنِّي عَلَى
 صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ پنجم وَكَانَ مِنْ ذَاتِ بِيْ
 لَا يَحُولُ رِزْقُهَا اللَّهُ يُرْزِقُهَا وَاَيُّكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ
 الْعَلِيمُ ششم مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ
 رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكُ فَلَا يُرْسِلُ
 لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔ ہفتم
 وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
 لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ
 هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّيهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ
 هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ
 عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۔ دودھدیت است

منقول ہر کرات آیتین قرآن کی مجھے ایسی معلوم ہیں کہ اگر
 آسمان زمین پر گر پڑے تو ان کا پر خضہ والا بچ جائے۔ اول
 قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا آلَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا
 وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ دَوْم
 وَإِنْ يَمَسَّكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
 لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ
 لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
 وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ سوم وَاَمِنْ ذَاتِ بِيْ
 الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
 وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ چهارم
 إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبَّكُمْ مَا مِنْ
 ذَاتِ بِيْ إِلَّا هُوَ اخِذٌ بِناصِيَتِهَا إِنِّي عَلَى
 صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ پنجم وَكَانَ مِنْ ذَاتِ بِيْ
 لَا يَحُولُ رِزْقُهَا اللَّهُ يُرْزِقُهَا وَاَيُّكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ
 الْعَلِيمُ ششم مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ
 رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكُ فَلَا يُرْسِلُ
 لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔ ہفتم
 وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
 لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ
 هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّيهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ
 هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ
 عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۔ دودھدیت شریف میں آیا ہے

برائے محافظت از نبال

برائے ایجاب و دعوت
برائے تالیف قلوب

توفیق

توفیق

کیسکہ ابن آیت بخواند یا نوشتہ با خود دارد اگر بر سر
عذاب مثل کوہ احد نازل شود امان نجات یا بد
رقعہ شیخ احمد بونی رحمہ میگوید از سر کمون در
اینست کہ حروف اسماء الہی بخذف الف و لام بگوید
بجمل کبیر ان اسم را در موضع خالی ذکر کند من غیر زیاد
و نقصان مستجاب شود فی الساعۃ و این کبریت احمر
است نیادقی اسراف است و نقصان اطلاق۔

رقعہ برے تالیف قلوب چنان نصف شب
جمہ شود بخیر و دوستی بخواند **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ** و در آخر ہر بار گوید **اللَّهُمَّ أَنْتَ دَيُّ
وَحْشِي عَلَى فُلَانٍ بِنِ فُلَانَةٍ أَوْ فُلَانَةٍ بِنْتِ
فُلَانَةٍ أَعْطِفْ قَلْبَهُ أَوْ قَلْبَهَا عَلَى وَدِّ لَلَّهِ
أَوْ دُلَّهَا فَإِنَّ اللَّهَ يَعْطِفُ قَلْبَهُ أَوْ قَلْبَهَا
عَلَيْهِ أَوْ يَدُلُّهَا** **رقعہ** برے تالیف قلوب

بین امین ابتدا کند با اسم طالب و مؤخر کند اسم مطلوب
و در میان این ہر دو اسم لفظ محبت بنویسد تکریر کند
نقل کند بر لوحی کہ اندھاس سیاہ ساختہ باشد
و در قدر شنبہ دفن کند آن لوح را در جائیکہ خواہد

مرد حاصل شود و این از اسرار است **رقعہ**
برے تالیف و الکف بین قلوبیہم **لَوْ
انْفَقَتْ مَلَافِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَكْفَتْ
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَكْفَى بَيْنَهُمْ إِنَّهُ**

کہ جو شخص یہ آیتیں پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے اگر کسی
عذرت یا صاحب کے برائیاں مل جو امان و نجات میں ہے
رقعہ شیخ احمد بونی رحمہ فرماتے ہیں کہ دعا میں ایک
بہید پوشیدہ ہے کہ حروف اسماء الہی کو بغیر الف لام کے لکھو
اور ہر بعد و جمل کبیر اس اسم کو خالی مکان میں تکرار کیجی
پڑھے فوراً قبول ہو اور یہ کسی کا حکم رکھتا ہے کیونکہ زیادتی
تو اسراف ہو اور کسی سبب غفلت عمل کا ہے

رقعہ الفت قلوب کے واسطے جب جمعہ کی آدھی
ہو تو لکھے **اَمْرٍ مِنْ بَارِئٍ** **فَإِنْ تَوَلَّوْا أَهْلَ حَيِّیْ
اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ** اور آخر میں ہر بار **اللَّهُمَّ أَنْتَ دَيُّ
وَحْشِي عَلَى فُلَانٍ بِنِ فُلَانَةٍ أَوْ فُلَانَةٍ بِنْتِ
فُلَانَةٍ أَعْطِفْ قَلْبَهُ أَوْ قَلْبَهَا عَلَى وَدِّ لَلَّهِ
أَوْ دُلَّهَا فَإِنَّ اللَّهَ يَعْطِفُ قَلْبَهُ أَوْ قَلْبَهَا
عَلَيْهِ أَوْ يَدُلُّهَا** **رقعہ** دو آدمیوں کے دل

ملنے کے لیے ابتدا کرے طالب کے نام سے اور مؤخر کرے
مطلوب کا نام اور ان کے درمیان لفظ محبت کا لکھ کر تکریر
کرے اور سیسہ کی تختی پر نقش کرے اور جمعہ کے دن اس
تختی کو جس جگہ چاہے دفن کرے مراد حاصل ہوگی اور

یہ عمل اسرار میں ہے **رقعہ** الفت
کے لیے **وَالْكَفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ
انْفَقَتْ مَلَافِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَكْفَتْ
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَكْفَى بَيْنَهُمْ إِنَّهُ**

مَعَايِشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۚ كُلًّا مِدْهُوْلًا
وَهُوَ لَا مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ
رَبِّكَ مَحْظُورًا ۚ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَ خَزَائِنِ
وَمَا نُزِّلْهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ۚ وَأَنزَلْنَا إِلَى الْبَحْرِ
لُؤْلُؤًا فَانَزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَا كُنُوزَهُ
وَمَا أَنزَلْنَاهُ إِلَّا بِخَزَائِنٍ إِنَّا كُنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ
وَاتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَاتَّبِعْ سَبَبًا
وَرَبُّكَ رَبُّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۚ وَلَقَدْ
كُنَّا فِي الزُّبُرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ ۚ إِنَّ الْأَرْضَ
يَرْبُوهَا عِبَادِي الصَّالِحُونَ ۚ فَخَرَجَ رَبُّكَ
خَيْرًا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۚ يَجْزِيَهُمُ اللَّهُ
أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَ
اللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ قَالَ
أَتُمَدُّونَ بِمَالٍ فَمَا أَتَانِي اللَّهُ خَيْرَ مِمَّا
أَتَكُونُ ۚ بَلْ أَنتُمْ بِهَدْيٍ تَكْفُرُونَ ۚ
أَمْ نَتَّبِعِدُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُمْ يَرْفَعُونَهُ
مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ مَعَ اللَّهِ مَعَهُ اللَّهُ وَيُزِيدُهُ
أَنْ تَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتَفْضَوْا فِي الْأَرْضِ
وَجَعَلَهُمْ آيَةً ۚ وَجَعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۚ رَبِّ
إِنِّي لَمَّا أَنزَلْتُ إِلَىٰ مِنْ خَيْرٍ فَفَقِدُوا ۚ أَوَلَمْ
تُمْكِنُوا لَهُمْ حَرَمًا مِمَّا يُحِبُّ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ
كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

مَعَايِشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۚ كُلًّا مِدْهُوْلًا
وَهُوَ لَا مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ
رَبِّكَ مَحْظُورًا ۚ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَ خَزَائِنِ
وَمَا نُزِّلْهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ۚ وَأَنزَلْنَا إِلَى الْبَحْرِ
لُؤْلُؤًا فَانَزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَا كُنُوزَهُ
وَمَا أَنزَلْنَاهُ إِلَّا بِخَزَائِنٍ إِنَّا كُنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ
وَاتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَاتَّبِعْ سَبَبًا
وَرَبُّكَ رَبُّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۚ وَلَقَدْ
كُنَّا فِي الزُّبُرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ ۚ إِنَّ الْأَرْضَ
يَرْبُوهَا عِبَادِي الصَّالِحُونَ ۚ فَخَرَجَ رَبُّكَ
خَيْرًا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۚ يَجْزِيَهُمُ اللَّهُ
أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَ
اللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ قَالَ
أَتُمَدُّونَ بِمَالٍ فَمَا أَتَانِي اللَّهُ خَيْرَ مِمَّا
أَتَكُونُ ۚ بَلْ أَنتُمْ بِهَدْيٍ تَكْفُرُونَ ۚ
أَمْ نَتَّبِعِدُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُمْ يَرْفَعُونَهُ
مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ مَعَ اللَّهِ مَعَهُ اللَّهُ وَيُزِيدُهُ
أَنْ تَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتَفْضَوْا فِي الْأَرْضِ
وَجَعَلَهُمْ آيَةً ۚ وَجَعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۚ رَبِّ
إِنِّي لَمَّا أَنزَلْتُ إِلَىٰ مِنْ خَيْرٍ فَفَقِدُوا ۚ أَوَلَمْ
تُمْكِنُوا لَهُمْ حَرَمًا مِمَّا يُحِبُّ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ
كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

لَا يَعْلَمُونَ ۚ فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ
وَأَشْكُرُوا لَهُ ۚ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ وَكَانَ مِنْ ذَاتِهِ
لَا يَحُولُ رِزْقُهَا ۚ اللَّهُ يُرْزِقُهَا وَآيَاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَ
بَاطِنَةً ۚ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
قُلْ اللَّهُ ۚ كُلُّوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَأَشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلَدٌ
طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ۚ مَا يَفْقَهُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ
رَحْمَةٍ ۚ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَكَأَيُّنَا فَلَا مُمْسِكَ
لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ وَمَا
أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
الْزَّادِقِينَ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ
فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا
قَدِيرًا ۚ إِنَّ هَذَا لِرِزْقِنَا مَالٌ مِنْ تَفَادٍ
هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۚ مَا عِنْدَكُمْ يُنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ
بَاقٍ ۚ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ
يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۚ وَمَنْ يُتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ
لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
وَمَنْ يُتَّقِ اللَّهَ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ
بِأَنْعَامِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

رقعہ از حضرت شیخ بہادر قادری رسید
شب چارہ ہم از ہر فہرکہ باشد غسل کند بابر اللہ

لَا يَعْلَمُونَ ۚ فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ
وَأَشْكُرُوا لَهُ ۚ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ وَكَانَ مِنْ ذَاتِهِ
لَا يَحُولُ رِزْقُهَا ۚ اللَّهُ يُرْزِقُهَا وَآيَاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَ
بَاطِنَةً ۚ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
قُلْ اللَّهُ ۚ كُلُّوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَأَشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلَدٌ
طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ۚ مَا يَفْقَهُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ
رَحْمَةٍ ۚ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَكَأَيُّنَا فَلَا مُمْسِكَ
لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ وَمَا
أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
الْزَّادِقِينَ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ
فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا
قَدِيرًا ۚ إِنَّ هَذَا لِرِزْقِنَا مَالٌ مِنْ تَفَادٍ
هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۚ مَا عِنْدَكُمْ يُنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ
بَاقٍ ۚ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ
يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۚ وَمَنْ يُتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ
لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
وَمَنْ يُتَّقِ اللَّهَ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ
بِأَنْعَامِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

رقعہ حضرت شیخ بہادر قادری رحمۃ اللہ علیہ
سہر بخیر کی چودہویں تیلیخ کو غسل کرے اور درود

بحر ترمذیہ

درود خواندہ بار پس سورۃ یس بخواند باز بست
یخار و درود مبارک بر حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام
فرستد و آیت الکرسی بخواند اخلاص بست و یخار
این مہم بہ حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام گرداند و
باز با تسبیح صلوٰۃ وہ بار سورۃ یس یخار درود بر
حضرت سیدالابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام یازدہ بار
باز فاتحہ خواند و آیت الکرسی و سورۃ کافرون اخلاص
وہ بار و این جملہ بہ یہ حضرت غوث الاعظم رحمہ گرداند
بعد از ان بنشیند جلسہ کہ ہر دو ساق استادہ باشند
و پاشند از زمین بلند تر داشته باشد و زور بر
پیش قدم افتد و این جلسہ نشستہ بر آنحضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام یازدہ بار درود پفرستد و
سورۃ فزل یا ندہ بار بخواند باز یازدہ بار درود پفرستد
و چل روز بے ناغہ کند معا حاصل شود **رقعہ**
شیخ فتح محمد قادری رح گفت بعد فریضہ فجر یک بار
مزل درود و درود و چار موضع ازین سورۃ سہ بار تکرار
کند۔ اول رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ فَالْحَمْدُ وَحَسْبُكَ دِيمُ وَاللَّهُ
يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ سَوْمَ يَبْكُفُونَ مِنْ
فَضْلِ اللَّهِ هَامَ وَاسْتَغْفِرُ اللَّهُ إِنْ
اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ چون تمام شود صحبت خدای
بر آید **رقعہ** سید عفت احمد بخاری انفرزد
شاہ عالم مجرانی مدد قستہ احمد برائے بر آمن

نور

نور

شریف بسم اللہ و س فندہ پڑھ کر سورۃ یس پڑھے
پھر اکیس دفعہ درود مبارک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے
اور آیت الکرسی ایک دفعہ اور سورۃ اخلاص اکیس دفعہ یہ
سب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بہرہ کرے پھر دس دفعہ
درود شریف مع بسم اللہ کہ پڑھ کر سورۃ یس ایک دفعہ
حضرت سیدالابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف
گیارہ دفعہ پھر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی ایک دفعہ سو کا درود
اور اخلاص دس دفعہ پڑھے اور یہ سب مہم حضرت غوث
الاعظم رحمہ کا کہ بعد اس طرح بیٹھے کہ دونوں پندلیاں
کھڑی رہیں اور تری زمین سے اونچی ہے اوندر ہر قدم
پر پڑے اور گیارہ دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
بیٹھے بلاناغہ چالیس رفتک اس طرح کرے معا حاصل
ہو **رقعہ** شیخ فتح محمد قادری رحمہ
کتے تھے کہ فجر کی نماز کے بعد سورۃ فزل کے ایک
دفعہ پڑھنے کا درود رکھے۔ اور ان چار آیتوں کو تین
تین دفعہ پڑھا کرے۔

أَوَّلُ رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ فَالْحَمْدُ وَحَسْبُكَ دِيمُ وَاللَّهُ
يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ سَوْمَ يَبْكُفُونَ مِنْ
فَضْلِ اللَّهِ هَامَ وَاسْتَغْفِرُ اللَّهُ إِنْ
اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ جب تمام ہو جو حاجت چاہے
بر آید **رقعہ** سید عفت احمد بخاری انفرزد
شاہ عالم مجرانی کی اولاد میں سے ہیں قستہ میں مباح

اذن واد طریش نیست کہ بنویسد قبل از طلوع شمس
 رو بجانب شمس باشد این عبارت بر کاغذ سفید
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ
 اِلَى الْمَوْلَى الْجَبَلِیْ سَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
 فَاطِمَةَ وَحَدِیْجَةَ وَالحَسَنَ وَالحُسَیْنِ وَعَلٰی
 وَ مُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسٰی وَعَلٰی وَ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی وَ الْقَاسِمِ
 وَ سَادَاتِنَا وَ مَوْلَانَا صَلَوَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ قَدْ مَسَّنِي
 الضُّرُّ وَ الْخَوْفُ فَ اَكْتَفِیْ خُذْرٰی وَ اَمِنْ خَوْفِیْ
 بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ نَبِیٍّ وَ وَصِیٍّ وَ نَبِیٍّ
 وَ وَصِیٍّ وَ شَهِیدٍ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی
 اٰلِ مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ شَقَعُوْنِیْ یَا سَادَا
 الْاَشْرَافِ الَّذِیْ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ عِزٌّ وَ جَلٌّ
 فَ اَنْ لِّكَ شَأْنًا عِزًّا شَأْنًا قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ
 یَا سَادَا اِنِّیْ وَ اللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۞

زیر این مطلب بنویسند یا عربی و اگر ندانند فارسی
 بنویسند این رقعہ را کثادہ بردیا یا سر آبی کہ جاری باشد
 و جانب تسمیہ و مشرّع رقعہ را بر جانب آمیزد آب و
 و ختم و پایان قرصہ را جانب رفتن آب و درو
 بگذارد کہ آب برود و چهل روز کند بدعا برسد اما باید کہ تمام
 و رعایت کند و بعضی باین نقل کرده اند از سید کہ رقعہ
 را تمام یک سطر مینویشت و دو سطر است سطر دیگر
 الفرائد گفت اسما رقعہ منقول از شیخ جمال الدین
 سجافندی است کہ برست کہ بنویسی قعہ اسما را و بفرستی

بر آبی کیے اذن یا ہے اسکا طریقہ یہ ہر کہ طلوع شمس سے
 پہلے آفتاب کی طرف منہ کر کے یہ عبارت سفید کاغذ پر لکھے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ
 اِلَى الْمَوْلَى الْجَبَلِیْ سَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی قَ
 فَاطِمَةَ وَحَدِیْجَةَ وَالحَسَنَ وَالحُسَیْنِ وَعَلٰی وَ
 مُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسٰی وَعَلٰی وَ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی الْقَاسِمِ
 وَ سَادَاتِنَا وَ مَوْلَانَا صَلَوَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ قَدْ مَسَّنِي
 الضُّرُّ وَ الْخَوْفُ فَ اَكْتَفِیْ خُذْرٰی وَ اَمِنْ خَوْفِیْ
 بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ نَبِیٍّ وَ وَصِیٍّ وَ نَبِیٍّ
 وَ وَصِیٍّ وَ شَهِیدٍ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی
 اٰلِ مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ شَقَعُوْنِیْ یَا سَادَا
 الْاَشْرَافِ الَّذِیْ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ عِزٌّ وَ جَلٌّ
 فَ اَنْ لِّكَ شَأْنًا عِزًّا شَأْنًا قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ
 یَا سَادَا اِنِّیْ وَ اللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۞

اسکے نیچے عربی میں مطلب لکھو اگر نہ جانتا ہو تو فارسی میں
 اور اس قعہ کو کہو لکھ دیا میں یا کسی اور پانی جاری میں بہا
 اور ہم اس کا رخ پانی کے آنے کی طرف اور خاتمہ کا رخ
 پانی کے جانے کی طرف رکھے۔ چالیس روز کرے دعا
 حاصل ہو گورد میان میں کوئی دن ناغہ نہ کرے اور بعض
 یاروں نے سید موصوف سے نقل کیا ہے کہ وہ رقعہ کو
 ایک سطر میں لکھتے تھے دویانین میں کہی نہ لکھتے تھے مگر
 مجھ سے نہیں مجھ واسطہ علم رقعہ صحیح جمال الدین سجافندی
 سے منقول ہے کہ لایع ہے کہ رقعہ اسکا لکھے اور آب ان

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ صد بار پڑھو غافلہ فائدہ عظیم است
رقعہ در کربت و بلیت لیسٹم اللہ ان رحمن
 الرَّحْمَنُ سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ
 اللَّهِ الْعَلِيِّ الَّذِي لَا يُذَلُّ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَلِيمِ
 الَّذِي لَا يَجْهَلُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْكَوَادِي الَّذِي
 لَا يَجْعَلُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْخَلِيلِ الَّذِي لَا يَجْعَلُ
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ہزار بار پڑھو
 برائے ہر حاجت و ہفتا شریفی اُحدی مکتوبی
 مِنْ عِنْدِكَ مَدُونِي پان سو دفعہ پڑھو **رقعہ** ترم
 بونی گوید اچھا اچھا اچھا اَنْتَ اَنْتَ اِنْ کلمات را
 تاثیر عجیب است در کشف علوم جلیلو و رموز بعید
 شصت و ست بار بنویس و بخورد و داد **رقعہ** سبعا
 عشر از بر اسم نبی بشاخ رسیدہ و اور از حضرت
 و اما از حضرت پیغمبر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
 مسبعت قبل از طلوع و قبل از غروب ہر دم خوانند و
 بر سر ہر سودہ تسبیح خوانند و مسبعت برائے برآمدن
 محبت جدا نیز خوانند و از سلطان الشاخ رضی اللہ
 منقولست کہ مرا آنحضرت صلی اللہ علیہ علی آلہ و
 فرمود کہ شش شش بار ہا آخر مسبعت اَللّٰہُ
 اَکْبَرُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَتَوَفَّنِي مُسْلِمًا
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ہر دو ما نیز خواندند باشی سو
 فاتحہ و تاس و فلق و اخلاص و کافرون و آتہ الکرسی
 کلمہ تمجید بنی سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ لیسٹم بعد

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ سو سو دفعہ پڑھو ہر روز ہر
رقعہ ہر سختی اور مصیبت میں لیسٹم اللہ ان رحمن
 الرَّحْمَنُ سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ
 اللَّهِ الْعَلِيِّ الَّذِي لَا يُذَلُّ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَلِيمِ
 الَّذِي لَا يَجْهَلُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْكَوَادِي الَّذِي
 لَا يَجْعَلُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْخَلِيلِ الَّذِي لَا يَجْعَلُ
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ہزار بار پڑھو
 ہر حاجت اور ہفتا شریفی اُحدی مکتوبی
 مِنْ عِنْدِكَ مَدُونِي پان سو دفعہ پڑھو **رقعہ**
 ترم بونی گوید اچھا اچھا اچھا اَنْتَ اَنْتَ اِنْ کلمات
 کی کشف علوم جلیلو و رموز بعیدہ میں عجیب تاثیر پڑھو
 دفعہ چھ بار پڑھو پاس رکھو **رقعہ** مسبعت
 شلخ کو ابرہیم تیمی سے پہنچے ہیں اور انکو حضرت
 اور انکو حضرت پیغمبر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
 اور مسبعت ہمیشہ طلوع و غروب پہلے پڑھتے ہیں اور
 سورۃ کے شروع پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے ہیں اور
 فتح مہکتے ہیں اور بھی پڑھتے ہیں اور سلطان الشاخ
 سے منقول ہے کہ مجھ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ علی آلہ و
 فرمود کہ ابراہیم ابراہیم ابراہیم چھ دفعہ پڑھو دینی فاروق
 پڑھے اللّٰہُمَّ اھْدِنِیْ بِرَحْمَتِكَ اَبَارِعًا وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا
 وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ہر دو ما نیز خواندند باشی سو
 فلق اور اخلاص اور کافرون اور آتہ الکرسی اور کلمہ
 تمجید بنی سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ لیسٹم ہر روز ہر

برائے کشف علوم جلیلو و رموز بعیدہ
 مسبعت

یک بار خواندن برائے ہر حاجت آمده است یا اللہ
 سہ ہزار سو یا زده بار دقت خواب بخواند ایضا حبیب
 اللہ و نعوذ بالیٰ کبیر صمد بار ہر روز بخواند خوب
 و نیر جان ہر روز فرمودند کہ تا سب یا بد کہ بفرمائید کہ بعد
 صلوٰۃ فریضہ ۵۰ بار درود و ۵۰ بار اخلاص بخواند
 فرض مغرب شش رکعت اقامین بسہ سلام بخواند
 در ہر رکعت اخلاص سہ بار و در کعت خط الایمان
 بخواند اخلاص ۵۰ بار و چون خواہد کہ خواب رو
 لا اله الا الله محمد رسول الله صمد بار و
 فاتحہ بار و اہل شجرہ و بذکر اسمہ لا اله الا الله
 در اغلب احوال مشغول باشد **رقعہ شریف** ازین
 سلسلہ شطابہ بالحل کثیر میگفت کہ برائے ہر حاجت
 یکصد و یازده بار بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم
 اللہ الکافی قصدت الکافی و جدت الکافی
 یکل کافی کفائی الکافی و نعم الکافی و لله
 الحمد شصت اسم اناسا ربی اینجا بعد از جل و خا
 با جلی ذکر میکرد و طالب را باید کہ در آنچہ مقتضائے
 وقت بود عامل شود اللہ ۶۶ لا اله الا الله ۶۶ الخاف
 الی الباری ۳۳ المصود ۳۳ الکتب ۳۳
 الموعید ۳۳ الخفی ۶۸ المبین ۳۹
 اکابرہ اہل الشاہد انما سبت ذکر اسمہ لا اله الا الله باقی اہل
 ریاضت را کہ نہ قلب دشت باشد الاحد ۱۳
 الواحد ۱۹ القصد ۳۳ الفعّال ۱۸۱ البصیر ۳۲

اہل ایک فہم پڑھنا آیا ہے امین اللہ تین ہزار گیارہ دفعہ
 سو وقت پڑھے و ایضا حبیب اللہ و یحس
 الٰہ کیل ہر روز سو دفعہ پڑھے اچھا و اویز ایسی
 روز فرمایا کہ تا سب کہ چاہے کہ فرمائیں کہ ہر فریضہ کے
 بعد من من سو دفعہ درود شریف اور من فہم سو
 اخلاص پڑھے اور فرض مغرب کے بعد چھ رکعت اور تین
 سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ اخلاص تین دفعہ
 پڑھے اور در کعت خط الایمان پڑھو ہر رکعت میں سو
 اخلاص من فہم پڑھو اور جب سے گو لا اله الا الله محمد
 رسول الله صمد بار پڑھو اہل شجرہ کی ادراج غار تو
 اور اکثر اوقات میں ذکر اللہ اور لا اله الا الله میں مشغول
 رہو **رقعہ شریف** سلسلہ شطابہ بالحل کثیر سبت
 الحاح سے کہتا تھا کہ حاجت کے لیے ایک سو گیارہ دفعہ پڑھے
 بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ الکافی قصدت الکافی
 و جدت الکافی یکل کافی کفائی الکافی و نعم الکافی
 و لله الحمد اس جگہ اساتذہ میں ساتھ اسم مع اسم اور جل و
 خواص مجلہ ذکر کیے جا میں طالب کے چاہے کہ مقتضائے وقت
 عمل کرے اللہ ۶۶ لا اله الا الله ۶۶ الخاف ۳۱
 الباری ۳۳ المصود ۳۳ الکتب ۳۳
 الموعید ۳۳ الخفی ۶۸ المبین ۳۹
 نوکرا اسمہ اور لا اله الا الله اکابرہ اہل رشاد کو کہ باقی سوائے
 کو جو نہ قلب کھتی میں مناسب الٰہ احد ۱۳
 الواحد ۱۹ القصد ۳۳ الفعّال ۱۸۱ البصیر ۳۲

جو اس شہادت اسم الٰہی
 کا ایک سو گیارہ دفعہ پڑھے
 اس کا دل چاہے کہ ہر حاجت
 کے لیے ایک سو گیارہ دفعہ پڑھے
 اس کا دل چاہے کہ ہر حاجت
 کے لیے ایک سو گیارہ دفعہ پڑھے
 اس کا دل چاہے کہ ہر حاجت
 کے لیے ایک سو گیارہ دفعہ پڑھے

التَّيْمِيمُ ۱۸۰ - الْفَاوِدُ ۳۵۵ - الْمُقْتَدِرُ ۳۳۳ - الْفَوَائِدُ ۱۱۹ - الْفَاوِدُ ۱۵۱ - اعلیٰ مدوہ شریفات حاصل تو ہو گئے ہیں اور تیسرا اہل ریاضت کے لیے عقل جمع و عطش کے بارے میں اور چوتھا فکر اسکے لیے ہو کہ خواطر اور وساوس غلبہ ہو اور پانچواں اور چھٹا حاجات پرانے کے لیے اور چار آخر کے متحملان احمال و حرج انتقال شدہ انتقال انکی ۱۸ - الْقَيْئُومُ ۱۵۶ - الرَّحْمَنُ ۲۹۸ - الرَّحِيمُ ۳۵۸ - الْمَلِكُ ۹۰ - الْقُدُّوسُ ۱۰۰ - الْعَلِيُّ ۱۱۰ - الْعَظِيمُ ۱۰۲۰ - الْكَبِيرُ ۲۳۲ - الْمُتَعَالُ ۵۴۱ - دواول جدول طلب فضائل آری ستیا در وقت صبح و ہر کہ روز جمعہ نزو طلوع آفتاب بنویسد ملازم نفس خود دار و مشغول شود اگرچہ محمود بود و موزون اگرچہ مسدود باشد و ثانی و ثالث برائے نا امیدان و متحیران و ریس و ترسندگان از ہر دوستان و پیغم و ششم برائے ملوک و غلاب برائے فراخی ملک و بوقای برائے اہل ریاضت ۱۳۵ - الْغَيْثُ ۱۵۵ - الْعَزِيزُ ۹۲ - الْكَبَارُ ۲۶۱ - الْكَعْبُورُ ۶۶۲ - الْكَحِيظُ ۶ - الْحَفِظُ ۹۹۸ - الْحَمْدُ ۵۰ - الْفَاطِرُ ۲۹۰ - ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱۱ - دواول بارے اداک و استیلا و سیم و چہم برائے تخویف و عظمت و عزت ذلیل و تنظیم خیر و نراہین و موسم ظاہر و پوشیدہ و گویا و مست و افش یکاعت اپنی و مدیم و مخفی و تقریب و ہنر و انبساط بہ نسبت مشغول شود و انکس و

التَّيْمِيمُ ۱۸۰ - الْفَاوِدُ ۳۵۵ - الْمُقْتَدِرُ ۳۳۳ - الْفَوَائِدُ ۱۱۹ - الْفَاوِدُ ۱۵۱ - اعلیٰ مدوہ شریفات حاصل تو ہو گئے ہیں اور تیسرا اہل ریاضت کے لیے عقل جمع و عطش کے بارے میں اور چوتھا فکر اسکے لیے ہو کہ خواطر اور وساوس غلبہ ہو اور پانچواں اور چھٹا حاجات پرانے کے لیے اور چار آخر کے متحملان احمال و حرج انتقال شدہ انتقال انکی ۱۸ - الْقَيْئُومُ ۱۵۶ - الرَّحْمَنُ ۲۹۸ - الرَّحِيمُ ۳۵۸ - الْمَلِكُ ۹۰ - الْقُدُّوسُ ۱۰۰ - الْعَلِيُّ ۱۱۰ - الْعَظِيمُ ۱۰۲۰ - الْكَبِيرُ ۲۳۲ - الْمُتَعَالُ ۵۴۱ - دواول جدول طلب فضائل میں کوشش کرے خصوصاً صبح کی وقت اور جو کوئی جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت سمجھے اور دعا و ست کرے اگرچہ گناہ ہو مشہور ہو یا مخفی و رازی ہو تو کھجوا اور دوسرا امین و اور تیسرا انوار ظلم سے خوف زدہ و کچے لیے پانچواں اور چھٹا بادشاہوں اور ارباب غلبہ کے لیے ہر غرض فراخی ملک کے اور باقی اسم اہل ریاضت کے واسطے میں ۱۳۵ - الْغَيْثُ ۱۵۵ - الْعَزِيزُ ۹۲ - الْكَبَارُ ۲۶۱ - الْكَعْبُورُ ۶۶۲ - الْكَحِيظُ ۶ - الْحَفِظُ ۹۹۸ - الْقَيْئُومُ ۱۵۶ - الْفَاوِدُ ۳۵۵ - ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱۱ - اول اسم دریافت اور استیلا و اسکے لیے اور تیسرا اور چوتھا تخویف اور عظمت اور عزت ذلیل و تنظیم خیر کے بارے میں اور پانچواں و نوں و سون کے لیے اور چھٹا اور سب کے لیے کہ ایک گنبد ہر زمانہ دعا و ست ہو اور آٹھواں و نواں و سولہواں و سترہواں و اسیواں و

اسم کہ اعلیٰ ایشانند معمار طالب گردند و غرض
 شود و ضبط برے الامن مغرب و ماتی برے یلوتی
 یقین و برے ارباب یقین العلیہ ۱۵۰ الحکیم
 ۸۔ الیوم ۸۶ النور ۲۵۶ الفایض ۹۰۳
 الباسط ۷۲۔ الا قول ۳۷۔ الاخر ۸۰۱
 اظہر ۱۱۰۶۔ الباطن ۶۲۔ اول برے توحید
 و کشف اسرار و غور و باسط و ظاہر برے ارباب کاشف
 و رویا سیکہ بروضہ مشغول بنکر این اسرار
 و قابض و اول و آخر و باطن و برے ارباب
 توحید و تعظیم التحلیل ۸۸۔ الرءوف ۲۸۷
 اللطائف ۱۳۱۔ الکرم ۲۰۷۔ ذو الطول ۷۸۲
 الوهاب ۱۳۷۔ العفو ۸۶۔ الغافر ۱۳۸
 العفو ۱۵۶۔ العجیب ۵۵۔ سہ اول برے الامن
 خاتمان سیکہ بنکر اینہا مشغول شود و کند و کرد
 نام و حرارت غضب یا بدانکہ ہر اسم با چون عدد مجری
 و آثار و بفرانی تا حصہ دیگر مجموع مربع شود مثلاً
 و دود عدد و بست است بفرانی سہ حصہ دیگر
 برین بیت کہ مجموع ہشتا و شود ہر رفت ہشتا و ہشتا
 بعد با شرط دیگر بخوانی التبتہ اثر ظاہر شود **رقعہ**
 برے رتہ دعوت دیگر در جہت دعوت داعی بر محلین
 الفاظ و وقت اشراف بیت یجاد بخواند بسم اللہ
 الرحمن الرحیم یارب دَخَلْتُ دَخِلْتُ کَانَ
 وَ کَیْنِ کَافِی یَکْفِیْ رَبِّی یَکْفِیْ

کہ انکی اعلیٰ میں طالب کی مددگار میں اور خواص
 اسرار و قرب حق اور امن سفر کے لیے تمکین ہوا و
 باقی و سطوانہ یاقین اور مدد بایقین کے لیے العلیہ ۱۵۰
 الحکیم ۸۶۔ الیوم ۸۶۔ النور ۲۵۶۔ الفایض ۹۰۳
 الباسط ۷۲۔ الا قول ۳۷۔ الاخر ۸۰۱۔ اللطائف ۱۳۱
 الیوم ۸۶۔ الباطن ۶۲۔ اول کے تین توحید و کشف
 اسرار کے واسطے اور نور اور باسط اور ظاہر ارباب
 مکاشفات کے واسطے اس خواجے کے لیے کہ باطن
 این اسرار کو برہنا ہوا ہو جائے اور قابض و اول و
 آخر اور باطن ارباب توحید اور تعظیم کے لیے التحلیل
 ۸۸۔ الرءوف ۲۸۷۔ اللطائف ۱۳۱۔ الکرم ۲۰۷
 ذو الطول ۷۸۲۔ الوهاب ۱۳۷۔ العفو ۸۶۔ الغافر ۱۳۸
 العفو ۱۵۶۔ العجیب ۵۵۔ اول کے تین اسم امن
 خاتمان واسطے میں جو شخص ان کے
 ذکر میں مشغول ہو غصہ اور لگ کی حرارت کو کم کرے
 جانتا چاہیے کہ جس اسم عدد لیکر اس پر کے تین سے بڑا
 جائیں مجموع مربع ہو مثلاً و دود اس کے عدد میں ہیں
 تین سے بڑا کل انسی ہو اب ہر رفت انسی نوہ انسی روز
 تک مع اور شرط کے پڑی التبتہ اثر ظاہر ہو **رقعہ**
 دعوت دیگر در جہت داعی و دگر کے الفاظ اشراف
 کے وقت الیوم یارب یسبح اللہ الرحمن الرحیم
 یارب دَخَلْتُ دَخِلْتُ کَانَ وَ کَیْنِ
 کَافِی یَکْفِیْ رَبِّی یَکْفِیْ

مَعْبُودِي يَكْفِينِي مَقْصُودِي يَكْفِينِي	مَعْبُودِي يَكْفِينِي مَقْصُودِي يَكْفِينِي
مَطْلُوبِي يَكْفِينِي حَافِظِي يَكْفِينِي حَافِظِي	مَطْلُوبِي يَكْفِينِي حَافِظِي يَكْفِينِي حَافِظِي
يَكْفِينِي حَتَّانُ مَثَانُ يَكْفِينِي عَفْوَ عَفْوَ	يَكْفِينِي حَتَّانُ مَثَانُ يَكْفِينِي عَفْوَ عَفْوَ
يَكْفِينِي قَهَّارُ جَبَّارُ يَكْفِينِي حَيُّ قَيُّومُ يَكْفِينِي	يَكْفِينِي قَهَّارُ جَبَّارُ يَكْفِينِي حَيُّ قَيُّومُ يَكْفِينِي
خَالِقُ خَلْقُ يَكْفِينِي عَلِيمُ عَلَامُ يَكْفِينِي	خَالِقُ خَلْقُ يَكْفِينِي عَلِيمُ عَلَامُ يَكْفِينِي
ذَارِقُ ذَرَّاقُ يَكْفِينِي شَهِيدُ نَاطِلُ يَكْفِينِي	ذَارِقُ ذَرَّاقُ يَكْفِينِي شَهِيدُ نَاطِلُ يَكْفِينِي
اللَّهُ يَكْفِينِي يَكْفِينِي يَكْفِينِي فَاللَّهُ خَيْرُ حَافِظَا	اللَّهُ يَكْفِينِي يَكْفِينِي يَكْفِينِي فَاللَّهُ خَيْرُ حَافِظَا
وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ لَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي	وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ لَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي
إِنَّا نَادَوهُ إِلَيْنَا وَجَاءَهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ	إِنَّا نَادَوهُ إِلَيْنَا وَجَاءَهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ
يَا مُوسَى أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْأَمِينِينَ	يَا مُوسَى أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْأَمِينِينَ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَارْجِعُوا فَارْجِعُوا	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَارْجِعُوا فَارْجِعُوا
فَارْجِعُوا فَارْجِعُوا فَارْجِعُوا فَارْجِعُوا فَارْجِعُوا	فَارْجِعُوا فَارْجِعُوا فَارْجِعُوا فَارْجِعُوا فَارْجِعُوا
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَ
سَلَامًا عَلَيَّ أَوْ أَهْمِي فَلْجِئُوا فَارْجِعُوا فَارْجِعُوا	سَلَامًا عَلَيَّ أَوْ أَهْمِي فَلْجِئُوا فَارْجِعُوا فَارْجِعُوا
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَعْدَهُ هَمْ نَذْكُرْكَ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَعْدَهُ هَمْ نَذْكُرْكَ
خُجِ بِخِرْجَانٍ كُوْنِيْدِيْ سِيَا حُنْ مَتَوَكِّلْ دِرْ بَرَا رِي	خُجِ بِخِرْجَانٍ كُوْنِيْدِيْ سِيَا حُنْ مَتَوَكِّلْ دِرْ بَرَا رِي
وَمَنَازِلِ نَافِعِ اَنْدِ چُونِ اَرْخَا بَ بِيْدَارِ شُوْنْدِ اَسْمِ الْبَاسِطِ	وَمَنَازِلِ نَافِعِ اَنْدِ چُونِ اَرْخَا بَ بِيْدَارِ شُوْنْدِ اَسْمِ الْبَاسِطِ
رَاوَدِ بَارِ خَا نَدِهْ بَرِ بَرُوْكَفِ دَمِيْهْ بَرِ رُوْسِ فَرُوْدِ اَكْرَدِ	رَاوَدِ بَارِ خَا نَدِهْ بَرِ بَرُوْكَفِ دَمِيْهْ بَرِ رُوْسِ فَرُوْدِ اَكْرَدِ
وَمِيَا نِ سَنَتِ فُجْرِ وَفَرْضِ اَنْ بَا اَسْرَ اَقْبِلْ يَاطَا اَكَا اَيْلُ	وَمِيَا نِ سَنَتِ فُجْرِ وَفَرْضِ اَنْ بَا اَسْرَ اَقْبِلْ يَاطَا اَكَا اَيْلُ
يَا دَدَا اَيْلُ بِحَقِّ يَا اِلَهَ الْاَلِهَةِ الرَّحِيْمِ	يَا دَدَا اَيْلُ بِحَقِّ يَا اِلَهَ الْاَلِهَةِ الرَّحِيْمِ
جَلَالُهُ پَانَزِدِ بَارِ چُونِ اَزْ نَبَا زَنَافِغِ شُوْدِ	جَلَالُهُ پَانَزِدِ بَارِ چُونِ اَزْ نَبَا زَنَافِغِ شُوْدِ
الْبَاسِطِ صَدْبَا اَلْعَزِيْزِ مُجْمَلِ بَارِ سُوْرِ نَصْرِيْثِ	الْبَاسِطِ صَدْبَا اَلْعَزِيْزِ مُجْمَلِ بَارِ سُوْرِ نَصْرِيْثِ
پَنْجَبَا پَسِ اِنْ وَ هَمْ رَا هِفَا بَارِ بِخَوَانْدِ سَنَنْ اَيُوْ	پَنْجَبَا پَسِ اِنْ وَ هَمْ رَا هِفَا بَارِ بِخَوَانْدِ سَنَنْ اَيُوْ

خاتمه

لَزِدْنِي جُودًا وَشَا مَنُوعًا عَلِيمًا طَبِيعًا مَلِكًا
 مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا
 لَحْمٌ عَسَقَ رَقْعَهُ بَيْنَهُ اسْمُ بَرَدِ شَرْجَتِ
 اَنْزَلِيَّاتِ وَاَقَاتِ نِزْوَانَهُ وَبَرَاكَ خَارِجَتِ
 كَرْدِ خَانَهُ نَزَرِ اسْتَكَا نَتِ كَزِيدِ بَا شَرِ لِسَنِ
 بِتَغْيَرِ اَوْ طَرِيقِشِ اَيْسَتِ كَرْدِ بَارِجُو اَنْزَلِيَّاتِ
 وَ مَكْنَدِ سَنَ اَبُو كَزِدْنِي دُوشَا مَنُوعًا
 عَلِيمًا طَبِيعًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا
 وَيَا قِيُو مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَ مَرَايِنِ اسْمَارِ
 رَا دُ وَ دُفِ رَجَبِ اَنْزَلِيَّاتِ بَرَا بَمِ كَنْدِ وَ بَخُورِ
 رَقْعَهُ بَا نَكْرَ بَرَا هَر جَابَتِ دِينِ وَ دِيَا لُيِ خَصِيصِ
 بَرَا شَفَا كَيْ بِيَارِ بَعْدِ اَوَا نِي مَغْرِبِ شَبِ چَا شَنِبِ
 وَ ضَوْرِ تَانِهِ بَسْمِ اَرُو دُ وَ دُ وَ كُتِ نَا زَا كَرَارِ وَ كَا فَرُونِ
 اَخْلَاصِ خَوَانِدِ وَ دُ وَ هَفْتِ بَارِ بَرَسْتِ بَعْدِ اَنْزَلِيَّاتِ
 اللَّهُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ
 كَرْدِ بَسْمِ اَمْدِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَسْتِ تَنْهَا يَا بَا شَرِ اَكْ
 جَاهَتِ صَالِحِينَ بَخَوَانِدِ وَ دُ وَ كُتِ خَوَانِدِ رَا كُشُو
 كَنْدِ وَ بَرَسْتِ سَا زُو وَ بَعْدِ اَنْزَلِيَّاتِ يَا اَرْبُ نَزَارِ بَا كُوَيْدِ
 بَرَدِ وَ دُ وَ بَرَسْتِ وَ دُ وَ كَنْدِ بَا لَحِ كَنْدِ بَسْمِ نَظَرِ يَابِ
 رَقْعَهُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ
 وَ دُ وَ بَرَسْتِ وَ دُ وَ كَنْدِ بَا لَحِ كَنْدِ بَسْمِ نَظَرِ يَابِ
 رَقْعَهُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ
 وَ دُ وَ بَرَسْتِ وَ دُ وَ كَنْدِ بَا لَحِ كَنْدِ بَسْمِ نَظَرِ يَابِ

لَزِدْنِي جُودًا وَشَا مَنُوعًا عَلِيمًا طَبِيعًا مَلِكًا
 مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا
 لَحْمٌ عَسَقَ رَقْعَهُ بَيْنَهُ اسْمُ بَرَدِ شَرْجَتِ
 اَنْزَلِيَّاتِ وَاَقَاتِ نِزْوَانَهُ وَبَرَاكَ خَارِجَتِ
 كَرْدِ خَانَهُ نَزَرِ اسْتَكَا نَتِ كَزِيدِ بَا شَرِ لِسَنِ
 بِتَغْيَرِ اَوْ طَرِيقِشِ اَيْسَتِ كَرْدِ بَارِجُو اَنْزَلِيَّاتِ
 وَ مَكْنَدِ سَنَ اَبُو كَزِدْنِي دُوشَا مَنُوعًا
 عَلِيمًا طَبِيعًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا
 وَيَا قِيُو مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَ مَرَايِنِ اسْمَارِ
 رَا دُ وَ دُفِ رَجَبِ اَنْزَلِيَّاتِ بَرَا بَمِ كَنْدِ وَ بَخُورِ
 رَقْعَهُ بَا نَكْرَ بَرَا هَر جَابَتِ دِينِ وَ دِيَا لُيِ خَصِيصِ
 بَرَا شَفَا كَيْ بِيَارِ بَعْدِ اَوَا نِي مَغْرِبِ شَبِ چَا شَنِبِ
 وَ ضَوْرِ تَانِهِ بَسْمِ اَرُو دُ وَ دُ وَ كُتِ نَا زَا كَرَارِ وَ كَا فَرُونِ
 اَخْلَاصِ خَوَانِدِ وَ دُ وَ هَفْتِ بَارِ بَرَسْتِ بَعْدِ اَنْزَلِيَّاتِ
 اللَّهُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ
 كَرْدِ بَسْمِ اَمْدِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَسْتِ تَنْهَا يَا بَا شَرِ اَكْ
 جَاهَتِ صَالِحِينَ بَخَوَانِدِ وَ دُ وَ كُتِ خَوَانِدِ رَا كُشُو
 كَنْدِ وَ بَرَسْتِ سَا زُو وَ بَعْدِ اَنْزَلِيَّاتِ يَا اَرْبُ نَزَارِ بَا كُوَيْدِ
 بَرَدِ وَ دُ وَ بَرَسْتِ وَ دُ وَ كَنْدِ بَا لَحِ كَنْدِ بَسْمِ نَظَرِ يَابِ
 رَقْعَهُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ
 وَ دُ وَ بَرَسْتِ وَ دُ وَ كَنْدِ بَا لَحِ كَنْدِ بَسْمِ نَظَرِ يَابِ
 رَقْعَهُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ
 وَ دُ وَ بَرَسْتِ وَ دُ وَ كَنْدِ بَا لَحِ كَنْدِ بَسْمِ نَظَرِ يَابِ

دفع شرف و امان

الکافی و الطائی

دفع اضطراب و غم و غم

در مضرب مال شود شعری و ذکر شود من لطف
 حتی + یدق جناحہ عن فہم الذکی + و کفر
 یسیر اخی من بعد عیس + و فرج کربة القلب
 الشقی + و کفر امر متاثر به صبا کما + و تاتیک
 المسترة بالشقی + اذ اضاقت بک الاحوال
 یوما + فقی بالواحد الفرد العلی + تو سئل
 بالنبی فکل عبد + یثاک اذا تو سئل بالقی
 لا یجزم اذا تاتیک خطب + فکفر الله من
 لطف حتی + **رقعه** طرق ختم آیه الکرسی و حق
 دارد بر هر وقت انگشت عقد نماید شروع بخضروست
 راست بایکد و ختم ختمت چپ و الم شرح سداب
 و جناس سداب و دود و سداب خوانده بجانب آسمان
 دم کند باز عقده کیان فافحه خوانده باید کشاد بطریق
 چون بکلمه من یشفع عنده برسد این العینین بیت
 غیر بخاطر آرد و چون بدیسم مابین ایدیم بسید مابین
 ایدیم نیست شر بخاطر آرد مقصود مال شود **رقعه**
 چند اویزه ماشه آرد که حضرت صلی الله علیه و آله و صحبه
 سلم بان دعا علاج هر مرض میفرمودند که اینها را در وقت
 کلیه گویند منها - **لَسْمَا لِلّٰهِ الْخَيْرُ الرَّحْمٰی**
اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّامَاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ
عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطَانِ
وَ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اَنْ یَّخْضَرُوْنَ - منها اللهم
 اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ وَ بِکَلِمَاتِکَ

طریق ختم آیه الکرسی بر لبه خلعت ملامت

و بعد از آن که از آن خلاص شود و از آن خلاص شود

بماین مال هر شعر و ذکر شود من لطف
 حتی + یدق جناحہ عن فہم الذکی + و کفر
 یسیر اخی من بعد عیس + و فرج کربة القلب
 الشقی + و کفر امر متاثر به صبا کما + و تاتیک
 المسترة بالشقی + اذ اضاقت بک الاحوال
 یوما + فقی بالواحد الفرد العلی + تو سئل
 بالنبی فکل عبد + یثاک اذا تو سئل بالقی
 لا یجزم اذا تاتیک خطب + فکفر الله من
 لطف حتی + **رقعه** طرق ختم آیه الکرسی و حق
 و قفین هر وقت بر انگلی بند کردی اور شروع و اینی کن
 انگلی سے کرے اور باین کن انگلی پر ختم کرے اور الم شرح
 اور اخلاص تین تین مرتبہ اور دود و شریفین تین مرتبہ پڑھ کر
 آسمان کی طرف دم کرے پھر بر عقده بایک ایدیم و فافحه پڑھے
 اور علی الترتیب کھولے جب کلمه من یشفع عنده پر پہنچے
 دو خون میونک مدیلین نیت غیر دل بین کہے جب بیلم با
 مین ایدیم پر پہنچد و دوفن میونک در میان نیت شروع و لیس کے
 مقصود مال شود **رقعه** چند مابین آئی مین کہ حضرت
 صلی الله علیه و آله و صحبه سلم ان کو ہر مرض کے لیے **لَسْمَا لِلّٰهِ الْخَيْرُ الرَّحْمٰی**
 کہتے ہیں انھیں یہ مابین **لَسْمَا لِلّٰهِ الْخَيْرُ الرَّحْمٰی**
اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّامَاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ
عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطَانِ
وَ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ رَبِّ اَنْ یَّخْضَرُوْنَ انھیں یہاں **لَسْمَا**
 اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ وَ بِکَلِمَاتِکَ

الثَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِمَا صَبَّيْتَهَا
 اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْكَافِرَ وَالْمُغْرَمَ اللَّهُمَّ
 إِنَّهُ لَا يَهْزِمُ جُنْدَكَ وَلَا يَخْلُفُ وَعَدَكَ
 سُبْحَانَكَ وَيُحْمَدُكَ وَمِنْهَا أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ
 الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمُ مِنْهُ وَ
 يَكْمَلُ اللَّهُ الثَّامَاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهُنَّ
 بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَلَا سَمَاءٌ الْحُسْنَى مَا عَلِمْتُ
 مِنْهَا وَمَا لَوْ أَعْلَمُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَعَهُ
 بَرٌّ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ لَا أُطِيقُ شَرَّهُ
 وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ رَبِّي آخِذٌ بِمَا صَبَّيْتَهَا
 إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَمِنْهَا اللَّهُمَّ
 أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ أَنْتَ
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ
 يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ
 قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَأَخْصَى كُلَّ شَيْءٍ
 عِلْمَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي
 وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ لَهْمٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ آيَةٍ
 أَنْتَ آخِذٌ بِمَا صَبَّيْتَهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ
 مُسْتَقِيمٍ وَمِنْهَا قَضَيْتَ بِالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
 هُوَ الْهَى وَاللَّهُ كُلِّ شَيْءٍ وَاعْتَصَمْتُ بِهِ هُوَ
 رَبِّي وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا
 يَمُوتُ وَلَسْتُ دَعْتُ الشَّرَّ إِلَّا حَوْلَ وَلَا

الثَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِمَا صَبَّيْتَهَا
 اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْكَافِرَ وَالْمُغْرَمَ اللَّهُمَّ
 إِنَّهُ لَا يَهْزِمُ جُنْدَكَ وَلَا يَخْلُفُ وَعَدَكَ
 سُبْحَانَكَ وَيُحْمَدُكَ وَمِنْهَا أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ
 الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمُ مِنْهُ وَ
 يَكْمَلُ اللَّهُ الثَّامَاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهُنَّ
 بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَلَا سَمَاءٌ الْحُسْنَى مَا عَلِمْتُ
 مِنْهَا وَمَا لَوْ أَعْلَمُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَعَهُ
 بَرٌّ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ لَا أُطِيقُ شَرَّهُ
 وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ رَبِّي آخِذٌ بِمَا صَبَّيْتَهَا
 إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَمِنْهَا اللَّهُمَّ
 أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ أَنْتَ
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ
 يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ
 قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَأَخْصَى كُلَّ شَيْءٍ
 عِلْمَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي
 وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ لَهْمٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ آيَةٍ
 أَنْتَ آخِذٌ بِمَا صَبَّيْتَهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ
 مُسْتَقِيمٍ وَمِنْهَا قَضَيْتَ بِالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
 هُوَ الْهَى وَاللَّهُ كُلِّ شَيْءٍ وَاعْتَصَمْتُ بِهِ هُوَ
 رَبِّي وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا
 يَمُوتُ وَلَسْتُ دَعْتُ الشَّرَّ إِلَّا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ حَسْبِ
 الرَّبِّ مِنَ الْعِبَادِ وَحَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِ
 وَحَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْذُوقِ حَسْبِيَ الَّذِي
 هُوَ حَسْبِيَ حَسْبِيَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ
 كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِزُّهُ وَلَا يُجَادُّ عَلَيْهِ حَسْبِيَ
 اللَّهُ وَكُفِيَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ رَأَى اللَّهُ
 الْمُنْتَهِى حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
 تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ كَيْفَ بِنَ عَالَمِ
 رَاسْتَعْمَلُ كَنْدَرَانِيَا بِأَنْدَكَمْ قَدْ عَظُمْتَ وَارْتَد
 وَبِغَيْرِمْ كَفْتَهُ شُورِ قَدْ رَقِيعُ مَدْرُجُ بِسْمِ اللَّهِ
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَ
 أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَصِيٍّ فِي
 تَقَارُوفٍ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ وَمَنْ كُنْ يَنْوُشْتُهُ بَارِدُ
 رَقِيعُهُ رَقِيعُ جَبَلِ الْبَوْلِ حَصَاةُ الْبَوْلِ تَبْنَا الَّذِي
 فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ سَمُكَ أَفْرَكُ فِي السَّمَاءِ وَ
 الْأَرْضِ كَمَا رَحِمْتَكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ
 فِي الْأَرْضِ أَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَخَطَايَاكَ إِنَّكَ
 رَبُّ الْمُطِيعِينَ فَانْزِلْ شِفَاءً مِنْ
 شِفَائِكَ وَدَحْخَةً مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَى هَذِهِ
 الرَّجْمِ قَبْرُ أَرْقَهُ وَبِهِ مِنْ شَرِّ شَرِّ
 أَمْ دَعَا نَجَاسَتٍ وَبِهِتَ بِدَعْوِيهِ اللَّهُ أَذْهَبَ
 عَنْهُ سَوْءَةً فَأَيُّجِدُ وَخَفَتْ بِنَ عَوْنِ نَبِيِّكَ
 لِنَكِيدِ لِبَنَاتِكَ عِنْدَكَ بِسْ شَفَايَا بِسْ رَحْمَتِكَ

المرجى

بالله

باسم الله الرحمن الرحيم

والله اعلم

قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ حَسْبِ
 الرَّبِّ مِنَ الْعِبَادِ وَحَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِ
 وَحَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْذُوقِ حَسْبِيَ الَّذِي
 هُوَ حَسْبِيَ حَسْبِيَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ
 كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِزُّهُ وَلَا يُجَادُّ عَلَيْهِ حَسْبِيَ
 اللَّهُ وَكُفِيَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ رَأَى اللَّهُ
 الْمُنْتَهِى حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
 تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ كَيْفَ بِنَ عَالَمِ
 رَاسْتَعْمَلُ كَنْدَرَانِيَا بِأَنْدَكَمْ قَدْ عَظُمْتَ وَارْتَد
 وَبِغَيْرِمْ كَفْتَهُ شُورِ قَدْ رَقِيعُ مَدْرُجُ بِسْمِ اللَّهِ
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَ
 أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَصِيٍّ فِي
 تَقَارُوفٍ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ وَمَنْ كُنْ يَنْوُشْتُهُ بَارِدُ
 رَقِيعُهُ رَقِيعُ جَبَلِ الْبَوْلِ حَصَاةُ الْبَوْلِ تَبْنَا الَّذِي
 فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ سَمُكَ أَفْرَكُ فِي السَّمَاءِ وَ
 الْأَرْضِ كَمَا رَحِمْتَكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ
 فِي الْأَرْضِ أَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَخَطَايَاكَ إِنَّكَ
 رَبُّ الْمُطِيعِينَ فَانْزِلْ شِفَاءً مِنْ
 شِفَائِكَ وَدَحْخَةً مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَى هَذِهِ
 الرَّجْمِ قَبْرُ أَرْقَهُ وَبِهِ مِنْ شَرِّ شَرِّ
 أَمْ دَعَا نَجَاسَتٍ وَبِهِتَ بِدَعْوِيهِ اللَّهُ أَذْهَبَ
 عَنْهُ سَوْءَةً فَأَيُّجِدُ وَخَفَتْ بِنَ عَوْنِ نَبِيِّكَ
 لِنَكِيدِ لِبَنَاتِكَ عِنْدَكَ بِسْ شَفَايَا بِسْ رَحْمَتِكَ

وجہ دیگر سہا بہینی برونان دنگ اندو گوید
 بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ
 وَقُدْرَتِكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِنَّ مِنْ يَوْمٍ كُنْتُ
 غَيْرَ عَيْسَى مِنْ دُوحِكَ وَبِكَلِمَاتِكَ أَنْ
 تَكْشِفَ مَا يَلْقَى فُلَانٌ مِنْ فُلَانٍ أَوْ تَلْقَى
 فُلَانَةً بِبَنَتٍ فُلَانَةٍ مِنَ الظُّلُمِ وَجہ دیگر
 بنویسہ خانہ کہ دو آنظر است و کہ ماسکن
 فِي اللَّيْلِ النَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ **رقعہ**
 قیوم و دمن برلوح طاہر ریگ طاہر انما زوینے
 یا جو بے دوست گیر و بنویسہ ابجد ہوز خط
 و آنچه دوست دارد بر حرف اول ہند و سخت گیر و
 فاتحہ خواند یک بار صاحب مدد نکشت برجا در
 دشت بلند پرسد شغای یابی در و اگر یافت
 المراد و اگر یافت نقل کن ہمارا بجانب حرف ثانی
 و جو از فاتحہ دوبارہ سوال کند کہ شفا حاصل شد ترا
 اگر شد بہتر و الا نقل کند بسوے حرف ثالث و اینجا
 تہ بلنقہ خواند و سوال کند کہ شفا حاصل شد و
 چہین باخر غیر مدد شفا حاصل شود این حرکت
 بلکہ و دندان یلخ و غیرہ **رقعہ** و نہ تب
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُولِ وَ عَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ
 مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ يَا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ
 بِنَبِيِّهِ الْعَلِيمِ فَلَا تَقْصِدْ عَنِ الرَّاسِ وَلَا
 تَقْصِدْ عَنِ الْفَمِ وَلَا تَأْكُلْ مِنَ الْفَمِ وَلَا

ہند و دوسری ترکیب یہ کہ واسنہ ماتہ کی شہادت کی
 انگلی دعا گوید و انتون پر ہر حکم کہ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ
 اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ فَإِنَّ مِنْ يَوْمٍ كُنْتُ غَيْرَ عَيْسَى مِنْ دُوحِكَ
 وَبِكَلِمَاتِكَ أَنْ تَكْشِفَ مَا يَلْقَى فُلَانٌ مِنْ فُلَانٍ
 أَوْ تَلْقَى فُلَانَةً بِبَنَتٍ فُلَانَةٍ مِنَ الظُّلُمِ دوسری
 ترکیب جس خارہ کی طرف درو ہو اس پر کہے و کہ
 مَاسْكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ **رقعہ**
 و انتون کے درو کا شتر یہ کہ ایک پاک تختی پر پاک ریت ڈالے
 اور کیل یا لکڑی سے اس پر کہے ابجد ہوز خط پھر وہ
 کیل یا لکڑی جو ماتہ میں ہو حرف اول پر رکھ کر کہے
 دہا کے اد ایک بار فاتحہ پڑھے اور مریض اپنے موضع
 پر انگلی رکھو ہے بعدہ مریض سے پوچھے کہ آرام ہوا یا
 نہیں اگر آرام ہو گیا تو المار و نہ کیل کو اگلے حرف پر
 رکھو اور دوبارہ فاتحہ پڑھے اور پوچھے کہ آرام ہوا یا نہیں
 اگر آرام ہوا تو بہتر و نہ تیسرے حرف پر کیل رکھ کر تین بار
 فاتحہ پڑھے اور آرام کر پوچھے ہیطرح عمل کرتا جائے حرف
 آخر تک نہیں پہنچے یا گیا کہ آرام ہوا یا گیا عمل مجرب ہے
 کہ درو اداریاح وغیرہ کے لیے **رقعہ** و نہ نجہ
 کے واسطے اللَّهُمَّ ارْحَمْ جَلِيلَ الرَّحْمٰنِ وَعَظِيْمَ
 الدَّقِيقِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ يٰ اَحْمَدُ يٰ اَحْمَدُ
 كُنْتُ اَمْسَتْ بِاللهِ الْعَلِيمِ فَلَا تَقْصِدْ عَنِ الرَّاسِ
 وَلَا تَقْصِدْ عَنِ الْفَمِ وَلَا تَأْكُلْ مِنَ الْفَمِ وَلَا

دانتون کے درو کا شتر

برائے دوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ وَتَحَرَّ عَنِّي إِلَى مِنَ لَتُحَدِّثَ
 إِلَهًا آخَرَ مَعَ اللَّهِ **رَقْعُهُ** اللَّهُمَّ ارْحَمْ
 عَظَمَةُ الرَّفِيقِ وَجَلْدِي الدَّقِيقِ وَأَعُوذُ
 بِكَ مِنْ فُورَةِ الْحَرِيقِ يَا أَمْرَ مَلَكٍ إِنْ
 كُنْتُ أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَأْكُلْ
 النَّعْمَ وَلَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ وَلَا تُفَوِّرْ عَنِّي عَلَى الْفَمِ
 وَأَنْتَ عَلَيَّ إِلَى مَنْ يَزْعُمُ أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
 فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ **رَقْعُهُ** سورة واقعه ہزار بار
 اور چند بار مال شود کہ در حساب نیاید و بعد خواندن
 واقعہ این دعا بخواند اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
 عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ بِمَعَارِفِ الْعَرْشِ مِنْ عَرْشِكَ وَمِنْهُ
 الرَّحْمَةِ مِنْ كِبَائِكَ وَبِأَسْمَاكَ الْأَعْظَمِ وَجَلْدِكَ
 الْأَكْبَرِ وَكَلِمَاتِكَ الثَّقَاتِ وَإِشْرَاقِ نُورِ
 وَجْهِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 وَأَنْ تُرْزُقَنِي يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اللَّهُمَّ يَا ذَا
 الْقُدْرَةِ يَا ذَا الرَّحْمِ الْمَسْكِينِ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ
 إِنْ كَانَ رِزْقُنَا فِي السَّمَاءِ فَأَنْزِلْهُ وَإِنْ كَانَ
 فِي الْأَرْضِ فَأَخْرِجْهُ وَإِنْ كَانَ مُعَدُّ وَمَا
 مُوَجَّزُهُ وَإِنْ كَانَ مُخَوِّفًا ثَبَتَهُ وَإِنْ كَانَ
 بَطِينًا فَجَعَلْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا فَقَرِّبْهُ وَإِنْ كَانَ
 بَعِيدًا فَكَلِّمْهُ وَإِنْ كَانَ عَسِيرًا فَيَسِّرْهُ وَلَقَدْ

لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ وَتَحَرَّ عَنِّي إِلَى مِنَ لَتُحَدِّثَ
 إِلَهًا آخَرَ مَعَ اللَّهِ **رَقْعُهُ** اللَّهُمَّ ارْحَمْ
 عَظَمَةُ الرَّفِيقِ وَجَلْدِي الدَّقِيقِ وَأَعُوذُ
 بِكَ مِنْ فُورَةِ الْحَرِيقِ يَا أَمْرَ مَلَكٍ إِنْ
 كُنْتُ أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَأْكُلْ
 النَّعْمَ وَلَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ وَلَا تُفَوِّرْ عَنِّي عَلَى الْفَمِ
 وَأَنْتَ عَلَيَّ إِلَى مَنْ يَزْعُمُ أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
 فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ **رَقْعُهُ** سورة واقعه ہزار بار
 پڑھے اسکو اتنا مال ہے کہ حساب میں آئے اور بعد پڑھنے
 سورۃ فاتحہ کے یہ مایہ پڑھے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ بِمَعَارِفِ الْعَرْشِ مِنْ عَرْشِكَ وَمِنْهُ
 الرَّحْمَةِ مِنْ كِبَائِكَ وَبِأَسْمَاكَ الْأَعْظَمِ وَجَلْدِكَ
 الْأَكْبَرِ وَكَلِمَاتِكَ الثَّقَاتِ وَإِشْرَاقِ نُورِ
 وَجْهِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 وَأَنْ تُرْزُقَنِي يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اللَّهُمَّ يَا ذَا
 الْقُدْرَةِ يَا ذَا الرَّحْمِ الْمَسْكِينِ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ
 إِنْ كَانَ رِزْقُنَا فِي السَّمَاءِ فَأَنْزِلْهُ وَإِنْ كَانَ
 فِي الْأَرْضِ فَأَخْرِجْهُ وَإِنْ كَانَ مُعَدُّ وَمَا
 مُوَجَّزُهُ وَإِنْ كَانَ مُخَوِّفًا ثَبَتَهُ وَإِنْ كَانَ
 بَطِينًا فَجَعَلْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا فَقَرِّبْهُ وَإِنْ كَانَ
 بَعِيدًا فَكَلِّمْهُ وَإِنْ كَانَ عَسِيرًا فَيَسِّرْهُ وَلَقَدْ

الْبَنَاءُ حَيْثُ كُنَّا وَلَا تَقْلُنَا إِلَيْهِ حَيْثُ كَانَ
رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ **رَقْعہ** ہرگز
مداور لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
گویم مریق بسمہ شوق **رَقْعہ** ہرگز وقت مریقی
کہ ششم صدر از شبانہ باش این عابد و اندوالم لوگزار
شود و زنی او فرخ گردد الا للہ الا للہ و اللہ اکبر
یکبار اوستحان اللہ و الحمد لله کثیر اللہم
اننی استسئلتک من فضلتک و رحمتک فاعلمنا
بیدیک لا یملکھما احد سواک اللہم افض
ذین و وسیع علی رزقی **رَقْعہ** بک توسع
صبح و شام سر بار بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہم اغفر لی ذنوبی و وسیع علی رزقی و
افدنی علی کسبہ و متعنی بما رزقتنی و لا
تسغلنی فیما صرقتہ عینی یا ارحم
الراحمین و صلی اللہ علی سیدنا محمد
وآلہ اجمعین **رَقْعہ** برائے مفا دیون
سویط علم مالک اوردہ اللہم قالو لا صبلک
و جاعل اللیل سکنا و الشمس فقر حسبنا
افض عنی الذین و اغنی من الفقر و متعنی
بسمی و بصری و قوتی فی سبیلک **رَقْعہ**
برائے کثرت نماز قنوت ہر صبح سر بار گوید اللہم
یا سواک ابندی و بکرمک اقتدیت

الْبَنَاءُ حَيْثُ كُنَّا وَلَا تَقْلُنَا إِلَيْهِ حَيْثُ كَانَ
رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ **رَقْعہ** ہرگز
مداور لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
گویم مریق بسمہ شوق **رَقْعہ** ہرگز وقت مریقی
کہ ششم صدر از شبانہ باش این عابد و اندوالم لوگزار
شود و زنی او فرخ گردد الا للہ الا للہ و اللہ اکبر
یکبار اوستحان اللہ و الحمد لله کثیر اللہم
اننی استسئلتک من فضلتک و رحمتک فاعلمنا
بیدیک لا یملکھما احد سواک اللہم افض
ذین و وسیع علی رزقی **رَقْعہ** بک توسع
صبح و شام سر بار بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہم اغفر لی ذنوبی و وسیع علی رزقی و
افدنی علی کسبہ و متعنی بما رزقتنی و لا
تسغلنی فیما صرقتہ عینی یا ارحم
الراحمین و صلی اللہ علی سیدنا محمد
وآلہ اجمعین **رَقْعہ** برائے مفا دیون
سویط علم مالک اوردہ اللہم قالو لا صبلک
و جاعل اللیل سکنا و الشمس فقر حسبنا
افض عنی الذین و اغنی من الفقر و متعنی
بسمی و بصری و قوتی فی سبیلک **رَقْعہ**
برائے کثرت نماز قنوت ہر صبح سر بار گوید اللہم
یا سواک ابندی و بکرمک اقتدیت

برائے کثرت نماز قنوت

برائے کثرت نماز قنوت

برائے ادا قنوت

برائے قنوتات

بِسْمِ

ۛ

فرزند زینہ کے پیدائش کے واسطے

واسطے طلب لد صالح

وفا

وَيُنَوِّرُ قَدْ سَبَّكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ
اسْتَفَيْتُ وَاسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ
رقعہ ہر کہ وقت و امن و غانہ خواہیہ الکرئی
افلاص خواند تو انکر کرد **رقعہ** اگر عورتی فرزند
نشود این تعویذ بیان آب رآند نواند ازد و هفت
رفسان آن آب مرد و زن بخورند آب گیر نخورند و اگر
آب کم شود دیگر انانند از شبہ شروع کنند و مرد با
عورت و قلع کند حق تعالی فرزند زینہ دهد

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُكَ أَنْتَ اللَّهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْبَرُّ
الْقَدِيرُ الَّذِي لَا يُولَدُ وَلَا يُولَدُ وَلَا يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
إِلَهِي بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ أَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِيلَ الْعُمُرِ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَهُ آبُ بَوَيْنَ
رقعہ بے طلب ند زینہ بسم الله الرحمن الرحيم
الرحيم الله لا اله الا هو الحق القيم
إلهي بحرمته اسمك الأعظم نسألك أن
تَرْزُقَنَا ابْنًا صَالِحًا طَوِيلَ الْعُمُرِ **رقعہ**

بے طلب ند زینہ بسم الله الرحمن الرحيم
الرحيم الله لا اله الا هو الحق القيم
إلهي بحرمته اسمك الأعظم نسألك أن
تَرْزُقَنَا ابْنًا صَالِحًا طَوِيلَ الْعُمُرِ

وَيُنَوِّرُ قَدْ سَبَّكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ
اسْتَفَيْتُ وَاسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ
رقعہ جو کوئی گهرن و اهل شو حیوت آیه الکرئی
افلاص پرمی تو انکر کرد **رقعہ** اگر عورتی
بچه نہوتا ہو تو ایک کہ سے برتن میں پانی ہر کہ سے تعویذ
اسین ڈال دین تا دن تک مرد و عورت ہی پانی چیں
نہ پین اگر پانی کم ہو جا تو اوہ پانی والدین مقہ کے من
شروع کرن اور مرد و عورت ہبستر ہو خدا تعالیٰ فرزند
دے گا۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُكَ أَنْتَ
اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ
الَّذِي لَا يُولَدُ وَلَا يُولَدُ وَلَا يَكُنْ لَهُ كُفُوًا
أَحَدٌ إِلَهِي بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَ
الحَسَنِ وَالحُسَيْنِ أَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا
طَوِيلَ الْعُمُرِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَهُ
أَبُ بَوَيْنَ **رقعہ** بیک بچہ پیدائش کے واسطے

بسم الله الرحمن الرحيم الله لا اله الا هو
الحق القيم إلهي بحرمته اسمك الأعظم نسألك
أن تَرْزُقَنَا ابْنًا صَالِحًا طَوِيلَ الْعُمُرِ **رقعہ**
طلب فرزند زینہ کی واسطے بسم الله الرحمن الرحيم
الرحيم الله لا اله الا هو الحق القيم
إلهي بحرمته اسمك الأعظم نسألك أن
تَرْزُقَنَا ابْنًا صَالِحًا طَوِيلَ الْعُمُرِ

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
رقعہ برائے عنایت یعنی عدم قدرت بجماع ستہ
 روز بخور و روز اول بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 کَهِيعَصْ يَاحَى يَا قِيَوْمُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ جُزْمَةً مُحَمَّدٌ وَعَلَى
 قَارِطَةً وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ اَنْ تُعَافِيَنِي مِنَ
 الْعَنَةِ وَتُقَدِّرَنِي عَلَى جَمَاعِ الْحَلِيلَةِ وَكَلِّ
 اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ۵
 روز دوم جمع صق یا صمد یا قرہ یا ذا الجلال
 و الاکرام لا اله الا انت سبحانک لانی کنت
 مِنَ الظَّالِمِينَ اَنْ تُعَافِيَنِي مِنَ الْعَنَةِ وَ
 تُقَدِّرَنِي عَلَى الْجَمَاعِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ۵
 روز سوم کَهِيعَصْ يَاحَى يَا قِيَوْمُ يَا اَحَدًا
 يَاقَرُّ اَنْ تُعَافِيَنِي مِنَ الْعَنَةِ وَتُقَدِّرَنِي عَلَى
 الْجَمَاعِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ۵
رقعہ بانکہ ہر اسمے راموکلے است کہ
 حق تعالیٰ بقدر اس تاثر ان اسم اعظم حوالہ کن موکل
 کہ اگر ارادہ اتنی متعلق سے شود بطور تاثیر اسماء ان
 موکل ہر اسم تاثیر ظاہر مینماید و اگر متعلق باستطان
 ان میشود در کتب عدم سے ماند۔ و باید بدانت
 کہ حرف اول از ہر اسم متبرہ است۔ در تعین
 موکل پس حروف مہائی را مہائی کہ ہر حرف

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
رقعہ واسطے دفع نامر و کجی یعنی جملے پر قدر نہونی
 کہ ہے۔ تین روز کھڑکھائے اول روز بسم اللہ الرحمن
 الرحیم کَهِيعَصْ يَاحَى يَا قِيَوْمُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ جُزْمَةً مُحَمَّدٌ وَعَلَى
 قَارِطَةً وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ اَنْ تُعَافِيَنِي مِنَ
 الْعَنَةِ وَتُقَدِّرَنِي عَلَى جَمَاعِ الْحَلِيلَةِ وَكَلِّ
 اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ۵
 روز دوم جمع صق یا صمد یا قرہ یا ذا الجلال
 و الاکرام لا اله الا انت سبحانک لانی کنت
 مِنَ الظَّالِمِينَ اَنْ تُعَافِيَنِي مِنَ الْعَنَةِ وَ
 تُقَدِّرَنِي عَلَى الْجَمَاعِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ۵
 روز سوم کَهِيعَصْ يَاحَى يَا قِيَوْمُ يَا اَحَدًا
 يَاقَرُّ اَنْ تُعَافِيَنِي مِنَ الْعَنَةِ وَتُقَدِّرَنِي عَلَى
 الْجَمَاعِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ۵
رقعہ جانا چاہیے کہ ہر اسم کا ایک موکل ہر حق
 تعالیٰ مل شدہ نے تاثر اسم کی اس موکل کے حوالہ کی حسب
 ارادہ اتنی اس اسم کی تاثیر ظاہر مینمے کے واسطے ہوتا ہے
 موکل ہر اسم کا تاثر اس اسم کی ظاہر کرتا ہے اور ہر ارادہ
 توقف کے ساتھ ہوتا ہے اثر پذیرہ اختتامین رہتا ہے اور
 ہو کہ موکل کے متعین ہو میں ہر اسم کا حرف اول
 ہے پس حروف مہائی اسم کو معدوم کر کے دیتا ہر حرف

برائے دفع نامر و کجی

فائدہ دریافت موقوفات حروف تہجی

کہ ہم مول کو غرض بہت ہر ہم را تو انی تمین کرد اندازد
تجی را با موکلات آن نویسم کہ بکلیہ معلوم کنی برائے ہر
اسم الہی وغیرہ موکلات را وہ التوفیق ہو یا الافاضۃ
حقیق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِسْرَافِیلُ ب جَبْرَائِیلُ ت
عِزْرَائِیلُ ث مِیْکَائِیلُ ج کَلْکَائِیلُ
ح تَنْکِیْلُ خ مَهْکَائِیلُ د دَرْدَائِیلُ
ذ اَهْرَاطِیلُ ر اَمَوَکِیلُ ز سَرَفَائِیلُ
س مَمَوَکِیلُ ش مَمَرَائِیلُ ص
یَهْمَکَائِیلُ ض عَطْکَائِیلُ ط اِسْمَیْلُ
ظ کَوْدَائِیلُ ع لَوَمَائِیلُ غ کَوَکَائِیلُ
ف سَرَحَمَکِیلُ ق عِطْرَائِیلُ
ک حَرَوْدَائِیلُ ل طَاکَائِیلُ م
رَوَیَائِیلُ ن کَوَلَائِیلُ و رَقَمَائِیلُ
ه دَرَوَیَائِیلُ ی سَرِکَکَائِیلُ

رقعہ آیات چند رسیدہ کہ شغل بہت برسانا
اللہ زبان عبرانی در خواہی آن و چون اعرابہ ہا را قاعدہ
نیت چنانچہ برائے اسامی عربیہ بہت بہان اعراب
کہ منقول شدہ نوشتہ می شود شعرا
بَدَاثُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اُحْ اَهُوْجُ حَلْ جَلِیوْکْ هَلْهَلَتْ
اِیْضُوْا مِنْ اَلَا کَوَارِیْضَہُ مُشْرِقِ
عَلٰی کَالْحِیَوِّ اَمِیَّتْ قَلْبُوْیْ طَطِیْعَتْ

کوئی مول کو سپردے اسطرح ہر اسم کو تمین سکون
اسو سطرہ حروف تجی مع موکلات کے لکھتا ہوں تاکہ
کلیتہً اسمائے الہی وغیرہ کے موکلات معلوم ہو جائیں
وہ التوفیق ہو یا الافاضۃ حقیق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِسْرَافِیلُ ب جَبْرَائِیلُ ت
عِزْرَائِیلُ ث مِیْکَائِیلُ ج کَلْکَائِیلُ
ح تَنْکِیْلُ خ مَهْکَائِیلُ د دَرْدَائِیلُ
ذ اَهْرَاطِیلُ ر اَمَوَکِیلُ ز سَرَفَائِیلُ
س مَمَوَکِیلُ ش مَمَرَائِیلُ ص
یَهْمَکَائِیلُ ض عَطْکَائِیلُ ط اِسْمَیْلُ
ظ کَوْدَائِیلُ ع لَوَمَائِیلُ غ کَوَکَائِیلُ
ف سَرَحَمَکِیلُ ق عِطْرَائِیلُ
ک حَرَوْدَائِیلُ ل طَاکَائِیلُ م
رَوَیَائِیلُ ن کَوَلَائِیلُ و رَقَمَائِیلُ
ه دَرَوَیَائِیلُ ی سَرِکَکَائِیلُ

رقعہ یہ چند عبرانی مبین جو اسماء الہی اور خواہ
اسما پر شال میں ہمکو ہو یعنی میں چونکہ اسمائے اعراب
واسطے اسماء عربیہ کی مثل کوئی قاعدہ نہیں ہے لہذا
جن اعراب منقول ہوئی ہیں لکھی جاتی ہیں شعرا
بَدَاثُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اُحْ اَهُوْجُ حَلْ جَلِیوْکْ هَلْهَلَتْ
اِیْضُوْا مِنْ اَلَا کَوَارِیْضَہُ مُشْرِقِ
عَلٰی کَالْحِیَوِّ اَمِیَّتْ قَلْبُوْیْ طَطِیْعَتْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَظْطَامِمْ حَوَاسِ بِدِ الْتَارِ اُحْدَثْ
 بِدِ الْتَارِ اُحْدَثْ بِدِ الْتَارِ اُحْدَثْ
 اَلَا وَالتَّسْوِيْ هَيْبَةً وَجَلَالًا
 وَكُفُوَ الْيَدِيْ اِلَّا عَدَاوَتِيْ يَعْلَمُهَا
 اَلَا وَحَسْبُ عَنِّيْ عَدُوًّا وَحَاسِمًا
 يَحْتَقِ شَتَائِجُ وَاشْفِجَ سَلَمَتِ سَمَتِ
 يَنْوِيْ جَلَالِ بَاذِجِ قِيْ شَرِّ تَطْلِيْجِ
 يَقْدُوسٌ بِكَوْنِيْ بِدِ الْفَلَكِ اُتَحَلَّتْ
 اَلَا وَاقْضِ يَا رُبَّاهُ يَا تَوْرِيْ حَاجَتِيْ
 يَنْوِيْ خَشِيْمِ جَلِيَا سِرْبَا اَنْقَضَتْ قَضَتْ
 بِبَايَ قِيَا بُوِيْ نَسُوِيْ اَصَابِيَا
 لِحَاوَالِيَا يَسِيْرُ اُمُوِيْ بِصَلَمَتِ
 وَآخِرُ سِنِيْ يَآ ذَا الْجَلَالِ يَكُنْ وَكُنْ
 يَنْصَحُ حَكِيْمِ قَاطِعِ الضَّرِّ وَاسْبَلَتْ
 وَخَلَصْتِيْ مِنْ كُلِّ هَيْمٍ وَشِدَّةِ
 فَانْتَ رَجَاءُ الْقَلْبِ الْكَسِيْرِ مِنَ الْخَبْتِ
 وَصَبَتْ عَلَيْنَا الرِّزْقُ صَبَّةَ رَحْمَةٍ
 فَانْتَ رَجَاءُ الْعَالَمِيْنَ وَلَوْ طَغَتْ
 وَصَبَتْ وَبِكُورِ عَنِّيْ عَمَّا عَدُوْنَا
 وَآخِرُ سُنَّةِ يَآ ذَا الْجَلَالِ يَحُوْ سَمَتِ
 وَفِيْ جَوْسِمِ دَوْسِمِ بَوِيْمٍ وَبَرِّسِمِ
 فَتَمَنَّتْ يَا سَيِّمِ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْعَلَتْ
 وَآلَفْ قُلُوْبَ الْعَالَمِيْنَ يَا سَيِّرَهَا

اَظْطَامِمْ حَوَاسِ بِدِ الْتَارِ اُحْدَثْ
 بِدِ الْتَارِ اُحْدَثْ بِدِ الْتَارِ اُحْدَثْ
 اَلَا وَالتَّسْوِيْ هَيْبَةً وَجَلَالًا
 وَكُفُوَ الْيَدِيْ اِلَّا عَدَاوَتِيْ يَعْلَمُهَا
 اَلَا وَحَسْبُ عَنِّيْ عَدُوًّا وَحَاسِمًا
 يَحْتَقِ شَتَائِجُ وَاشْفِجَ سَلَمَتِ سَمَتِ
 يَنْوِيْ جَلَالِ بَاذِجِ قِيْ شَرِّ تَطْلِيْجِ
 يَقْدُوسٌ بِكَوْنِيْ بِدِ الْفَلَكِ اُتَحَلَّتْ
 اَلَا وَاقْضِ يَا رُبَّاهُ يَا تَوْرِيْ حَاجَتِيْ
 يَنْوِيْ خَشِيْمِ جَلِيَا سِرْبَا اَنْقَضَتْ قَضَتْ
 بِبَايَ قِيَا بُوِيْ نَسُوِيْ اَصَابِيَا
 لِحَاوَالِيَا يَسِيْرُ اُمُوِيْ بِصَلَمَتِ
 وَآخِرُ سِنِيْ يَآ ذَا الْجَلَالِ يَكُنْ وَكُنْ
 يَنْصَحُ حَكِيْمِ قَاطِعِ الضَّرِّ وَاسْبَلَتْ
 وَخَلَصْتِيْ مِنْ كُلِّ هَيْمٍ وَشِدَّةِ
 فَانْتَ رَجَاءُ الْقَلْبِ الْكَسِيْرِ مِنَ الْخَبْتِ
 وَصَبَتْ عَلَيْنَا الرِّزْقُ صَبَّةَ رَحْمَةٍ
 فَانْتَ رَجَاءُ الْعَالَمِيْنَ وَلَوْ طَغَتْ
 وَصَبَتْ وَبِكُورِ عَنِّيْ عَمَّا عَدُوْنَا
 وَآخِرُ سُنَّةِ يَآ ذَا الْجَلَالِ يَحُوْ سَمَتِ
 وَفِيْ جَوْسِمِ دَوْسِمِ بَوِيْمٍ وَبَرِّسِمِ
 فَتَمَنَّتْ يَا سَيِّمِ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْعَلَتْ
 وَآلَفْ قُلُوْبَ الْعَالَمِيْنَ يَا سَيِّرَهَا

عَلَيَّ وَأَعْطِنِي فَبُورًا يَسْلُمَهُتْ
 وَبَارِكْ لَنَا اللَّهُمَّ فِي جَمِيعِ كَسْبِنَا
 وَحُلِّ عَقُودَ الْعُسْرِ بِيَايُوهُ ارْحَمْتْ
 بِيَايُوهُ قَيِّ يَاخِيْدَ بَا فَوْجِ
 وَيَا مَن لَنَا أَلَا نَرَاكَ مِنْ جُودِ مَمْتْ
 نَرُودُ بِكَ أَلَا عُدَاءَ مِنْ كُلِّ وَجْهَةٍ
 وَيَا لَاسِمِ تَقْصِيهِمْ وَفِي الْبَرِّ يَا لَشَنْتْ
 وَأَنْتَ رَجَائِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي
 فَعَلَّ مَلَهُمُ الْجَيْشُ إِنْ أَرَادَنِي غَلَّتْ
 فَيَا خَيْرَ مَسْئُولٍ وَكَرَمَ مَنْ عَطَا
 وَيَا خَيْرَ مَا مَوْلٍ إِلَى آفَةٍ قَدْ خَلَّتْ
 فَقَدْ كَوْنِي يَا لَاسِمِ عِلٍّ وَجْهَةٍ
 مَدَى الدَّهْرِ كَلَا يَأْمُرُ بِالنُّورِ جَلَّتْ
 وَيَا شَحْنَمَا يَا ثَلَحْنَا أَنْتَ شَلَحْنَا
 وَهَطْلَا بِهِ غَوَتْ الرِّيَاحُ فَخَلَّتْ
 بِكَ الطُّولُ وَالْهَوَلُ الشَّرِيدُ بَلَنْ أُنِي
 لِبَابِ جَنَابِكَ لَبِجِي الظُّلُمَاتِ انْجَلَّتْ
 بِظَهِّهِ وَكَيْسٍ وَطَسَمٍ وَاحْتَوَامِمْ كُلُّهَا
 وَمَا فِي تَبَارَكَ وَلِلْسَعَادَةِ أَقْبَلَتْ
 يَكَايِ وَهَاءَ يَا عَيْنَ وَصَادَهَا
 كَفَايَتُنَا وَالشُّوْخُ خَمَّا أَهْمَمْتُ
 وَخَمَّ عَسَقَ حُبِّيْنَا بِهَا
 حَيَاتُنَا مِنْ كُلِّ سُوْرَةٍ يَسْلُمَهُتْ

عَلَيَّ وَأَعْطِنِي فَبُورًا يَسْلُمَهُتْ
 وَبَارِكْ لَنَا اللَّهُمَّ فِي جَمِيعِ كَسْبِنَا
 وَحُلِّ عَقُودَ الْعُسْرِ بِيَايُوهُ ارْحَمْتْ
 بِيَايُوهُ وَيَاخِيْدَ بَا فَوْجِ
 وَيَا مَن لَنَا أَلَا نَرَاكَ مِنْ جُودِ مَمْتْ
 نَرُودُ بِكَ أَلَا عُدَاءَ مِنْ كُلِّ وَجْهَةٍ
 وَيَا لَاسِمِ تَقْصِيهِمْ وَفِي الْبَرِّ يَا لَشَنْتْ
 وَأَنْتَ رَجَائِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي
 فَعَلَّ مَلَهُمُ الْجَيْشُ إِنْ أَرَادَنِي غَلَّتْ
 فَيَا خَيْرَ مَسْئُولٍ وَكَرَمَ مَنْ عَطَا
 وَيَا خَيْرَ مَا مَوْلٍ إِلَى آفَةٍ قَدْ خَلَّتْ
 فَقَدْ كَوْنِي يَا لَاسِمِ عِلٍّ وَجْهَةٍ
 مَدَى الدَّهْرِ كَلَا يَأْمُرُ بِالنُّورِ جَلَّتْ
 وَيَا شَحْنَمَا يَا ثَلَحْنَا أَنْتَ شَلَحْنَا
 وَهَطْلَا بِهِ غَوَتْ الرِّيَاحُ فَخَلَّتْ
 بِكَ الطُّولُ وَالْهَوَلُ الشَّرِيدُ بَلَنْ أُنِي
 لِبَابِ جَنَابِكَ لَبِجِي الظُّلُمَاتِ انْجَلَّتْ
 بِظَهِّهِ وَكَيْسٍ وَطَسَمٍ وَاحْتَوَامِمْ كُلُّهَا
 وَمَا فِي تَبَارَكَ وَلِلْسَعَادَةِ أَقْبَلَتْ
 يَكَايِ وَهَاءَ يَا عَيْنَ وَصَادَهَا
 كَفَايَتُنَا وَالشُّوْخُ خَمَّا أَهْمَمْتُ
 وَخَمَّ عَسَقَ حُبِّيْنَا بِهَا
 حَيَاتُنَا مِنْ كُلِّ سُوْرَةٍ يَسْلُمَهُتْ

اَللّٰهُمَّ حَقًّا وَدَارَتَهَا
عَلَوْتَ بِسُورَةِ الْاِسْمِ وَالرُّوحِ قَدْ عَلَتْ

رقعہ ابن عباس و کعب جابر رضی اللہ عنہما می

فرمایا کہ اگر میں دعا بخوانوں تو ہر چیز خدا تعالیٰ

بجواب دے گا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا مَنْ یَّتِمُّ لَکَ

حَوَائِجُ السَّالِیْنِ وَیَعْلَمُ ضَمَانُ الصَّامِتِیْنَ

وَ اِنَّ لَکَ فِیْ کُلِّ مَسْئَلَةٍ سَمْعًا حَاضِرًا وَا

جَوَابًا عَیْنًا وَاِنَّ لَکَ فِیْ کُلِّ صَامِتٍ عِلْمًا

نَاطِقًا فِیْ حَیْطٍ مَّا رَعِیْدُ لَکَ صَادِقَةٌ وَاَیُّدِیْکَ

فَاضِلَةٌ وَدَحْمَتُکَ وَاِسْعَیْکَ وَنِعْمَتُکَ سَایِفَةٌ

اَنْظُرْ اِلَیْ مِنْکَ یَنْظُرُ رَحِیْمٌ یَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْاِکْرَامِ **رقعہ** ہا یکہ گنتہ شود دین دعا

بسیار بخواند مردمان ہشتاد و ستہ عدد بود زیرا کہ ہمیں

عدد مراد است کہ گنت حق تعالیٰ لَقَدْ نَصَرَكُمُ

اللّٰهُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَةٍ **رقعہ** ہرگز

راستہ بابتیہ الکرسی بخواند و نظر بر ستارہ سہا کہ نزدیک

ستارہ میلانہ کہ بر فوم دب الکبیر واقع است ہزار

اول و آخر درود فرستد و این دعا بخواند

تا چل روز بیخ بلا آفت و اندھے امانہ رسد

بحرب است یَسِیْرُ اللّٰهُ یَا ذِی الْوَلَاءِ وَیَا

كَاشِفَ الضُّرِّ وَالبَلَاءِ اُصْرِیْ عَنِ الْفَقْطِ وَ

الظَّنِّ وَالظَّلْمِ وَالْوَبَاءِ وَمَا مِیَّتَ اِذْ

مِیَّتَ وَلَیْکَ اللّٰهُ وَفِیْ وَکِنِّ یَا ذَا الْوَلِیِّیْنَ

اَللّٰهُمَّ حَقًّا وَدَارَتَهَا
عَلَوْتَ بِسُورَةِ الْاِسْمِ وَالرُّوحِ قَدْ عَلَتْ

رقعہ ابن عباس و کعب جابر رضی اللہ عنہما می

ہیں کہ جو کوئی یہ دعا حضور قلب سے پڑھے جو کچھ خدا مانگے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا مَنْ یَّتِمُّ لَکَ

حَوَائِجُ السَّالِیْنِ وَیَعْلَمُ ضَمَانُ الصَّامِتِیْنَ

وَ اِنَّ لَکَ فِیْ کُلِّ مَسْئَلَةٍ سَمْعًا حَاضِرًا وَا

جَوَابًا عَیْنًا وَاِنَّ لَکَ فِیْ کُلِّ صَامِتٍ عِلْمًا

نَاطِقًا فِیْ حَیْطٍ مَّا رَعِیْدُ لَکَ صَادِقَةٌ وَاَیُّدِیْکَ

فَاضِلَةٌ وَدَحْمَتُکَ وَاِسْعَیْکَ وَنِعْمَتُکَ سَایِفَةٌ

اَنْظُرْ اِلَیْ مِنْکَ یَنْظُرُ رَحِیْمٌ یَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْاِکْرَامِ **رقعہ** جس جگہ کہا ہاؤ کہ یہ عاہت

پڑھے وہاں لفظ بہت ترسی عدد مراد ہونگے کیونکہ

حق تعالیٰ نے انہیں ترسی عدد کو بلفظ کثیر اس آیت میں مَاطِنَ

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَةٍ **رقعہ** جو کوئی

رات کو تین بار آیتہ الکرسی سہا ستارہ پر نظر کرے گا جو نزدیک

ستارہ میانہ قریب م دب الکبیر کے واقع ہوں پڑھو اول

اول آخر میں دعویٰ شریف پڑھے امداد فرمیں یہ دعا

چالیس روز تک پڑھے کوئی بلا آفت امداد انکو نہ پہنچے

بحرب یَسِیْرُ اللّٰهُ یَا ذِی الْوَلَاءِ وَیَا كَاشِفَ

الضُّرِّ وَالبَلَاءِ اُصْرِیْ عَنِ الْفَقْطِ وَ

الظَّنِّ وَالظَّلْمِ وَالْوَبَاءِ وَمَا مِیَّتَ اِذْ

مِیَّتَ وَلَیْکَ اللّٰهُ وَفِیْ وَکِنِّ یَا ذَا الْوَلِیِّیْنَ

برائے عاہت عاہت

معنی شریف

الفاظ معنی الیہا

برائے محبت نفس برائے پیر پیرین

بقا بقا

برائے مایوس

مصلحت

كُفِّرُوا الْيُزُوفُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَكَ أَسْمَعُوا
الَّذِينَ يَقُولُونَ إِنَّهُ لَجَنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذُو كُرٍّ
لِّلْعَالَمِينَ **رقعه** رقعہ عرفہ کہ رقعہ است ہشتا
وہ من گنم ہد ہشتا و ہستہ بار آیتہ الکرسی بخواند برآ
صوت ذات تمام سال محفوظ باشد

رقعه چون چشم پر آیت از قرآن بخواند بدی آن
رفع شود و این دعا ہم خواند اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ
إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا ضَرَّ إِلَّا
ضَرُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ بدی رفع شود **رقعه**
برای دفع بدی احتلان چشم اللَّهُمَّ اخْتِمْ عَيْنِي
بِالْفَرَجِ وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوءَهَا بِالْخَيْرِ
وَالْفَلَاحِ **ایضا** چشم از فقر سازند و بر
چشم گذشتہ تصدق کنند و این دعا بخوانند
وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُجُولَ الْأَمْوَالِ
جَوْلَ حَالِي وَحَالَ السُّلَمَيْنِ إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ
يَحْمَدُهُ سَيِّدُ الْمُحَيِّدِينَ وَاللَّهُ أَجْمَعِينَ ۵

رقعه شیخ رکن الدین مریشی احمد کنلوی گفت آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم شیخ احمد اور منام فرمود کہ ہر رختہ و
ماہجے کہ این اسم بخواند مایوس روا شود مدد معین
شرطہ فرمود کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
يَا حَافِظِيَا حَافِظِيَا وَكَيْلِي يَا ذَا قُرْبَى
يَا اللَّهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
أَجْمَعِينَ ۵ **رقعه** ہفت تہ رخصت برآست

كُفِّرُوا الْيُزُوفُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَكَ أَسْمَعُوا
الَّذِينَ يَقُولُونَ إِنَّهُ لَجَنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذُو كُرٍّ
لِّلْعَالَمِينَ **رقعه** عرفہ کہ رقعہ است ہشتا
وہ من گنم ہد ہشتا و ہستہ بار آیتہ الکرسی واسطے
صوت نفس کے پڑھے تمام سال محفوظ رہے ۵

رقعه جب آنکھ پٹنے کوئی آیت قرآن شریف کی پڑھے
یہ دعا پڑھے اُسکی بدی محفوظ رہے اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ
إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا ضَرَّ إِلَّا
ضَرُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ شات رفع ہو **رقعه**
آنکھ پٹنے کی بدی رفع ہو کہ یہ اللَّهُمَّ اخْتِمْ
عَيْنِي بِالْفَرَجِ وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوءَهَا
بِالْخَيْرِ وَالْفَلَاحِ **ایضا** چاندی کی ایک آنکھ بنو کر
آنکھ پر رکھ کر خیرات کریں اور یہ مایوسین کو کہ مَا
سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُجُولَ الْأَمْوَالِ
جَوْلَ حَالِي وَحَالَ السُّلَمَيْنِ إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ
يَحْمَدُهُ سَيِّدُ الْمُحَيِّدِينَ وَاللَّهُ أَجْمَعِينَ ۵

رقعه شیخ رکن الدین مریشی احمد کنلوی فرماتے
تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شیخ احمد خواب میں
فرمایا جو کوئی جس مہینہ اور جن ماہ کے لیے یہ رسم پڑھے
تعداد معین کی شرط نہیں کی بسم اللہ الرحمن الرحیم
يَا حَافِظِيَا حَافِظِيَا وَكَيْلِي يَا ذَا قُرْبَى
يَا اللَّهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
أَجْمَعِينَ ۵ **رقعه** سات تہ تہ کی بہت غامضیتیں ہیں

خصوصاً امینی از بلا یا دین عباس رضی اللہ عنہ گوید کہ
 بہترین آیات سبع بیچ دعائے برے کفایت مہما
 دینی و دنیوی نیست و بیخ نظام الدین و شیخ نصیر الدین
 چراغ دہلی قدس سرہا متفق اند در خواص این آیہما
 سرور مفت بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اِنْ جَحَتْ نَبَاؤُکَ بَاکِرًا مَّا تُنْهَوْنَ عَنْهُ
 تُکْفَرُ عَنْکُمْ سَیِّئَاتُکُمْ وَتَدْخُلُکُمْ مَدْخَلًا
 کَرِیْمًا وَلَا تَلْمِزُوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِہِ بَعْضُکُمْ
 عَلٰی بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اُکْتَسَبُوْا وَا
 لِلنِّسَاءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا کَسَبْنَ وَاَسْئَلُوْا اللّٰهَ
 مِنْ فَضْلِہٖ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ یَعْلَمُ شَیْءًا عَلِیْمًا
 اِنَّ اللّٰهَ لَا یُظْلَمُ وُسْقَالٌ فَذَرِیۃً ذٰلَکَ حَسَنًا
 یُّضَاعَفُ ہَادِیۃً مِّنْ لَّدُنْہٗ اَجْرًا عَظِیْمًا
 اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ
 ذٰلَکَ لِمَنْ یَّشَاءُ وَاَنْ یُّشْرَکَ بِاللّٰهِ فَقَدْ
 اَفْرَسَ اِشْکَاعِیْمًا وَاَنْ تَکْفُرُوْا بِاللّٰهِ فَاَسْأَلُوْا
 اللّٰهَ فَاسْتَغْفِرْہُمْ وَاَسْتَغْفِرْ لَہُمْ
 الرَّسُوْلُ لَوْحَدُ اللّٰهِ تَوَّابًا رَّحِیْمًا وَاَنْ
 یَّجْعَلَ سُوْءًا اَوْ یُظْلَمَ نَفْسًا ثُمَّ یَسْتَغْفِرَ
 اللّٰهَ یَجِدُ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا مَا یَفْعَلُ اللّٰهُ
 بِعَدٰلَکُمْ اِنْ شَکَرْتُمْ وَاَمْنُوْا وَاَنْ
 شَکَرْتُمْ عَلَیْمًا یَنْبَغِیْ بَرِّ بَیْتِ کَفَا یَتِ مَوَاتِ
 سَہَ بَارِکِ بِیْتِ قَسَمِ یَا اِلٰہِیْ کُلِّ صَبِیْ

خصوصاً امینی من لیاک ادب ابن عباس رضی اللہ عنہ
 کفایت مہما دینی و دنیوی کے لیے کوئی دعا ایسا کہ
 سے بہترین ہے اور شیخ نظام الدین و شیخ نصیر الدین
 چراغ دہلی قدس سرہا ان سات آیتوں کے خواص میں
 متفق ہیں ہر روز سات بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اِنْ جَحَتْ نَبَاؤُکَ بَاکِرًا مَّا تُنْهَوْنَ عَنْهُ
 تُکْفَرُ عَنْکُمْ سَیِّئَاتُکُمْ وَتَدْخُلُکُمْ مَدْخَلًا
 کَرِیْمًا وَلَا تَلْمِزُوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِہِ بَعْضُکُمْ
 عَلٰی بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اُکْتَسَبُوْا وَا
 لِلنِّسَاءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا کَسَبْنَ وَاَسْئَلُوْا اللّٰهَ
 مِنْ فَضْلِہٖ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ یَعْلَمُ شَیْءًا عَلِیْمًا
 اِنَّ اللّٰهَ لَا یُظْلَمُ وُسْقَالٌ فَذَرِیۃً ذٰلَکَ حَسَنًا
 یُّضَاعَفُ ہَادِیۃً مِّنْ لَّدُنْہٗ اَجْرًا عَظِیْمًا
 اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ
 ذٰلَکَ لِمَنْ یَّشَاءُ وَاَنْ یُّشْرَکَ بِاللّٰهِ فَقَدْ
 اَفْرَسَ اِشْکَاعِیْمًا وَاَنْ تَکْفُرُوْا بِاللّٰهِ فَاَسْأَلُوْا
 اللّٰهَ فَاسْتَغْفِرْہُمْ وَاَسْتَغْفِرْ لَہُمْ
 الرَّسُوْلُ لَوْحَدُ اللّٰهِ تَوَّابًا رَّحِیْمًا وَاَنْ
 یَّجْعَلَ سُوْءًا اَوْ یُظْلَمَ نَفْسًا ثُمَّ یَسْتَغْفِرَ
 اللّٰهَ یَجِدُ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا مَا یَفْعَلُ اللّٰهُ
 بِعَدٰلَکُمْ اِنْ شَکَرْتُمْ وَاَمْنُوْا وَاَنْ
 شَکَرْتُمْ عَلَیْمًا یَنْبَغِیْ بَرِّ بَیْتِ کَفَا یَتِ مَوَاتِ
 سَہَ بَارِکِ بِیْتِ قَسَمِ یَا اِلٰہِیْ کُلِّ صَبِیْ

کافی

الدرجات الجامع للاصول الدینی والدنیوی

علائ صرح

مسلک لاصدار سائر القیود

بِجْهَةِ مَلَكٍ سَيِّدٍ اَلَا بُرَّ اِسْتَقْبَلُ رَقْعَهُ جَنِّ اِبْرَاهِيمَ
 کہ چہرے از حق تعالیٰ بخوابد اول از پیر خود بخوابد بعد از
 از حق تعالیٰ خوابد رَقْعَهُ چوں ماکند و امر دینی یا
 دنیوی آخرین عاجز اند اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ
 كَيْفِيَّةَ طَلَبِ سَبَابِ مَصْلَحَةِ اُمُوْدُنِيَا نَا
 وَاٰخِرَتِنَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا فَاَعْظِمْنَا مَا
 يَكُونُ مَصْلَحًا لَّنَا فِي دُنْيَانَا وَدُنْيَا نَاوَمَعَانِنَا
 وَمَعَادِنَا وَعَاقِبَةِ اَمْرِنَا رَقْعَهُ چوں دست
 حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ مصرع را می آوردند
 دگوش رست او میخواند سوره فاتحه بخواند همچنین رگوش
 چپ پس میبخت دگوش چپ و باواز بلند این بیت را
 کہ او نظم کرده شعر زو جی وَالْقَلْبُ يَجُوبُ كُ
 فِي الْقَدَمِ مِنْ قَبْلِ وُجُوْدٍ خَلْفَهُمَا
 مِنْ عَدَمِهِ كُلُّ يَجُولُ مِنْ بَابِ عَزَّ فَاَنْكَلُوْهُ اَنْ
 اَنْقَلُ عَنْ طَرَقٍ هُوَا كَقَدَّ جِيْ وَ در دست میگفت
 شیخ عبد القادر جیلانی میگوید تا برود و مسنون بخمیند
 سه بار میگوید و این دعایت نوشتہ در گردن او
 آوریت و می نوشت کہ شیخ عبد القادر جیلانی میگوید
 تر برود و عود کن اگر عود کردی میسوزیم تمام

رقعه

براسے ہلاکی دشمن۔ سونہ نوح ہزار بار و کُلک
 ثبت ہزار بار آمہ رَقْعَهُ براسے ستر عیوب
 یا سَقَادُ شَمْتُ ہار گوید و اگر سید شمت با

بِجْهَةِ مَلَكٍ سَيِّدٍ اَلَا بُرَّ اِسْتَقْبَلُ رَقْعَهُ جَنِّ اِبْرَاهِيمَ
 چیز قد طلب کرے تو مناسب کہ اول اپنے پیر اس کہ
 طلب کرے پھر وہ مانگے رَقْعَهُ جب کسی نبی یا پیر
 امین ماکرے اسکے آخر میں یہ مانگے اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا
 نَعْرِفُ كَيْفِيَّةَ طَلَبِ سَبَابِ مَصْلَحَةِ اُمُوْدُنِيَا نَا
 وَاٰخِرَتِنَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا فَاَعْظِمْنَا مَا
 يَكُونُ مَصْلَحًا لَّنَا فِي دُنْيَانَا وَدُنْيَا نَاوَمَعَانِنَا
 وَمَعَادِنَا وَعَاقِبَةِ اَمْرِنَا رَقْعَهُ جب حضرت غوث
 الاعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کسی کی وائے کو لائے
 تو آپ اسکے دامن کان میں ایک بار سونہ فاتحہ پڑھتے
 اور ایک بائیں کان میں پھر بائیں کان میں یہ بیت ہوا
 بلند پڑھتے تھے جسکو وہ انھوں نے نظم کیا تھا شعر زو جی
 وَالْقَلْبُ يَجُوبُ كُ فِي الْقَدَمِ مِنْ قَبْلِ وُجُوْدٍ خَلْفَهُمَا
 مِنْ عَدَمِهِ كُلُّ يَجُولُ مِنْ بَابِ عَزَّ فَاَنْكَلُوْهُ اَنْ
 اَنْقَلُ عَنْ طَرَقٍ هُوَا كَقَدَّ جِيْ یہ کان میں
 تھے شیخ عبد القادر جیلانی تمہکو کہتا ہے ہا اور ست
 جلا۔ اس طرح تین بار کہتے تھے اور یہی دونوں شعر لکھ کر
 گردن میں لٹکاتے تھے اور کہتے تھے کہ شیخ عبد القادر
 جیلانی تمہکو کہتا ہے کہ چلی جالور ہر عودت کجیو اگر عود
 کرے گی تو ہم تمہکو جلا دیں گے رَقْعَهُ
 دشمن کی ہلاکی کے واسطے سونہ نوح ہزار بار اور سطر
 ثبت ہزار بار پڑھنی آتی ہے رَقْعَهُ عیب پوشی
 یے یا سَقَادُ ساتھ بار پڑھے اور اگر تین سو ساتھ بار

گوید تمام است **رقعہ** اسم یا باسط ہوا
 و در بط تمام است **رقعہ** شش آیت سکینہ شش
 ہر مضرب است کہ زوال ترین بیم و سختیہا و
 اندہہ کند قال لہو نبیہم ان آیۃ ملکہ ان
 یأتیکم التابوت فیہ سیکینۃ من ربکم
 وبقیۃ مما ترک ال موسیٰ قال ہاؤن حمالہ
 الملکۃ ان فی ذلک لایۃ لکم ان کنتم
 مؤمنین لقد نصرکم اللہ فی مواطن
 کثیرۃ و یوم حنین اذ احببتکم لذرکم
 فلم تغن عنکم شیئاً و ضاقت علیکم الارض
 بما رحبت ثم ولیتم قدیرین ثم انزل
 اللہ سیکینتہ علی رسولہ علی المؤمنین و انزل جنودکم
 تروہا و عذب الذین کفروا و ذلک جزاء
 الکفرین ثم یتوب اللہ من بعد ذلک
 علی من یشاء واللہ عفوف رحیم و انصر وہ
 فقد نصرہ اللہ اذ اخرجہ الذین کفروا
 ثانی اثین اذ ہما فی الغار اذ یقول لصاحبه
 تحزن ان اللہ معنا فانزل اللہ سیکینتہ
 علیہ و ایدہ یجنوہ ثم تروہا و جعل کلمۃ
 الذین کفروا السفلی و کلمۃ اللہ علیا
 واللہ عزیز حکیم ہوا الذی انزل السیکینۃ
 فی قلوب المؤمنین لیزدادوا ایماناً ثم
 ایمانہم و اللہ جنود السموات و الارض

پس تو کمال الاثر ہر **رقعہ** اسم یا باسط بقدر احدی
 ہر یک پڑھنا کاشیش کے اند کمال الاثر ہر **رقعہ** چھ آیت
 تسکین شش ہر پڑھاری ہر یک خوف و فریب و غم و کون دور
 کرتی ہر کہ قال لہو نبیہم ان آیۃ ملکہ ان
 یأتیکم التابوت فیہ سیکینۃ من ربکم
 وبقیۃ مما ترک ال موسیٰ قال ہاؤن حمالہ
 الملکۃ ان فی ذلک لایۃ لکم ان کنتم
 مؤمنین لقد نصرکم اللہ فی مواطن
 کثیرۃ و یوم حنین اذ احببتکم لذرکم
 فلم تغن عنکم شیئاً و ضاقت علیکم الارض
 بما رحبت ثم ولیتم قدیرین ثم انزل
 اللہ سیکینتہ علی رسولہ علی المؤمنین و انزل جنودکم
 تروہا و عذب الذین کفروا و ذلک جزاء
 الکفرین ثم یتوب اللہ من بعد ذلک
 علی من یشاء واللہ عفوف رحیم و انصر وہ
 فقد نصرہ اللہ اذ اخرجہ الذین کفروا
 ثانی اثین اذ ہما فی الغار اذ یقول لصاحبه
 تحزن ان اللہ معنا فانزل اللہ سیکینتہ
 علیہ و ایدہ یجنوہ ثم تروہا و جعل کلمۃ
 الذین کفروا السفلی و کلمۃ اللہ علیا
 واللہ عزیز حکیم ہوا الذی انزل السیکینۃ
 فی قلوب المؤمنین لیزدادوا ایماناً ثم
 ایمانہم و اللہ جنود السموات و الارض

وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمًا لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ
 الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
 مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَ
 أَكَلَتْهُمْ فَفُتِحَتْ قُلُوبُهُمْ أَزْجَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
 فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةُ حَمِيَّةُ الْجَاهِلِيَّةِ
 فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى
 الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَ
 كَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلُهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ
 شَيْءٍ عَلِيمًا **رقعه** يوم ما شورش كرت
 نماز بگذاشت و شمس قدر و زلزله و اطفال و متوفین
 بخواند سر بسجده نهد و بخت بار کافرون در سجده خواند
 و حاجت خدا و این بخواند اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ
 دَعَاكَ فَاجَبْتَهُ وَ أَمَّنْ بِكَ فَهَدَيْتَهُ وَ رَجَعْتَ
 إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَمْتَهُ
 اللَّهُمَّ امدد بعيشي و مدا و اجله في قلوب
 المؤمنين و د اللَّهُمَّ افي أسألك الإيمان
 بك و أسألك الفضل و الهداية و أسألك
 حسن العاقبة في الدين و الدنيا و الآخرة
 يا ذا الجلال و الاكرام **رقعه** كسيك بعد سلام
 صلوة كنو بگفته باشد بخوان من لا يعلم قدرة
 غيره و لا يعلم الواسعون صفته عرو و در
 شود و حق تعالی غنی گرداند و از خلق **رقعه**
 بعد از هر نماز كسيك نو بخت نماید و در خواندن

کتابت نماز

برای دعا و حاجت

وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمًا لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ
 الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
 مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَ
 أَكَلَتْهُمْ فَفُتِحَتْ قُلُوبُهُمْ أَزْجَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
 فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةُ حَمِيَّةُ الْجَاهِلِيَّةِ
 فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى
 الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَ
 كَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلُهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ
 شَيْءٍ عَلِيمًا **رقعه** عشر و مرهم من چهره كرت
 پريمه سوره شمس قدر و زلزله و اطفال و متوفین
 ترتيباً پريمه پريمه من سر کلمات بار کافرون پريمه
 اور حاجت مانگ اور پريمه و اطفال و اجعلني ميم
 دعاك فاجبتك و امن بك فهديتك و رجع
 اليك فاعطيتك و توكل عليك فكفمتك
 اللهم امدد بعيشي مدا و اجله في قلوب
 المؤمنين و د اللَّهُمَّ افي أسألك الإيمان
 بك و أسألك الفضل و الهداية و أسألك
 حسن العاقبة في الدين و الدنيا و الآخرة
 يا ذا الجلال و الاكرام **رقعه** جو کو سلام
 صلوة كنو بگفته باشد بخوان من لا يعلم قدرة
 غيره و لا يعلم الواسعون صفته عرو و در
 شود و خدا تعالی اسکو تمام عالم سے پُر کر دے
 جو کوئی بر فرض نماز کے بعد فاتحہ اودایہ الکرسی

فَاتْمُوَايَةِ الْمَرْسِيِّ وَشَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ
أَلَمْ يَسْلَمُوا وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ
وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ
وَقُلِ اللَّهُمَّ مَالِكُ الْمَلَائِكَةِ لَا يَغْيُرُ حِسَابُ
جَنَّتِ مَاوَايَ أَوْ كَرِهَ وَهَرَفَ قَضَا كَرِهَ شُودِ مَرَاوَا
مَهْتَادِ نَهْرَ مَجْتِ اِئْتَى أَنْ مَغْفِرَتِ اسْتَبْكَوِي
بِتَعْمُولِ شَهِدَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ وَأَنَا أَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللَّهُ لِنَفْسِهِ
وَأَسْتَوْجِعُ اللَّهَ هَذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِي عِنْدَ
اللَّهِ وَدِيْعَةٌ بِسِ انَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ
بِس قُلِ اللَّهُمَّ نَبُوَانَا **رَقْعہ سید**
زیادتی سود و تجارت خود خواہد گو کہ زیادہ بگو
درود اللهم صل على محمد عبدك ورسولك
وصل على جميع المؤمنين والمؤمنات
والمسلمين والمسلمات **رَقْعہ**
بر چهار قطعه سفال نو آب نارسیده نبویسان الذين
يتلون كتاب الله واقاموا الصلوة وانفقوا
مما رزقناهم سراً وعلانية يرجون تجارة
ابن تبور ليقوم فيها اجودهم ويزيد هم
من فضله الله عظموا شكور و مستغفور

پڑھنے پر ہدایت کرے و شہدائے خدا کہ لا الہ الا
ہو و الملائکۃ و اولو العلم قائم بالقیسط
لا الہ الا ہو العزیز الحکیم ان الذین عند اللہ
اوسلام و ما اختلف الذین اوتوا الکتب
الا من بعد ما جاءہم العلم بغیا بینہم
و من یکفر بایات اللہ فان اللہ سریع الحساب
و قل اللہ مالک الملائکۃ تا یغیر حسابہ
تو بہشت اسکا مقام ہو گا اور ہر فرد اسکی شہرت از حقین
روا کیا میں کہ اونی ہوا انجا بخشش ہو اور جب
شہدائے خدا کہ لا الہ الا ہو العزیز الحکیم
ہوئے تو پڑھے و انا اشہد بما شہد اللہ بہ
لنفسہ و استودع اللہ ہذہ الشہادۃ و ہی لہ
عند اللہ و دیعۃ یہ کہ ان الذین عند اللہ الاسلام
بہذا ان قُلِ اللہم پڑھے **رَقْعہ جو کوئی**
فوائد اور تجارت کی ترقی کا خواستگار ہو تو اس کو کہنا
چاہیے کہ یہ درود زیادہ پڑھے اللہم صل علی محمد
عبدک و رسولک و صل علی جمیع المؤمنین و
المؤمنات و المسلمین و المسلمات **رَقْعہ**
چند کوری شیکریون پر چہرہ ہانی نہ لگا ہو کہ ان الذین
یتلون کتاب اللہ و اقاموا الصلوة و انفقوا
مما رزقناہم سراً و علانیۃ یرجون تجارۃ
ابن تبور لیقوم فیہا اجودہم و یرید ہم
من فضلہ انہ عظموا شکور و مستغفور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام
على سيدنا محمد
وآله الطيبين الطاهرين
الطاهرين

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فوائد یقین کر دین

ہند برکت عظیم و غیر شیر شود و بیخ رانہ بیند **رقعہ**
 ترتیب ختم حضرت نقشبند رحمۃ اللہ علیہم شب و شب
 یاشب جمعہ و بحسب ضرورت ہر شب کہ باشد ہر روز
 کہ اتفاق افتد طہارت کامل کند و دو گانہ وضو بگذارد
 دو گانہ دیگر بدین ترتیب کہ در ہر رکعت آیت الکرسی
 ہفت بار و ثوابش بدیہ ارواح مطہرہ حضرت خواہا
 گرداند بعدہ وہ بار این دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
 الرَّحِیْمِ یَا مُفْتِحُ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّحُ الْاَسْمَاءِ
 یَا مُقَلِّبُ الْقُلُوبِ الْاَبْصَارِ یَا ذٰلِکَ الْفَضْلِ
 یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّ
 وَاُفَوِّضُ اَمْرَیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِصِیْرِ الْعِبَادِ
 یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
 بعدہ فاتحہ ہفت بار یا تسمیہ و صلوة صمد بار و الم نشرح
 یا تسمیہ ہفتاد و نہ بار قل ہو اللہ احد یا تسمیہ ہزار و یکبار
 فاتحہ یا تسمیہ ہفت بار بار صمد بار صلوة علی النبی المختار
 صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم **رقعہ** در قرآن دو آیت ہستند
 کہ اینہا قطب گویند چنانچہ شاہ قطب شمالی و جنوبی
 را نوک ہر برج متصل است ہمچنین مہر حروف تہجی
 کہ در تمام قرآن است درین ہر دو آیت جمع است
 پس خواہد تمام قرآن دین و دوا آیت میتوان یافت
 یکے انزلن آیۃ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکَ کُتُبًا بَعْدَ
 الْغَمْرِ اَمْنَةً تُعَاسَا یَغْشٰی طَائِفَةٌ
 مِنْکُمْ وَ طَائِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُہُمْ

میں کے برکت عظیم و غیر شیر ہو لود کوئی بجا نہیں ہے
 ترتیب ختم حضرت نقشبند رحمۃ اللہ علیہم یہ کہ شریف
 یاشب جمعہ کو اور ضرورت پر خواہ کوئی سادہ خواہ کوئی
 رات کامل طہارت کر کے دو گانہ تہجد وضو کر کے
 دو درود دو گانہ اس ترتیب پڑھے کہ ہر رکعت میں آیت الکرسی
 سات بار پڑھے اور اسکا ذرا بسانخ سلسلہ کی ارواح
 مقدسات کو بخشے پھر یہ مانتے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
 الرَّحِیْمِ یَا مُفْتِحُ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّحُ الْاَسْمَاءِ
 یَا مُقَلِّبُ الْقُلُوبِ الْاَبْصَارِ یَا ذٰلِکَ الْفَضْلِ
 یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّ
 وَاُفَوِّضُ اَمْرَیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِصِیْرِ الْعِبَادِ
 یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
 بعدہ فاتحہ مع بسم امد سات بار اور درود سو بار و الم نشرح
 مع بسم امد اناسی بار اور قل ہو اللہ احد یا تسمیہ ہزار و یکبار
 بار اور فاتحہ مع بسم امد سات بار پھر دو روئی صلی اللہ علیہ
 وسلم پر سو بار **رقعہ** قرآن شریف میں دو آیتیں ہیں
 ہیں کہ انکو قطب کہتے ہیں جیسے کہ تمام برجوں کی نوک
 شمالی اور جنوبی قطب تاروں سے ملی ہوئی ہیں اسی
 طرح جہت حروف تہجی کہ تمام قرآن میں ہیں ان دو
 آیتوں میں جمع ہیں پس تمام قرآن کے خواہ ان دونوں
 آیتوں میں پائے ہیں ان میں ایک یہ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ
 مِنَ الْغَمْرِ اَمْنَةً تُعَاسَا یَغْشٰی طَائِفَةٌ
 مِنْکُمْ وَ طَائِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُہُمْ

يُظَنُّونَ بِاللهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ
 مَا وَاللهُ عَلَيْهِمْ ذَاتُ الْقُدْرَةِ آيَهُ دَوْمِ مُحَمَّدٍ
 رَسُولُ اللهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى
 الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
 يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ
 فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ الشُّجْرِ ذَلِكَ مَثَلَهُمْ
 فِي الشُّرْطَةِ وَمَثَلَهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَنْدَرٍ
 أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى
 عَلَى سَوْدِهِ يَتَجَبَّأُ الزُّرَّاعَ لِيَغِظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ
 وَعَدَّ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ
 مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا هَذَا مِنْ هَرَوَاتِ
 بیا نوشتہ اند مولف برین کلمہ کتفا کرو **رقعہ**
 اور او تمام سال چون ماہ نویسد بار گوید
 رَبِّی وَرَبِّکَ اللهُ وَیَا بَارِئُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ
 أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ اللهُ الْحَمْدُ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَكَ وَصَوَّرَنِي
 وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَ لَكَ الْمَنَازِلَ وَجَعَلَ آيَةً
 لِّلْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ أَهْلُهُ عَلَيْنَا يَا أَيْمُنُ وَ
 الْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالنَّقْوَى
 وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَرَضِيَ الْخَفِظُ
 عَمَّا تَخْطئه اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَرًّا بَرَكَةً وَ
 أَجْرًا وَتَوْفِيقًا وَمَعَاوَةً اللَّهُمَّ قَاسِمُ
 الْخَيْرِ بَيْنَ عِبَادِكَ أَقْسِمُ تَامًا قَبْلَهُ مِنْ خَيْرِ

يُظَنُّونَ بِاللهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ
 مَا وَاللهُ عَلَيْهِمْ ذَاتُ الْقُدْرَةِ آيَهُ دَوْمِ مُحَمَّدٍ
 رَسُولُ اللهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى
 الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
 يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ
 فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ الشُّجْرِ ذَلِكَ مَثَلَهُمْ
 فِي الشُّرْطَةِ وَمَثَلَهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَنْدَرٍ
 أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى
 عَلَى سَوْدِهِ يَتَجَبَّأُ الزُّرَّاعَ لِيَغِظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ
 وَعَدَّ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ
 مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا هَذَا مِنْ هَرَوَاتِ
 نازے کلمہ من مولف نے (دین) نہیں وکھون پر تنگیا
رقعہ اور او تمام سال جب نیامانہ و کجوبین
 رَبِّی وَرَبِّکَ اللهُ اُرکید فرموا اللهُ أَكْبَرُ اللهُ
 أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ اللهُ الْحَمْدُ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَكَ وَصَوَّرَنِي
 وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَ لَكَ الْمَنَازِلَ وَجَعَلَ آيَةً
 لِّلْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ أَهْلُهُ عَلَيْنَا يَا أَيْمُنُ وَ
 الْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالنَّقْوَى
 وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَرَضِيَ الْخَفِظُ
 عَمَّا تَخْطئه اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَرًّا بَرَكَةً وَ
 أَجْرًا وَتَوْفِيقًا وَمَعَاوَةً اللَّهُمَّ قَاسِمُ
 الْخَيْرِ بَيْنَ عِبَادِكَ أَقْسِمُ تَامًا قَبْلَهُ مِنْ خَيْرِ

اور او تمام سال دعا رویت مال

مَا تَقْرَأُ بَيْنَ يَدَيْكَ الصَّلَاةِ الْخَيْرُ وَابْنُ عَابِدٍ
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ لَنَا هَذَا الشَّهْرَ أَوَّلَهُ صَلَاحًا
 وَأَوْسَطَهُ نَجَاحًا وَآخِرَهُ فَلَاحًا بِرَحْمَتِكَ يَا
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ . باز فاتحہ نئی و ستہ بار بخواند از حق
 در ماه باشد هر که وصفت ماه نوید این دعا بخواند
 در تمام ماه آرام یابد اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى
 الْآلَاءِ وَنِعْمَتِكَ مِثْلَ مَا حَسِبْتُ بِهِ نَفْسَكَ
 مِثْلَ مَا حَسِبْتُكَ الْحَادُونَ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ
 اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَى مَا
 أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقَهُمْ
 يَغْفِقُونَ وَاسْتَغْفِرَكَ الْمُسْتَغْفِرُونَ الَّذِينَ
 إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا
 اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا الذُّنُوبَ مِنْهُمْ وَمَنْ يَغْفِرِ
 الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَالْقُوبُ مِثْلُ مَا تَابَ
 جَمِيعُ النَّاسِ الَّذِينَ جَعَلَتْ قُلُوبُهُمْ
 مَقْبُولَةً وَغَرَمَتْ لِحَاظَهُمْ وَاحْفَظْ مِنْ
 كُلِّ سُوءٍ يَا غِيَاثَ كُلِّ مَكْرُوبٍ ائْتِ بِمَنْ
 الْمُضْطَرِّينَ إِذَا دَعَوْكَ وَيَكْشِفِ السُّوءَ
 وَأَنْتَ الْغَاوِرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مَا آتَا فِيهِ مِنَ
 الْمُسْئَرِ وَالْعَوْمُ لَكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
رقعه شبہ ہر دو رکعت بکراستغفار و از شریفین
 ماه جد بخواند در رکعت اولی قل سب بار و ثانیہ ناس
 سب بار و دو رکعت بکراستغفار و رکعت اولی

عزیز استغفار و از شریفین

مَا تَقْرَأُ بَيْنَ يَدَيْكَ الصَّلَاةِ الْخَيْرُ وَابْنُ عَابِدٍ
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ لَنَا هَذَا الشَّهْرَ أَوَّلَهُ صَلَاحًا
 وَأَوْسَطَهُ نَجَاحًا وَآخِرَهُ فَلَاحًا بِرَحْمَتِكَ يَا
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پھر تینیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے
 اکتون اس میں ہے جو کوئی پہلا چاند دیکھتے وقت یہ
 پڑھے سارے مہینے آرام سے رہے اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى
 الْآلَاءِ وَنِعْمَتِكَ مِثْلَ مَا حَسِبْتُ بِهِ نَفْسَكَ
 وَمِثْلَ مَا حَسِبْتُكَ الْحَادُونَ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ
 اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَى مَا
 أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقَهُمْ
 يَغْفِقُونَ وَاسْتَغْفِرَكَ الْمُسْتَغْفِرُونَ الَّذِينَ
 إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا
 اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا الذُّنُوبَ مِنْهُمْ وَمَنْ يَغْفِرِ
 الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَالْقُوبُ مِثْلُ مَا تَابَ
 جَمِيعُ النَّاسِ الَّذِينَ جَعَلَتْ قُلُوبُهُمْ
 مَقْبُولَةً وَغَرَمَتْ لِحَاظَهُمْ وَاحْفَظْ مِنْ
 كُلِّ سُوءٍ يَا غِيَاثَ كُلِّ مَكْرُوبٍ ائْتِ بِمَنْ
 الْمُضْطَرِّينَ إِذَا دَعَوْكَ وَيَكْشِفِ السُّوءَ
 وَأَنْتَ الْغَاوِرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مَا آتَا فِيهِ مِنَ
 الْمُسْئَرِ وَالْعَوْمُ لَكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
رقعه نو چاند کی پہلی رات کو اس مہینے کی کروا
 سے بچے کی نیکی و برکت پڑھے پہلی میں قل و دوسری
 ناس تین بار پڑھے اور دو رکعت طلب فرمے کہ میں پہلی رکعت

کافروں سے بارود شانیہ اخلاص سے بارود سلف این رعایت
در قبل اول ماہ صفر ہفت ہفت بار بخواند و در شانی سے
ماہ محرم چن ماہ بیند و مجاہد بالسنة
الجديدة واليوم الجديدة والساعة
الجديدة صر جہا بالکاتب الشہید لکنا
فی صحیفتی بسم اللہ الرحمن الرحیم اشہد
ان لا اله الا الله وحده لا شریک له لا اله
المک ولا الحمد یحیی و یمیت وهو حی
لا یموت بید الخیر وهو علی کل شیء قذیر
وان البیعة حق والتارخ حق وان الساعة
انیة لا ریب فیها وان الله یبعث من فی
القبر اول شب اول شش رکت بستہ سلام گزارد و
ہر رکت اخلاص پانزدہ بار و بقولے ہفت بار و بعد
ہر شعبہ گوید سہ بار سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ
وَدُبُّ لِّلکَلِکَةِ وَاللَّوْحِ اِزْعَبِ اللہ
ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کہ آنحضرت فرمود
علیہم الصلوٰۃ والسلام آخر روزہ را و فی الحجہ
اول روزہ محرم ہر کہ روزہ دارد بیکسوی کہ ختم کردہ
باشد سال گذشتہ و شروع کردہ باشد سال آیندہ
بر روزہ این روزہ تکفیر گناہ و بی سال شود بد آنکہ
درین ماہ ستہ روزہ بیاہر بزرگست روزہ باید داشت
غزہ و دوم و آخر **رقعہ** ہر کہ غزہ
ماہ محرم دو رکعت گزارد ہر پہ خواہد خواند

مین کافرون تین بار اور دو سری مین انما ص تین بار
اور مولہ اول شب ماہ صفر تین سات بار پڑھتا ہوں اور
مین تین تین بار **ماہ محرم** جب نیا چاند کیے مرتباً
بالسنة الجديدة واليوم الجديدة والساعة
الجديدة مرتباً بالکاتب الشہید لکنا
فی صحیفتی بسم اللہ الرحمن الرحیم اشہد
ان لا اله الا الله وحده لا شریک له لا اله
المک ولا الحمد یحیی و یمیت وهو حی
لا یموت بید الخیر وهو علی کل شیء قذیر
وان البیعة حق والتارخ حق وان الساعة
انیة لا ریب فیها وان الله یبعث من فی
القبر اول شب مین چھ رکت تین سلام ساتھ پڑھے
ہر رکت مین اخلاص پندرہ بار اور مطابق ایک قول کے
سات بار پڑھے اور دکانہ کے بعد تین بار کو سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ
رَبُّ دُنَا و دُبُّ لِّلکَلِکَةِ وَاللَّوْحِ اِزْعَبِ اللہ
عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ
وسلم فرمایا کہ اذی الحجۃ کے آخر اور محرم کے اول دن کو
کوئی روزہ رکھے تو گویا اسے گذشتہ سال کے روزے
پورے کر کے سال آیندہ کے شروع کیے اور بعض ایک ایک
دن کے روزے کے پانچ پانچ برس کے گناہ دور ہوں جانا
چاہیے اس مینے مین تین دن بڑے بزرگ مین ان مین
روزہ رکھنا چاہیے یعنی غزہ اور دوم اور آخر دن **محرم**
جو کوئی غزہ ماہ محرم کو دو رکعت پڑھے اور جو کچھ چاہے

محرم

الخط

بعد از سلام ہفت بار این عاجزانہ دو فرشتہ ادا
تا سال آئندہ حافظ باشند **اللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ**
الْقَدِيمُ وَهَذِهِ سَنَةٌ جَدِيدَةٌ اَسْأَلُكَ فِيهَا
الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَالْاَمَانَ مِنَ
السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ الْحَايِرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
ذِي شَرٍّ وَمِنْ الْبَلَايَا وَالْاَقَاتِ وَاسْأَلُكَ
الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلَى هَذِهِ النَّفْسِ الْفَارِغَةِ
بِالشَّوْرِ وَالِاسْتِعَاْلَ بِمَا تَقْرُبُنِي إِلَيْكَ يَا
بَرُّ يَا رَوْفُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
رَقْعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا الْمِيزَانَ وَتَقْتَهُ الْعِلْمَ
وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِينَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَا وَلَا مَنجَا
مِنْ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ
وَالْوَرْدِ عَدَدَ كَلِمَاتِهِ الْقَائِمَاتِ كُلِّهَا اَسْأَلُكَ
السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَهُوَ خَيْرُ نِعْمٍ الْوَكِيلُ
نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى
عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ
دوازده بار خواندہ بر آب و مدہ آن را بخورد از جمیع
ربہا و آفت ہا در حفظ حق تعالی باشد **رَقْعہ** شب
ماشور اسہر کہ زندہ و ارطابین شب را مثل عبادت
اہل ہفت آسمان کردہ باشد صد حرکت و صد حرکت
سہ بار اخلاص بخواند و کلمہ تعجید ہفتاد بار بگوید ثواب
بسیار است و چہار حرکت شب ماشور بخواند در

تلاظ

جہاد شب ماشور

پڑھے بعد از سلام سات با سہ دو نماز پڑھے و دفر شے
نکے سال آئندہ تک محافظہ بین اللہ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ
الْقَدِيمُ وَهَذِهِ سَنَةٌ جَدِيدَةٌ اَسْأَلُكَ فِيهَا
الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَالْاَمَانَ مِنَ
السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ الْحَايِرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
ذِي شَرٍّ وَمِنْ الْبَلَايَا وَالْاَقَاتِ وَاسْأَلُكَ
الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلَى هَذِهِ النَّفْسِ الْفَارِغَةِ
بِالشَّوْرِ وَالِاسْتِعَاْلَ بِمَا تَقْرُبُنِي إِلَيْكَ يَا
بَرُّ يَا رَوْفُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
رَقْعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا الْمِيزَانَ وَتَقْتَهُ الْعِلْمَ
وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِينَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَا وَلَا مَنجَا
مِنْ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ
وَالْوَرْدِ عَدَدَ كَلِمَاتِهِ الْقَائِمَاتِ كُلِّهَا اَسْأَلُكَ
السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَهُوَ خَيْرُ نِعْمٍ الْوَكِيلُ
نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى
عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ
بارہ دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پے تمام تحفین
اور آفتوں سے خدا حفظ میں ہے **رَقْعہ** عشرہ
کی رات کو جو کوئی بیداری کرے تو یوں سات آسمان
والمون کے برابر اسے عبادت کی شکر و کثرت پڑھ کر
میں اخلاص میں باندھے اور کلمہ تعجید ہشت مرتبہ پڑھے
ثواب بہت ہے و اگر چہار حرکت شب ماشور کو پڑھے اور

ہر رکعت اخلاص پنجاہ بار گناہ پنجاہ سالہ گزشتہ و گناہ
پنجاہ سالہ آئندہ مغفور شود و در ملا علی قانہ او بنا
کند و مضاعف عاشر روزہ و در ثواب ہزار حج و عمرہ و شہید
یا بدو ہر کہ افطار کند صائم را گویا کہ تمام است محمد علیہ
و علی آلہ الصلوٰۃ و السلام را افطار کنانیدہ باشد
و روزہ عاشورہ مفقود صوم گرفتہ نہ کردہ است بہشت بہت
یہود بلکہ تا سوارا خرم نماید و اگر نہم و دہم و یازدہم
روزہ دارد نہایت خوب است و چون آفتاب بلند
شود و در رکعت گزاردہ اولی آیت الکرسی و ثانیہ
آخر سورۃ حشر دین دعا بخواند **يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِينَ**
وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِينَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ
مَا خَلَقْتَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَتَخْلُقُ اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ
فِي هَذَا الْيَوْمِ اَعْطِنِي خَيْرَ مَا اَعْطَيْتَ فِيهِ
اَنْبِيََاءَكَ وَاَصْصِفْ اَنْتَ لَكَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَاءِ وَاَوْ
اَسْهَمَ لِي مَا اَعْطَيْتَهُمْ فِيهِ مِنَ الْكَرَامَةِ وَاجْعَلْ
مُحَمَّدًا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ چہار رکعت بہت
خوشنودی خصمان بخواند و اولی اخلاص یازدہ بار و
دویم کافرون ستر بار و اخلاص یازدہ بار و در سیدم یکا
یکبار و اخلاص یازدہ بار و در چہارم آیت الکرسی بار
و اخلاص بہت و پنجبار خصمان راضی تعالیٰ راضی
کند و از اسوال گوید بر ماند و این دعا بعد از نماز خواند
اَللّٰهُمَّ اَكْسِرْ شَهْوَتِي عَنْ كُلِّ مَعْزِيَةٍ وَاَذْجِرْ جُرْمِي
عَنْ كُلِّ مَأْثَمَةٍ وَاَمْنِعْنِي مِنْ اَذَى كُلِّ مُسْلِمٍ

مین اخلاص پچاس بار تو پچاس برس گزشتہ اور
پچاس برس آئندہ کے گناہ اُسکے معاف ہوں **اَعْلَمُ**
مین اُسکا گھر بنائیں اور جو عشر مکے دن روزہ رکھی ثواب
حج اور عمرہ اور شہید کا پائے اور جو روزہ کسی نہ دار کا افطار
کرتے گویا کہ تمام است محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا روزہ کھلویا
اور تنہا عاشورہ کا روزہ رکھنا مکرمہ ہی سبب بہت
یہود بلکہ نوین کا روزہ بھی گناہ اور اگر نوین و سبب گناہ
کو روزہ رکھے تو بہتر ہے اور جب آفتاب بلند ہو تو دو
رکعت پڑھی پہلی رکعت میں آیت الکرسی اور دوسری میں آخر
سورۃ حشر کا پڑھی **اَعْلَمُ** یا **اَوَّلَ الْاَوَّلِينَ**
وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِينَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ
مَا خَلَقْتَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَتَخْلُقُ اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ
فِي هَذَا الْيَوْمِ اَعْطِنِي خَيْرَ مَا اَعْطَيْتَ فِيهِ
اَنْبِيََاءَكَ وَاَصْصِفْ اَنْتَ لَكَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَاءِ وَاَوْ
اَسْهَمَ لِي مَا اَعْطَيْتَهُمْ فِيهِ مِنَ الْكَرَامَةِ وَاجْعَلْ
مُحَمَّدًا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ چہار رکعت و شمنو
کے راضی ہو گئے پڑھے پہلی رکعت میں اخلاص گیارہ بار
دوسری میں کافرون تین بار اور اخلاص گیارہ بار اور تیسری
میں تکاثر ایک بار اور اخلاص گیارہ بار و جو تیسری میں آیت الکرسی
تین بار و اخلاص پچاس بار دعا و شمنو کو راضی کری لو جو
قبر سے پھرتے اور یہ دعا بعد نماز پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَكْسِرْ شَهْوَتِي عَنْ كُلِّ مَعْزِيَةٍ وَاَذْجِرْ جُرْمِي
عَنْ كُلِّ مَأْثَمَةٍ وَاَمْنِعْنِي مِنْ اَذَى كُلِّ مُسْلِمٍ

وَمُسْلِمَةٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 آداب یوم عاشورا فراخ کردن طعام بر عیال
 و صوم و صدقه و سکوت از لغو و غش و بیویستن تم
 و زیارت قبور فتن و سلام بر برادر مسلمان کشتن
 و مصافحه و تطهیر و نغمه حلوا خوردن و فطاری گنجانیدن
 و هدایت ضلال و قرآن خواندن و تسبیح گفتن و نعت
 بار و دست بر سر تسبیح فرو بردن و درین و صلوات
 و ات البین و فراش آمد و بدر است گردن
 زیارت علمائے دین کردن و گریستن از خوف حق تعالی
 و از غبار الغصاء و اکتحال و دعائے رفق عاشورا خواندن
 و آن ایست اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ دَعَاكَ
 فَأَجِبْنِي وَأَمِنْ بِكَ قُدْرَتُهُ وَرَغْبَتُهُ
 فَأَعْطِنِي وَتَوَكَّلْ عَلَيْكَ فَكَفَيْتُهُ وَ
 تَقَرَّبَ مِنْكَ فَأَكْنَيْتُهُ اللَّهُمَّ امدد
 بَعِثْنِي فِي الْخَيْرَاتِ مَدًّا وَاجْعَلْ لِي
 فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وَذَا اللَّهُمَّ امدد
 اسْتَلْكَ الْإِيمَانَ بِكَ وَاسْتَلْكَ الْفَضْلَ
 مِنَ الرِّزْقِ وَاسْتَلْكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ
 وَاسْتَلْكَ حَسَنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 يَا ذَا الْجَلَالِ الْإِكْرَامِ رَفَعَهُ عَنْ عَذَابِ
 عَن تَلَالِ الْأَنْفُسِ وَهَذَا نَامُ لِحَيِّهَا لَهَا بِرَدِّهَا لِي
 تَعَالَى شَدَا سَلَامٌ كَرَامٌ ثَوَابٌ بِرَحْمَتِهِ عَمَلُهُ نَزْدُ
 بِرَدِّهَا شَبَابٌ مَعْرُوفٌ قِيَامٌ مَسَابُ آسَانٌ كَمَلِينُ

وَمُسْلِمَةٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 آداب یوم عاشورا عیال کو کھانا نازیدہ دینا
 اور روزہ رکھنا اور صدقہ دینا اور لغو و غش سے باز رہنا
 اور قریبیوں کے ملنا اور زیارت قبور کرنا اور مسلمانوں سے
 سلام علیک کرنا اور مصافحہ اور فطاری گنجانا اور شیرین
 نغمہ کھانا اور فطاری گنجانا اور گھر میں کونہ نہ مانی کرنا اور
 قرآن پڑھنا اور ستر بار بجاں آمد کھانا ایتیم کے سر پر
 شفقت کا اتمہ پھیرنا اور دعا خواندن کے میدان مسلح کرنا
 اور والدین کا بستر درست کرنا اور صلا حین کی زیلت کرنا
 اور خدا خوف سے مٹا اور دعویوں کو راضی کرنا اور سرسبز
 اور دعا عاشوراء کی پڑھنا اور دعویٰ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ
 دَعَاكَ فَأَجِبْنِي وَأَمِنْ بِكَ قُدْرَتُهُ وَرَغْبَتُهُ
 فَأَعْطِنِي وَتَوَكَّلْ عَلَيْكَ فَكَفَيْتُهُ وَ
 تَقَرَّبَ مِنْكَ فَأَكْنَيْتُهُ اللَّهُمَّ امدد
 بَعِثْنِي فِي الْخَيْرَاتِ مَدًّا وَاجْعَلْ لِي
 فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وَذَا اللَّهُمَّ امدد
 اسْتَلْكَ الْإِيمَانَ بِكَ وَاسْتَلْكَ الْفَضْلَ
 مِنَ الرِّزْقِ وَاسْتَلْكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ
 وَاسْتَلْكَ حَسَنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 يَا ذَا الْجَلَالِ الْإِكْرَامِ رَفَعَهُ عَنْ عَذَابِ
 اسکو نور و برکت و امن اور یوں محفوظ رکھی اور خدا تعالیٰ
 کی امان میں دوسرے برس تک ہی امن و امان پیدا کرنا سکون
 اور نفع کے پاس اسکو عودہ ہو کہ قیامت کے دن حسابان کیونہ

وَمَا تُرَى مَا شَوْكَدَن اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَلَقِ مِنْ
 شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ قَارِءٍ وَعَدِي
 حَاسِدٍ وَلَيْسَ قَاهِرٌ وَسُلْطَانٍ جَابِرٍ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّيْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ مَقَامَاتِ الْبُئْسُوْسِ
 وَمَقَامَاتِ النَّفُوْسِ حَذَرِ السَّخَمِ وَشِدَّةِ
 الْاَلَمِ وَمَوْتِ الْاَكْبَابِ وَفَقْدِ الْحَايَةِ وَ
 كِرَالِ الثَّوَابِ فِي سَوَاءِ الْعَوَاقِبِ وَصُرُوْفِ
 الزَّمَنِ وَصُرُوْفِ الْحَيِّ وَكَفَايَكَ كَافِيًا
 لِمَنْ اسْتَعَاذَكَ وَهَادِيًا لِمَنْ اسْتَهْدَاكَ
 وَنَاقِيًا لِمَنْ اسْتَوَاكَ وَنَجِيًا لِمَنْ اتَّجَا
 اَلَيْكَ وَمُعِينًا لِمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ
 زَهِّدْنِيْ فِي الدُّنْيَا وَتَجَبَّنِيْ فِي الْحُسْنَى
 وَافْرِغْ عَلَيَّ الصَّبْرَ وَحَبِّبْ اِلَيَّ الْاٰخِرَ
 وَجَنِّبْنِيْ طَاعَةَ الْهَوَى وَبَلِّغْنِيْ غَايَةَ
 الْمُنَى وَاجْعَلْنِيْ مِنْ مَّنْ يَرْضَى بِقَضَائِكَ
 وَيَسْتَعِيذُ لِقَائِكَ وَيَسْتَعِيذُ مِنْ بِلَاكَ
 وَيَسْتَعِيذُ بِرِضَائِكَ وَيَسْتَعِيذُ بِكَ عَمَّنْ
 سِوَاكَ وَلَا يَكْفُرْ بِخَيْرِكَ وَلَا يَأْمُلْ غَيْرَكَ
 مِنْ نَزْوِكَ فَقَدْ ضَلَّ مَنْ يَصْرِفُ عَنْكَ
 اَمَلَهُ وَيَجْعَلُ لِحَيْرِكَ عَمَلَهُ فَيُوقِنُ مَا اَسْنَانُهُ
 مِنْ خَلْقِكَ وَلَا يَشْكُ فَيَا خَمْنِيَّةَ مِنْ نَزْوِكَ
 اَللّٰهُمَّ زَيِّدْنِيْ مِنْ عِبَادَةِ الْعِبَادَةِ وَاغْنِنِيْ
 مِنْ عِلَاةِ الْبِلَادِ وَاعْنِيْ عَلَى عِمَانَةِ الْعِلْمِ

وَمَا تُرَى مَا شَوْكَدَن اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَلَقِ مِنْ
 شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ قَارِءٍ وَعَدِي
 حَاسِدٍ وَلَيْسَ قَاهِرٌ وَسُلْطَانٍ جَابِرٍ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّيْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ مَقَامَاتِ الْبُئْسُوْسِ
 وَمَقَامَاتِ النَّفُوْسِ حَذَرِ السَّخَمِ وَشِدَّةِ
 الْاَلَمِ وَمَوْتِ الْاَكْبَابِ وَفَقْدِ الْحَايَةِ وَ
 كِرَالِ الثَّوَابِ فِي سَوَاءِ الْعَوَاقِبِ وَصُرُوْفِ
 الزَّمَنِ وَصُرُوْفِ الْحَيِّ وَكَفَايَكَ كَافِيًا
 لِمَنْ اسْتَعَاذَكَ وَهَادِيًا لِمَنْ اسْتَهْدَاكَ
 وَنَاقِيًا لِمَنْ اسْتَوَاكَ وَنَجِيًا لِمَنْ اتَّجَا
 اَلَيْكَ وَمُعِينًا لِمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ
 زَهِّدْنِيْ فِي الدُّنْيَا وَتَجَبَّنِيْ فِي الْحُسْنَى
 وَافْرِغْ عَلَيَّ الصَّبْرَ وَحَبِّبْ اِلَيَّ الْاٰخِرَ
 وَجَنِّبْنِيْ طَاعَةَ الْهَوَى وَبَلِّغْنِيْ غَايَةَ
 الْمُنَى وَاجْعَلْنِيْ مِنْ مَّنْ يَرْضَى بِقَضَائِكَ
 وَيَسْتَعِيذُ لِقَائِكَ وَيَسْتَعِيذُ مِنْ بِلَاكَ
 وَيَسْتَعِيذُ بِرِضَائِكَ وَيَسْتَعِيذُ بِكَ عَمَّنْ
 سِوَاكَ وَلَا يَكْفُرْ بِخَيْرِكَ وَلَا يَأْمُلْ غَيْرَكَ
 مِنْ نَزْوِكَ فَقَدْ ضَلَّ مَنْ يَصْرِفُ عَنْكَ
 اَمَلَهُ وَيَجْعَلُ لِحَيْرِكَ عَمَلَهُ فَيُوقِنُ مَا اَسْنَانُهُ
 مِنْ خَلْقِكَ وَلَا يَشْكُ فَيَا خَمْنِيَّةَ مِنْ نَزْوِكَ
 اَللّٰهُمَّ زَيِّدْنِيْ مِنْ عِبَادَةِ الْعِبَادَةِ وَاغْنِنِيْ
 مِنْ عِلَاةِ الْبِلَادِ وَاعْنِيْ عَلَى عِمَانَةِ الْعِلْمِ

روایت بحال ہے

اردو ماہ صفر

وَأَجْعَلْ عِبَادَتِي لَكَ خَشْيَتِي مِنْكَ وَأَهْلِي لِيكَ
وَلِقَاتِي بِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ
يَا مَنْ يُدَاهِي مَسْوَطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ أَسْطًى
عَلَيْنَا بِقَضَائِكَ الْوَاسِعِ يَا مَنْ لَيْسَ لِفِتْنَاهُ غَايَةٌ
إِرْحَمْ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِهِ نِهَايَةٌ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ چون زمانہ
شود غسل کند منور او خود لباس پوشیدہ باشد کہ
آنزیدہ شود ہفت بار آب نوبخت و بر سر مالہ این دعا بخواند
حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى بِيَمِيعَةِ اللَّهِ مِنْ دَعَا وَلَيْسَ دَعَاءُ
اللَّهِ الْمُسْتَقَى مِنْ لِعَتَمِهِ بِجَعَلِ اللَّهُ تَعَالَى
چون ماہ نوید گوید اللَّهُ تَعَالَى فَرَحْنَا بِدُخُولِ الظَّفَرِ
وَأَخْتَمَهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَأَصْرَفَ عَنِّي دَعْوَى
جَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ شتر کہ چار رکعت میں فرض الشائر
الوتر بخواند ہر چار قل مر ہر چار رکعت یا زودہ باز دہ بار
و بعد از سلام کلمہ تحمید ہفتاد بار و درود ہفتاد بار کہفتہ
اند کہ بلا در سانحہ جزو ہست نہ دین ماہ و یک ماہ تمام ماہ ماہ
ہر کہ بخواند یا بردیو اسفانہ نوید امین باشد اللَّهُ تَعَالَى
شَدِيدُ الْقَوَى وَيَا شَدِيدَ الْحَالِ يَا عَزِيزُ ذَلَّلْتَ
بِعِزَّتِكَ جَمِيعَ خَلْقِكَ الْكَفَى عَنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ
يَا مُحْسِنُ يَا مُجَلِّ يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ
يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ **رقعہ** در اول ماہ صفر
بخواند اللَّهُ تَعَالَى اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذَا الشَّهْرِ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَبَشَرَةٍ قَدَرَتْ فِيهِ يَادُّهُرُ

وَأَجْعَلْ عِبَادَتِي لَكَ خَشْيَتِي مِنْكَ وَأَهْلِي لِيكَ
وَلِقَاتِي بِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ
يَا مَنْ يُدَاهِي مَسْوَطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ أَسْطًى
عَلَيْنَا بِقَضَائِكَ الْوَاسِعِ يَا مَنْ لَيْسَ لِفِتْنَاهُ غَايَةٌ
إِرْحَمْ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِهِ نِهَايَةٌ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ جب عشرہ کا
دن آئے تو غسل کرے اپنی لباس پہننے سے پہلے بخوابا
اور سات بار پانی لیکر سر پہنے اور یہ دعا پڑھے
حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى سَمِعَ اللَّهُ مَلِكُ دَعَا وَلَيْسَ
وَدَّاءُ اللَّهِ لَنَسْتَمِعُ مِنْ لِعَتَمِهِ بِجَعَلِ اللَّهُ تَعَالَى
جنا پاندو کہے تو کہ اللَّهُ تَعَالَى فَرَحْنَا بِدُخُولِ الظَّفَرِ
وَأَخْتَمَهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَأَصْرَفَ عَنِّي دَعْوَى
جَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ شتر کہ چار رکعت عشا کے فرض ادا
کے درمیان پڑھے چاروں قل چاروں رکعت میں گیارہ
گیارہ بار پڑھے اور سلام پھر کر ستر بار کلمہ تحمید اور ستر بار درود
پڑھے کہتے ہیں کہ سال بھر میں نازل ہونے والی بلاؤں کے
دس حصے میں نو اس حصے میں باقی تمام سال میں اترتی ہیں جو
کہتی یہ دعا پڑھی یا دیوار پر لکھے بخوف ہو گا اللَّهُ تَعَالَى
شَدِيدُ الْقَوَى وَيَا شَدِيدَ الْحَالِ يَا عَزِيزُ ذَلَّلْتَ
بِعِزَّتِكَ جَمِيعَ خَلْقِكَ الْكَفَى عَنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا
يَا مُجَلِّ يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
رقعہ اول ماہ صفر میں دعا پڑھاں اللَّهُ تَعَالَى اَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ هَذَا الشَّهْرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَبَشَرَةٍ قَدَرَتْ فِيهِ يَادُّهُرُ

يَا دُعُوتِيَا يَهْدِيَا اَبْدِيَا اَذَلْ يَا كُوْنُ يَا كَانُ
يَا كَيْنُوْنُ يَا كَيْنَانُ يَا مَبِيْعُ يَا مُعِيْدُ يَا دَا
الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا تَرِيْدُ اَللّٰهُمَّ
اَحْسِنْ بِعَيْنِكَ نَفْسِيْ وَاهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ
وَدِيْنِيْ وَدُنْيَايَ الْوَالْتِيْ اَتْلِيْكَ بِصُحْبَتِهَا حَرَمِيْ
سَيِّدِ الْاَكْبَرِ اَرُوْا الْاَخْيَارَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اور یہ صفر میں ہر روز بعد نماز فرض کے یہ دعا پڑھنا
از ہر لمحہ محفوظ رہے اور دعا سے اللہ سے شکر ادا کرے
وَأَسْتَعِيْدُ بِهِ مِنْ شُرُوْدِ الْاَزْمَانِ وَعَوْدِ الْجَلَالِ
وَجْهَكَ وَكَمَلْتُ قُدْرَتِكَ اَنْ تُجِيْرَنِيْ فِيْ هَذِهِ السَّنَةِ
وَفِيْ شَرِّهَا فَصَبِّتْ فِيْهَا وَاَكْرِمْ نِيْ فِيْ هَذَا
الزَّمَانِ لِصَفِيْرٍ يَّا كَرَمُ النَّظَرِ وَاحْتِمِ بِالسَّعَادَةِ
وَالسَّلَامَةِ لِيْ وَلَا هَلْ يَنْبَغِيْ وَكَوْلَا دِيْنِيْ وَخَوَانِيْ
وَاقْرَبَانِيْ وَلَا قُوَّةَ حُجَّجٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
رَبِّ اعْفُوْ رَحْمَةً اَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ اَمْرِيْ بِمَا
بِمَا مَرَّ عَلَيَّ مِنْ ذُرُوْقِ مَا شِئْتَ وَرَكْعَتِ نَجْوَا دُعَا
قُلِ اللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَمَلِكٌ لَا يَغْيِرُ حِسَابُكَ وَتَاَنِيْ قُلِ
ادْعُوْا اللّٰهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيُّهَا فَادْعُوْا فَاِنَّهُ
اَلَا اَمَلُ الْخَشْيَةِ وَكَانَ لَكُمْ رَحْمَةً لَّا تُخَافُهَا
وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَمَّا
يَكُوْنُ وَلَدٌ اَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمَلِكِ لَمْ يَكُنْ
لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدُّنْيَا لِكَثْرَةِ تَكْبِيْرِهِ اَوْ بِعِزِّ سُلْطَانِهِ
وَبِنَاجِيْهِ مِنَ الْاَلْهَمِ اَصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّ هَذِهِ الْيَسْرِ

يَا دُعُوتِيَا يَهْدِيَا اَبْدِيَا اَذَلْ يَا كُوْنُ يَا كَانُ
يَا كَيْنُوْنُ يَا كَيْنَانُ يَا مَبِيْعُ يَا مُعِيْدُ يَا دَا
الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا تَرِيْدُ اَللّٰهُمَّ
اَحْسِنْ بِعَيْنِكَ نَفْسِيْ وَاهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ
وَدِيْنِيْ وَدُنْيَايَ الْوَالْتِيْ اَتْلِيْكَ بِصُحْبَتِهَا حَرَمِيْ
سَيِّدِ الْاَكْبَرِ اَرُوْا الْاَخْيَارَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اور یہ صفر میں ہر روز بعد نماز فرض کے یہ دعا پڑھنا
از ہر لمحہ محفوظ رہے اور دعا سے اللہ سے شکر ادا کرے
وَأَسْتَعِيْدُ بِهِ مِنْ شُرُوْدِ الْاَزْمَانِ وَعَوْدِ الْجَلَالِ
وَجْهَكَ وَكَمَلْتُ قُدْرَتِكَ اَنْ تُجِيْرَنِيْ فِيْ هَذِهِ السَّنَةِ
وَفِيْ شَرِّهَا فَصَبِّتْ فِيْهَا وَاَكْرِمْ نِيْ فِيْ هَذَا
الزَّمَانِ لِصَفِيْرٍ يَّا كَرَمُ النَّظَرِ وَاحْتِمِ بِالسَّعَادَةِ
وَالسَّلَامَةِ لِيْ وَلَا هَلْ يَنْبَغِيْ وَكَوْلَا دِيْنِيْ وَخَوَانِيْ
وَاقْرَبَانِيْ وَلَا قُوَّةَ حُجَّجٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
رَبِّ اعْفُوْ رَحْمَةً اَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ اَمْرِيْ بِمَا
بِمَا مَرَّ عَلَيَّ مِنْ ذُرُوْقِ مَا شِئْتَ وَرَكْعَتِ نَجْوَا دُعَا
قُلِ اللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَمَلِكٌ لَا يَغْيِرُ حِسَابُكَ وَتَاَنِيْ قُلِ
ادْعُوْا اللّٰهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيُّهَا فَادْعُوْا فَاِنَّهُ
اَلَا اَمَلُ الْخَشْيَةِ وَكَانَ لَكُمْ رَحْمَةً لَّا تُخَافُهَا
وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَمَّا
يَكُوْنُ وَلَدٌ اَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمَلِكِ لَمْ يَكُنْ
لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدُّنْيَا لِكَثْرَةِ تَكْبِيْرِهِ اَوْ بِعِزِّ سُلْطَانِهِ
وَبِنَاجِيْهِ مِنَ الْاَلْهَمِ اَصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّ هَذِهِ الْيَوْمِ

باز حفظ از بیانات

نزل درانی مر

اَعْصِمْنِي مِنْ شُرُوبِهِ وَاجْعَلْ عَلَيَّ رَحْمَةً وَبَرَكَاتٍ
 وَجَبْنِي عَمَّا يَخَافُ عَنْهُ مِنْ خُوشَايَةِ ذِكْرِ بَلَاءِهِ
 بِخُضْرِكَ يَا ذَا كَرَمِ الشَّيْءِ وَدُوبَا مَا لَكَ الشَّيْءُ وَصَلَّى
 اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ **رَقْعِ آخِرِينَ**
 چارشنبه چار رکعت نماز از روز دوشنبه هر رکعت بعد از سوره
 الکوثر و پنج بار اخلاص بعد از سلام این عابض اند **اللَّهُمَّ يَا**
شَدِيدَ الْقُوَى يَا شَدِيدَ الْحَالِ يَا عَزِيزَ الدَّلَائِلِ
جَمِيعَ خَلْقِكَ أَكْبِرُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا
مُجَلَّيْلُ يَا مُصْطَلِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ يَرْحَمُكَ يَا ذَا حَمْدِ الرَّاحِمِينَ حق تعالی اول از بلا
 سالان گزینگار بود و هر یک روزی عمر در آخر ماه صفر هفت
 بعد سلام گزینار بود و هر رکعت اخلاص از توبه بار بعد از سلام شد
 دو دو خواند این عاصه باز بخواند **اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا**
وَلَا لِمَنْ فَضْلًا وَأَنْتَ رَبُّنَا حَقًّا فَأَنَا عَبْدُكَ وَجَلَّ
وَأَنْتَ كُنْتَ لِذَلِكَ أَهْلًا اسْتَوْجِبْ عَلَيَّ نَفْسِي وَفِي
وَدَعِي فِي آخِرَتِي وَخَوَاتِمِ عَمْرِي وَعَلَيَّ وَاسْتَوْجِبْ عَلَيَّ
عِرْفَتِي وَعِرَّتِي فِي خَلْقِكَ مِنْ فَضْلِكَ وَاسْتَوْجِبْ عَلَيَّ
مَنْ أَنْ يَكُنْ عَمَلُكَ وَبِرَبِّكَ تَحَمُّلٌ عَلَيْهِ
الْعَلَوَةُ وَالسَّلَامُ لِشَيْءٍ خَيْرًا وَتَطْمِينُكَ وَ
قَوْلِكَ فَإِنَّ مُسْتَوْجِبَ عَمَلِكَ مِمَّا أَنْ وَحُكْمَكَ لَا فِدَا
وَقَضَاءَ لَكَ غَالِبٌ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
يَا أَحْكُمُ الْحَاسِبِينَ وَيَا أَسْرَمُ الْحَاسِبِينَ
وَيَا كَرِيمَ مَأْمُولٍ وَابْجُودَ مُسْتَعِيلٍ يَا حَيُّ

اَعْصِمْنِي مِنْ شُرُوبِهِ وَاجْعَلْ عَلَيَّ رَحْمَةً وَبَرَكَاتٍ
 وَجَبْنِي عَمَّا يَخَافُ عَنْهُ مِنْ خُوشَايَةِ ذِكْرِ بَلَاءِهِ
 بِخُضْرِكَ يَا ذَا كَرَمِ الشَّيْءِ وَدُوبَا مَا لَكَ الشَّيْءُ وَصَلَّى
 اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ **رَقْعِ آخِرِينَ**
 چارشنبه کو چار رکعت نماز شنبه هر رکعت من سوره بار سوره
 کوثر و پنج بار اخلاص بعد از سلام این عابض اند **اللَّهُمَّ يَا**
شَدِيدَ الْقُوَى يَا شَدِيدَ الْحَالِ يَا عَزِيزَ الدَّلَائِلِ
جَمِيعَ خَلْقِكَ أَكْبِرُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا
مُجَلَّيْلُ يَا مُصْطَلِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ يَرْحَمُكَ يَا ذَا حَمْدِ الرَّاحِمِينَ حق تعالی اسو کل
 سے دو ہر سال تک محفوظ رکھے۔ اصرار کی مدد سے
 واسطے آخرین ماہ صفر کے آخر رکعت و سلام ساتھ ہے
 ہر رکعت میں اخلاص پندرہ بار۔ بعد سلام تین بار دوسرے
 اور پھر مابین بار ہے **اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا**
وَلَا لِمَنْ فَضْلًا وَأَنْتَ رَبُّنَا حَقًّا فَأَنَا عَبْدُكَ وَجَلَّ
وَأَنْتَ كُنْتَ لِذَلِكَ أَهْلًا اسْتَوْجِبْ عَلَيَّ نَفْسِي وَفِي
وَدَعِي فِي آخِرَتِي وَخَوَاتِمِ عَمْرِي وَعَلَيَّ وَاسْتَوْجِبْ عَلَيَّ
عِرْفَتِي وَعِرَّتِي فِي خَلْقِكَ مِنْ فَضْلِكَ وَاسْتَوْجِبْ عَلَيَّ
مَنْ أَنْ يَكُنْ عَمَلُكَ وَبِرَبِّكَ تَحَمُّلٌ عَلَيْهِ
الْعَلَوَةُ وَالسَّلَامُ لِشَيْءٍ خَيْرًا وَتَطْمِينُكَ وَ
قَوْلِكَ فَإِنَّ مُسْتَوْجِبَ عَمَلِكَ مِمَّا أَنْ وَحُكْمَكَ لَا فِدَا
وَقَضَاءَ لَكَ غَالِبٌ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
يَا أَحْكُمُ الْحَاسِبِينَ وَيَا أَسْرَمُ الْحَاسِبِينَ
وَيَا كَرِيمَ مَأْمُولٍ وَابْجُودَ مُسْتَعِيلٍ يَا حَيُّ

يَا قَوْمِ يَا قَوْمِ يَا قَوْمِ يَا قَوْمِ يَا قَوْمِ يَا قَوْمِ يَا قَوْمِ يَا قَوْمِ
 يَا أَحَدُ يَا صَدِّ يَا مَنْ لَمْ يَكِدْ وَلَمْ يَكِدْ لَمْ يَكِدْ
 كَفُو أَحَدُ يَا غَيْرُ يَا دُكُلُ يَا رَحْمَتِكَ يَا أَحَدُ
 الْاَحْيَيْنَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
 النَّبِيِّينَ وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ هـ
 در مفتاح الجنان از شیخ الاسلام شیخ فرید الدین
 گنج شکر قریب سے نقل کر کے سلطان انبیاء علیہ السلام
 راز محبت و ذکر ماہ صفر و مہینہ رحمت بر فست و آخرین
 چہا شبہ انکے تخفیف شد مسلمانان شادی کردند ہ
ذکر ماہ ربیع الاول ہر کہ عمل شب اول و صفر ربیع
 الاول چار رکعت بخواند ہر رکعت بی فائزہ اخلاص ست
 بار فائزہ بسیار است ہر کہ پنج و شانزدہم و سب و ششم
 ربیع الاول مہنہ دارد ثواب بسیار است ہر کہ دوازدہم
 این ماہ روزه دارد ثواب ہزار سالہ عبادت یا بد ماہ
 ربیع الاول صحابہ رضوان استغالی علیہم اجمعین سب رکعت
 ہدیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ علی کہ وہ صحابہ و علم خواند
 در ہر رکعت بعد از فاتحہ اخلاص سب یکبار بعد از ان
 بار و دوازدہم ثواب آن بسیار است ذکر ماہ ربیع آخر
 ہر کہ روزہ دلا و دوازدہم و سب و ششم و ششم این ماہ ثواب
 بسیار است و اول شب اول و چار رکعت نماز کند و بعد
 رکعتی بعد از فاتحہ اخلاص یا بخواند ثواب بسیار است اگر سب پنج بار
 اخلاص اندیشہ تو کی نیاید کہ ہشتاد ہدی موعنا بندہ ذکر ماہ
 جماد الاول ہر کہ شب اول و چار رکعت کند بخواند

يَا قَوْمِ يَا قَوْمِ يَا قَوْمِ يَا قَوْمِ يَا قَوْمِ يَا قَوْمِ يَا قَوْمِ
 يَا أَحَدُ يَا صَدِّ يَا مَنْ لَمْ يَكِدْ وَلَمْ يَكِدْ لَمْ يَكِدْ
 كَفُو أَحَدُ يَا غَيْرُ يَا دُكُلُ يَا رَحْمَتِكَ يَا أَحَدُ
 الْاَحْيَيْنَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
 النَّبِيِّينَ وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ هـ
 کتاب مفتاح الجنان بن شیخ الاسلام شیخ فرید الدین
 قدس سرہ نقل کیا ہے کہ سلطان انبیاء علیہ السلام کو آخر صفر
 میں بیاسی ہجری اور اسی میں ایک مہینہ فوت ہوئی مگر انہی چار
 کو کہیتہ تخفیف ہوئی تھی مسلمانوں نے خوشی کی و کر ماہ
ربیع الاول جو کہ اول رات اور اول دن ربیع الاول
 کے چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بی از فاتحہ اخلاص ست
 بار پڑھے فائزہ بہت ہے جو کہ کوئی یا پانچویں اور سوہوین
 چھ سوین ربیع الاول کو روزه رکھے ثواب بہت ہے جو کہ
 اس مہینے کی بارہویں کو روزه رکھے ہزار برس کی عبادت
 کا ثواب پکڑے اس مہینے میں صحابہ رضوان سب رکعت و سب
 پال آنحضرت صلی اللہ علیہ علی کے پڑھے جبکہ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد
 ایکس بار اخلاص پڑھے بعد سو بار بعد پڑھے اس کا ثواب
ذکر ماہ ربیع الثانی جو کہ کوئی اس مہینے کی چھٹی اور بارہویں
 اور سیویں اور چھ سوین یا بیخ کو روزه رکھے ثواب بہت
 اور پہلی رات اور پہلے دن کو چار رکعت نماز پڑھے سب رکعت
 میں بعد فاتحہ اخلاص نو بار پڑھے ثواب بہت ہے جو کہ
 پچیس بار پڑھے اتنی نیکیاں نیادہ ہوں اور اسی میں
 ہر دن ذکر ماہ جمادی الاول جو کہ شب اول و چار رکعت

اصول ماہ ربیع الاول

اصول ماہ ربیع الثانی

اصول ماہ جمادی الاول

اور اگر نماز کو چھوڑ دے تو گناہ ہے

مہر کہتے ہیں نماز فاتحہ پانچ بار اخلاص تو اب سیکھ دو مرد و
 و نساء ہم و بست یکم این ہا روضہ دارد تو اب سیکھ دو کر ماہ
 جمادی الآخر ہر کہ شب اول بعد از اول چاند نکست
 در ہر رکعت بعد از فاتحہ سیزدہ بار تو اب سیکھ ہر کہ روضہ اول
 و میانہ و آخر روضہ دارد تو اب سیکھ دو کر ماہ ربیع
 چون رسول علیہ الصلوٰۃ و السلام ماہ ربیع بیکہ گفتے اللہم
 بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَ شَعْبَانَ وَ يَلْقِنَا إِلَى شَهْرِ رَمَضَانَ
 و شب اول این ماہ بعد از نماز مغرب بست رکعت بدو
 سلام بعد از فاتحہ اخلاص یگانہ بار بخواند بسیار خوب است
 بعد از نماز رخصت دو رکعت بخواند و رکعت اولیٰ الم نشرح
 یجحد و اخلاص بار و دوم الم نشرح و اخلاص و معوذتین
 یگانہ یگانہ بار بخواند و بعد از سلام سی بار گوید لا اله الا الله
 سی بار صلوٰۃ فرستد و حاجت خواہد و اشود اول ماہ ربیع
 روضہ دارد غسل کند چون قلب برکد بگوید لا اله الا
 الله حَقًّا حَقًّا لا اله الا الله رَبِّمَانَا وَ صِدْقًا
 لا اله الا الله وَ عَدَاةَ لَا شَرِيكَ لَهُ مُحَمَّدًا
 رَسُوْلًا اللَّهُ حَقًّا حَقًّا فَاضِلٌ بِيَارِہٖتِ اَوَّلِ تَجَشُّبِہٖ
 کہ در جب آید روضہ دارد کہ غیب جمیع لیلۃ الرقاب
 است و رغائب جمیع غیبیہ است و غیبیہ عظام
 کثیر را گویند و اہل اسلام و دین شب از حق تبارک
 عطا نماید چہ عن از نماز رخصت و سنت و مغرب
 لیلۃ الجموعہ فارغ شود و شش رکعت بہ سلام کہ صلوٰۃ
 ادا میں است بخواند در ہر رکعت بعد از فاتحہ اخلاص

ہر رکعت میں پندرہ بار اخلاص ثواب بہت ہی عظیم
 مینے کی بارہویں اور کیسویں کو روضہ رکھے ثواب بہت
 دو کر ماہ جمادی الآخر جو کوئی اول رستہ اول و دین چاند
 پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص تیرہ بار ثواب بہت
 ہو کوئی پہلے اور چھلے روز روضہ رکھے ثواب بہت
 دو کر ماہ ربیع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند
 قَرَأَ اللَّهُمَّ بِكَ لَنَا فِي رَجَبٍ وَ شَعْبَانَ وَ يَلْقِنَا إِلَى شَهْرِ رَمَضَانَ
 و شب اول اس مینے کی پہلی رستہ کو بعد از نماز مغرب بست
 دس سلام ساتھ پڑھی بعد از فاتحہ اخلاص ایک ایک بار پڑھی بہت
 بہتر ہے اور غشائی نماز کے بعد دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں الم
 نشرح ایک بار و اخلاص تین بار و دوسری میں الم نشرح و اخلاص
 اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے اور بن از سلام میں لا اله الا الله
 اتمیس بار و دوسری اصحابت انگے ردا و اول ماہ ربیع
 رکھے غسل کے جب آید ثواب کے تو پڑھے لا اله الا
 الله حَقًّا حَقًّا لا اله الا الله رَبِّمَانَا وَ صِدْقًا
 لا اله الا الله وَ عَدَاةَ لَا شَرِيكَ لَهُ مُحَمَّدًا
 رَسُوْلًا اللَّهُ حَقًّا حَقًّا فَاضِلٌ بِيَارِہٖتِ اَوَّلِ تَجَشُّبِہٖ
 چندی جمعرات کو روضہ رکھے کیونکہ شب جموعہ کو لیلۃ الرقاب
 ہوتی ہے اور رغائب غیبیہ کی جمع ہی اور غیبیہ عظام
 عطا کے کثیر کے ہیں اہل اہل اسلام کو اس رستہ میں غشائی نماز
 بہت سی عطا ہوتی ہے اور جب مغرب کی فرض اور سنت
 سے اس جموعہ کی شب میں فارغ ہو چہ رکعت تین سلام
 کہ صلوٰۃ ادا میں ہی پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص

<p>تہ بار و بعد از ان نماز لیلتہ الرقاب و دوازده رکعت بخشش سلام بخواند و در رکعت بعد از فاتحہ تہ بار انما انزلناہ فی لیلة القدر و دوازده بار خلاص بعد از فراغ تہ بار بگوید اللہم صل علی محمد و آلہ الاطین و علی آلہ پس ستر سجدہ نہد و در سجدہ نہاد بار بگوید سُبْحٌ قُدُّوسٌ دُبَّنا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَہِ وَالرُّوحِ و ستر سجدہ بردارد و نشیند و نہاد بار بگوید رَبِّ اغْفِرْ و ارحم و دُجا و رَعْمًا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بار دوم ستر سجدہ نہد و در سجدہ بار بگوید سُبْحٌ قُدُّوسٌ دُبَّنا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَہِ وَالرُّوحِ و سجدہ حاجت خواہد و اگر دوا نثار انداخت وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٌ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ +</p>	<p>تین بار پھر بارہ رکعت نماز لیلة الرقاب کی چھ سلام سے پڑھے جسکی ہر رکعت میں بعد از فاتحہ انما انزلناہ فی لیلة القدر تین بار اور خلاص بارہ مرتبہ پڑھے اور بعد از غایت یہ درود تین بار پڑھے اللہم صل علی محمد و آلہ الطین الاطین و علی آلہ پس ستر سجدہ نہد و در سجدہ نہاد سجدہ میں کہ سُبْحٌ قُدُّوسٌ دُبَّنا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَہِ وَالرُّوحِ و ستر سجدہ بردارد و نشیند و نہاد بار بگوید رَبِّ اغْفِرْ و ارحم و دُجا و رَعْمًا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بار دوم ستر سجدہ نہد و در سجدہ مرتبہ پڑھے سُبْحٌ قُدُّوسٌ دُبَّنا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَہِ وَالرُّوحِ و سجدہ حاجت مانگے و اگر دوا نثار انداخت وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٌ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ +</p>
---	---

تمام شد مرقع شریف	تمام ہو مرقع شریف
<p>ذکر عبادۃ از ماہ شعبان نامی الحجہ منقول جابر نماز و دعا ماہ شعبان و شب اول و ازہ رکعت گذارد و بخواند و در رکعت بعد از فاتحہ خلاص بارہ بار یا اے اے ہندہ و ہزار بار یا ہندہ و ہزار بار یا ہندہ و ہزار بار نماز و دعا شب برات و شب برات صد رکعت گذارد</p>	<p>ذکر عبادۃ از ماہ شعبان نامی الحجہ منقول جابر نماز و دعا ماہ شعبان شب اول میں بارہ رکعت پڑھے پس ہر رکعت میں بعد از فاتحہ خلاص پندرہ مرتبہ پڑھے اے اے ہندہ و ہزار بار یا ہندہ و ہزار بار یا ہندہ و ہزار بار نماز و دعا شب برات و شب برات صد رکعت گذارد</p>

شعبان سے آنروز تک ہر روز کی دعا

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

بہ نچاہ سلام در ہر رکعت بعد فاتحہ اخلاص و رکعت
 ایضاً خواہد ذوالنون مصری وایت میکند کہ
 در شب برات دو از وہ رکعت دہم رکعت بعد فاتحہ
 سورہ اخلاص نچاہ بار ثواب صد رکعت یا ایضاً
 سلطان الموحیدین شیخ ظہور حاجی حمید رحمہ حضور قدس
 اند سرہ العزیز وایت میکند در شب برات دو رکعت
 بگذرد و در ہر رکعت بعد فاتحہ سورہ جنہاں پانصد
 بار معوقین صد رکعت بخواند ثواب صد و دوازده رکعت
 یا بدو ہم از سلام سر بسجود نهند این دعا بخواند
 سَجِدَ لَكَ سَوَادِي وَخِيَالِي وَأَمِنْ بِكَ قُوَادِي
 قُوَادِي وَأَمِنْ بِكَ لِسَانِي وَهَذَا أَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ
 يَا عَظِيمُ كُلِّ عَظِيمٍ اغْفِرْ ذُنُوبِي الْعَظِيمِ
 الْعَظِيمِ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرُكَ
 اللَّهُمَّ سَجِدْ وَخُجِّي الْغَائِي لَوْحَجَّكَ الْبَاقِي
 إِلَهِي لَا تَحْشُرْ قَرْنَ وَجْهًا خَرَّكَ سَاجِدًا
 وَإِنْ عَانِيَتْكَ عَظِيمُ اغْفِرْ وَخُجِّي فِي التُّرَابِ لَوْحِ
 سَيِّدِي وَخُجِّي وَجْهَ سَيِّدِي أَنْ يَغْفِرَ
 الْوُجُوهَ لَهُ بَعْدَ نَشِيدِ صَلَوةٍ كَوَيْدِ وَإِنْ عَانِيَتْكَ
 اللَّهُمَّ اذْهَبْ قُرْبِي قَلْبًا نَهِيًّا وَمِنْ الشَّرِّ لَكَ
 بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَلَا شَقِيًّا ایضاً در شب برات
 این دعا بخواند اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْكَ
 إِلَّا ظُلْمًا لَاحِلًا وَلَا كَرَامٍ يَا ذَا الطُّلُوعِ وَالْأَسْفَلِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا خَلِيقَ الْعَالَمِينَ

پچاس سلام ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص دس بار
 ایضاً خواہد ذوالنون مصری وایت کرتے ہیں کہ
 شب برات میں بارہ رکعت پڑھیں ہر رکعت میں بعد فاتحہ
 کے سورہ اخلاص پچاس بار ثواب صد رکعت یا ایضاً
 سلطان الموحیدین شیخ ظہور حاجی حمید رحمہ حضور قدس
 العزیز وایت کرتے ہیں کہ شب برات میں دو رکعت پڑھیں
 ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ جنہاں پانصد بار معوقین
 سو بار پڑھیں ثواب ایک سو بارہ رکعت کا پاوے اور بعد
 کے سر بسجود میں رکے اسیہ دعا پڑھیں۔
 سَجِدَ لَكَ سَوَادِي وَخِيَالِي وَأَمِنْ بِكَ قُوَادِي
 وَأَمِنْ بِكَ لِسَانِي وَهَذَا أَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ
 يَا عَظِيمُ كُلِّ عَظِيمٍ اغْفِرْ ذُنُوبِي الْعَظِيمِ
 فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرُكَ
 اللَّهُمَّ سَجِدْ وَخُجِّي الْغَائِي لَوْحَجَّكَ الْبَاقِي
 إِلَهِي لَا تَحْشُرْ قَرْنَ وَجْهًا خَرَّكَ سَاجِدًا
 وَإِنْ عَانِيَتْكَ عَظِيمُ اغْفِرْ وَخُجِّي فِي التُّرَابِ لَوْحِ
 سَيِّدِي وَخُجِّي وَجْهَ سَيِّدِي أَنْ يَغْفِرَ
 الْوُجُوهَ لَهُ بَعْدَ نَشِيدِ صَلَوةٍ كَوَيْدِ وَإِنْ عَانِيَتْكَ
 اللَّهُمَّ اذْهَبْ قُرْبِي قَلْبًا نَهِيًّا وَمِنْ الشَّرِّ لَكَ
 بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَلَا شَقِيًّا ایضاً در شب برات
 میں یہ دعا پڑھیں اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْكَ
 إِلَّا ظُلْمًا لَاحِلًا وَلَا كَرَامٍ يَا ذَا الطُّلُوعِ وَالْأَسْفَلِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا خَلِيقَ الْعَالَمِينَ

وَيَا جَاءَ الْمُتَحِدِينَ وَيَا صِرِيحَ الْمُتَصَرِّحِينَ
 وَيَا مَنَ الْخَائِفِينَ وَيَا دَلِيلَ الْمُتَحِدِينَ وَ
 يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هـ
 اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ كَتَبْتَنِي فِي أَمْرِ الْكِتَابِ عِنْدَكَ
 شَقِيًّا فَقِيرًا فَافْعَلْ عَنِّي أَسْمَ الشَّقَاوَةِ وَلْيَتَنَبَّهْ
 عِنْدَكَ سَعِيدًا غَنِيًّا وَإِنْ كُنْتُ كَتَبْتَنِي فِي
 أَمْرِ الْكِتَابِ عِنْدَكَ فَهَرُومًا مُقْتَرًا عَلَى رِزْقِي
 فَافْعَلْ عَنِّي حَرَمًا وَتَقْتِيرَ رِزْقِي فَإِنَّكَ
 قُلْتَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ بِحَوْلِ اللَّهِ مَا يَشَاءُ وَ
 يَثْبُتُ وَعِنْدَهُ أَمْرُ الْكِتَابِ وَكَرَّمَ نَارُودًا
 ماه رمضان جن ماہ نومیناں کے لیے اللہ تعالیٰ
 شہر رمضان آدھلے علینا یا مین و اماں
 صحیحہ من الشقم و قراہ من الشغل و اعنا
 علی الصیام و القیام و تلاوة القرآن یفرضی
 عنا و قد غفرت لنا و رضیت عنا اللہم
 هذا شهر رمضان قد حضر قبلہ لنا و
 تسلمہ فی یسر منک و عافیة اللہ ازرقنا
 حیامہ و قیامہ نقول مینا یا نماز و اجتناب
 اللہم ارفع عنا الکسل و الغرۃ و السامۃ
 و ارفعنا فیہ الخیر و الخیر و الاجر و الاجر
 و القوۃ و النشاط کما تحب و سرطی +
 ایضا نماز و دعا و تراویح ہر شبے انہ مبارک
 بعد نماز حقن پیش از تربست رکت نماز دوم

وَيَا جَاءَ الْمُتَحِدِينَ وَيَا صِرِيحَ الْمُتَصَرِّحِينَ
 وَيَا مَنَ الْخَائِفِينَ وَيَا دَلِيلَ الْمُتَحِدِينَ وَ
 يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هـ
 اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ كَتَبْتَنِي فِي أَمْرِ الْكِتَابِ عِنْدَكَ
 شَقِيًّا فَقِيرًا فَافْعَلْ عَنِّي أَسْمَ الشَّقَاوَةِ وَلْيَتَنَبَّهْ
 عِنْدَكَ سَعِيدًا غَنِيًّا وَإِنْ كُنْتُ كَتَبْتَنِي فِي
 أَمْرِ الْكِتَابِ عِنْدَكَ فَهَرُومًا مُقْتَرًا عَلَى رِزْقِي
 فَافْعَلْ عَنِّي حَرَمًا وَتَقْتِيرَ رِزْقِي فَإِنَّكَ
 قُلْتَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ بِحَوْلِ اللَّهِ مَا يَشَاءُ وَ
 يَثْبُتُ وَعِنْدَهُ أَمْرُ الْكِتَابِ وَكَرَّمَ نَارُودًا
 ماه رمضان جن ماہ نومیناں کے لیے اللہ تعالیٰ
 شہر رمضان آدھلے علینا یا مین و اماں
 صحیحہ من الشقم و قراہ من الشغل و اعنا
 علی الصیام و القیام و تلاوة القرآن یفرضی
 عنا و قد غفرت لنا و رضیت عنا اللہم
 هذا شهر رمضان قد حضر قبلہ لنا و
 تسلمہ فی یسر منک و عافیة اللہ ازرقنا
 حیامہ و قیامہ نقول مینا یا نماز و اجتناب
 اللہم ارفع عنا الکسل و الغرۃ و السامۃ
 و ارفعنا فیہ الخیر و الخیر و الاجر و الاجر
 و القوۃ و النشاط کما تحب و سرطی +
 ایضا نماز و دعا و تراویح ہر شبے انہ مبارک
 بعد نماز حقن پیش از تربست رکت نماز دوم

وکر نماز و دعا و تراویح

ایضا

بگذرد بعد از چهار رکعت سه مرتبه تسبیح گوید تسبیح اول
 لا اله الا الله وحده لا شريك له له الحمد و
 له الملك يحيى ويميت وهو حي لا يموت ذو
 الجلال والاكرام بيده الخبز وهو على كل شئ
 قدير تسبیح دوم سبحان الله واتملى الله ولا اله
 الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة
 الا بالله العلي العظيم عدد ما علم الله
 وزنه ما علم الله وملا ما علم الله تسبیح
 سبحان الله الملك الجبار سبحان الله العزيز
 الغفار سبحان الله الواحد القهار سبحان
 الله الكريم الشكور سبحان الله الكبير
 المتعال سبحان الله خالق الليل والنهار
 سبحان الله الذي لم يزل ولا يزال
 تسبیح چهارم سبحان ذی الملك والمكوت
 سبحان ذی العزة والعظمة والهيبة و
 القدر سبحان ذا الكبرياء والجبروت سبحان
 ذی الملك الحق الذي لا ينام ولا يموت ابدا
 تسبیح پنجم استغفر الله الذي لا اله
 الا هو الحق القيوم عفا الذنوب سقا
 العيوب مقلب القلوب مكافئ الكروب
 واكثر اليه توبة عبد ظالم ذليل
 لا يملك لنفسه ضرا ولا نفعا ولا موتا و
 لاحياة ولا نشورا ايضا بعد تسبیح بن ما

ن

تسبیح هفتم هار رکعت بعد من اربعين تسبیح
 لا اله الا الله وحده لا شريك له له الحمد و
 له الملك يحيى ويميت وهو حي لا يموت ذو
 الجلال والاكرام بيده الخبز وهو على كل شئ
 قدير تسبیح ششم سبحان الله واتملى الله ولا اله
 الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة
 الا بالله العلي العظيم عدد ما علم الله
 وزنه ما علم الله وملا ما علم الله تسبیح
 سبحان الله الملك الجبار سبحان الله العزيز
 الغفار سبحان الله الواحد القهار سبحان
 الله الكريم الشكور سبحان الله الكبير
 المتعال سبحان الله خالق الليل والنهار
 سبحان الله الذي لم يزل ولا يزال
 تسبیح هفتم سبحان ذی الملك والمكوت
 سبحان ذی العزة والعظمة والهيبة و
 القدر سبحان ذا الكبرياء والجبروت سبحان
 ذی الملك الحق الذي لا ينام ولا يموت ابدا
 تسبیح هشتم استغفر الله الذي لا اله
 الا هو الحق القيوم عفا الذنوب سقا
 العيوب مقلب القلوب مكافئ الكروب
 واكثر اليه توبة عبد ظالم ذليل
 لا يملك لنفسه ضرا ولا نفعا ولا موتا و
 لاحياة ولا نشورا ايضا بعد تسبیح بن ما

بخواند اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ الْبَحْتَةَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ یَا خَالِقَ الْبَحْتَةِ وَ
النَّارِ رَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا عَفَّارُ یَا كَرِیْمُ
یَا سَلَامُ یَا رَحِیْمُ یَا بَلَدُ اَللّٰهُمَّ اجْزِنَا مِنْ
النَّارِ یَا مُجِیْدُ سُبْحَانَ اِلٰهِمَا وَبِسْمِہٖمَا رُكْعَتِ
رُكْعَتِ بَلَدُ وَبخواند دہم رکعت بعد از فاتحہ
انا انزلناہ سورۃ بارسوۃ اخلاص ذہ بارچون از نما
فارغ شود صبا بگوید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
ایضاً نماز و دعا آخر نماز رمضان بعد از تراویح
در شب آخر و رکعت بگنارد بے بیخ سلام و ہر پنج خولید
از قرآن بخواند بعد از فراغ ہزار و یک بار اَسْتَغْفِرُ
اللّٰہ بعد از ان سر سجدہ نمود و این دعا بخواند
یَا سَلَامُ یَا قِیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْبَامِ یَا
رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَدَمُ الرَّحِیْمِ
یَا اِلٰہَ الْاَقْلَابِ وَالْاٰخِرِیْنَ اَعُوْذُ بِكَ تُوْحِی
وَتَقْبَلُ حَلُوْنِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ اَمْرِیْہ
شود انشاء اللہ تعالیٰ ذکر نماز و دعائے ماہ
شوال بعد از نماز عید فطر چار رکعت بگنارد
در اول بعد از فاتحہ پنج اسم و در دوم و ششم
سیوم و بعضی و در چارم الم شش ہر یک یک رکعت
و بعد از نماز است و یک رکعت سورۃ اخلاص

پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ الْبَحْتَةَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ یَا خَالِقَ الْبَحْتَةِ وَ
النَّارِ رَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا عَفَّارُ یَا كَرِیْمُ
یَا سَلَامُ یَا رَحِیْمُ یَا بَلَدُ اَللّٰهُمَّ اجْزِنَا مِنْ
النَّارِ یَا مُجِیْدُ سُبْحَانَ اِلٰهِمَا وَبِسْمِہٖمَا رُكْعَتِ
پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین بار انا انزلناہ او
دس بار اخلاص پڑھے جب نماز سے فارغ ہو سو بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ +

ایضاً نماز و دعا آخر نماز رمضان آخر شبین بعد
تراویح کے دس رکعت پانچ سلام سے پڑھے اَمِنْ
بِمَا نِیْ سَیْءٍ یَا اِلٰہَ الْاَقْلَابِ وَالْاٰخِرِیْنَ اَعُوْذُ بِكَ
ایک ہزار ایک بار استغفار پڑھے بعد ان سر سجدہ میں
رکھ کر یہ دعا پڑھے یَا سَلَامُ یَا قِیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْبَامِ
یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَدَمُ الرَّحِیْمِ
یَا اِلٰہَ الْاَقْلَابِ وَالْاٰخِرِیْنَ اَعُوْذُ بِكَ تُوْحِی
وَتَقْبَلُ حَلُوْنِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ اَمْرِیْہ
انشاء اللہ تعالیٰ ذکر نماز و دعائے ماہ
شوال عید کی نماز کے بعد ہر رکعت پڑھے
اول رکعت میں الحمد کے بعد سب اسم اور دہم
میں دوا شمس و در تیسری میں اَللّٰہم اے ہر حق میں الم شریف
ایک بار اور دعا کہ ہمہ اکیس بار سورۃ اخلاص

۱۰۰

۱۰۱

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

بخواند ایضاً ششم ماہ شیش رکعت بگذارد و دہر
رکعتے بعد از فاتحہ و السمار و الطارق یک رکعت بعد
از سلام صد رکعت درود گوید ایضاً عشرہ آخر ماہ ہر
روز فاتحہ بخواند ثواب ختم یابد و دران سال ہجرت
بروزہ نویسد ذکر نماز و دعا ماہ ذی القعدہ
نسی رکعت بگذارد و دہر رکعتی بعد از فاتحہ اذ انزلت
الارض بخواند چون فارغ شود سورہ عم بخواند ایضاً سہ ماہ ذی
رکعت بگذارد و برائے ترقی و عبات دہر رکعتے بعد از فاتحہ
سورہ منزل بخواند و پس از سلام یکسہ کرت بخواند
ایضاً آخر ماہ بعد از چاشت دو رکعت بگذارد و بعد از
فاتحہ دہر رکعتی سورہ القعدہ بخواند سہ کرت بعد از سلام
یا زود کرت درود و یا زودہ کرت فاتحہ بخواند سہ سجدہ
تہجد ہر چہ از حق تعالی بخواند استجاب گردد و
ذکر نماز و دعا کئے ماہ ذی الحجہ شب اول و دوم رکعت
بگذارد و دہر رکعتی بعد از فاتحہ سورہ الکافرون یک کرت
ایضاً عشرہ اول و شب جمعہ و بارفش شیش
رکعت بگذارد و سہ سلام دہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص
پانزدہ کرت بخواند بعد از غرغ بخوید یا اَنُوْهُ تَنُوْرَتُ
یا اَلتَّنُوْرِیْ فِیْ نُوْرِ نُوْرَتِکَ یا اَنُوْدُ
ایضاً ہشتم ماہ مذکور کہ اگر ترویج بخواند شش رکعت
بگذارد و چہار رکعت بیک سلام اول بعد از فاتحہ
و العصر یکبار و در دم لایف تحریش یکبار و در سیم
افغان صلہ یک رکعت و در چہارم اخلاص سبباً

پڑھے ایضاً چھٹی شوال کو چہ رکعت پڑھے ہر رکعت
میں الحمد کے بعد و السمار و الطارق ایک بار ہی سلام
سومرتے درود شریف پڑھے ایضاً اس مہینے کے
آخر عشرہ میں ہر روز فاتحہ پڑھے ثواب ختم قرآن کا پاد
اور اس سال اسکا کوئی گناہ نہ لکھا جائے ذکر نماز و دعا
ماہ ذی القعدہ تین رکعت پڑھے ہر رکعت میں الحمد
بعد از انزلت الارض پڑھے بعد فراغت سورہ عم پڑھے
ایضاً تین ذیقعدہ کو دو رکعت پڑھے اور ترقی ملے
کے لیے ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورہ منزل پڑھے و
سلام پھر کر تین بار ایس پڑھے ایضاً آخر مہینے میں چاشت
کے بعد دو رکعت پڑھے الحمد کے بعد ہر رکعت میں سورہ
القعدہ تین بار پڑھے اور سلام پھر کر گیارہ بار درود اذ
انزلت الارض و غمہ الحمد پڑھے اور سجدہ میں رکھ کر کہہ خوش خلق
چاہی قبول ہو ذکر نماز و دعا ماہ ذی الحجہ پہلی رات کو
رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد سورہ کافرون یکبار
پڑھے ایضاً پہلے عشرہ میں شب جمعہ کو یا جمہ کے ذی
رکعت پڑھے تین سلام ہر رکعت میں بعد از فاتحہ غلاص
پندرہ بار پڑھے بعد فراغت کے پڑھے یا اَنُوْدُ تَنُوْرَتُ
یا اَلتَّنُوْرِیْ فِیْ نُوْرِ نُوْرَتِکَ یا اَنُوْدُ
ایضاً اس مہینے کی انھیں جن کو ترویج سکتم میں چہر
پڑھے اول رکعت ایک سلام پڑھے اول رکعت میں
الحمد کے بعد و العصر ایک بار و در دوسری میں لایلا ایک بار و
تیسری میں اذجار ایک بار و چوتھی میں اخلاص میں بار

و بعد از آن دو رکعت دیگر بگذارد و دہر رکعتے بعد از
فاتحہ قل ہو اللہ احد سہ بار بخواند ثواب دیدہ یابد۔
ایضا شب عرفة رکعت نماز بگذارد پنج سلام دہر
رکعتے بعد از فاتحہ لایلاف قریش بخیار بگوید۔
ایضا در روز عرفہ چار رکعت بعد از فاتحہ لا انا انزلناہ
سہ بار بخواند سورہ اخلاص بست و یکبار چون از
نماز فارغ شود گفت بار و دو بخواند اللہم صل
علی محمد و علی آل محمد و بارک و سلّم و بہت
بار استغفار برین طریق استغفر اللہ لی و
للمؤمنین ایضا بعد از نماز عید اضحیٰ و خطبہ چار
رکعت بیک سلام بگذارد و در رکعت البعد از فاتحہ
سج اسم دوم و شمس و در سوم و اضحیٰ و در چارم
اخلاص یگان کرت بخواند حق تعالی گناہ بخسالت
اصح کند ایضا چون از سجدہ صلتی در خانہ آید دو
رکعت بگذارد و دہر رکعتے بعد از فاتحہ انا حنینا لک
سہ کرت بخواند ثواب قربانی یابد چون مجلس باشد
و تنیکہ قربانی و دین آید بخواند انا صلواتی و شکو
و تحمیلای و کلماتی للہدیب العلمین لا شریک
لہ و بذلک امرت و انا اقل المسلمین و این
و عا بخواند اللہم هذا فدا فی الحما بکمی و دھ
بدی و عظمہا بعلی اللہم تقبل منی
کما تقبلت من حبیبک ابراہیم علیہ
السلام ایضا ہر کہ این دعاے سبوت را آخر

اور اسکے بعد دو رکعت اہر پڑھے ہر رکعت میں الحمد
بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھے ثواب ترویہ کا پائے۔
ایضا شب عرفة کو دس رکعت پانچ سلام سے پڑھے
ہر رکعت میں الحمد کے بعد لایلاف قریش پانچ مرتبہ پڑھے
ایضا عرفہ کے روز چار رکعت پڑھے جنہیں فاتحہ کے
بعد انا انزلناہ تین بار اور اخلاص اکیس بار پڑھے جب
سے فارغ ہو سات بار درود پڑھے اللہم صل
علی محمد و علی آل محمد و بارک و سلّم و بہت
بار استغفار برین طریق پڑھے استغفر اللہ لی
و للمؤمنین ایضا ہر عید کی نماز اور خطبہ کے بعد
چار رکعت ایک سلام سے پڑھے رکعت اول میں بعد
فاتحہ سورہ سج اسم اور دوسری میں شمس و تیسری میں
الضحیٰ چوتھی میں اخلاص ایک بار پڑھے و انا اسکے
پانچ برس گناہ بخنے ایضا جب عید گاہ سے گھر میں
آئے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور تین
بار سورہ کوثر پڑھے ثواب قربانی کا پادار مفسس ہو اور
جسوت قربانی کہ یہ آیت پڑھے انا صلواتی و شکو
و تحمیلای و کلماتی للہ رب العلمین لا شریک
لہ و بذلک امرت و انا اقل المسلمین اور عا
پڑھے اللہم هذا فدا فی الحما بکمی و دھ
بدی و عظمہا بعلی اللہم تقبل منی
کما تقبلت من حبیبک ابراہیم علیہ
السلام ایضا جو کوئی اس دعاے سعادت کو آخر

نماز و دعا و شریف

ایضا

ایضا

ایضا

ایضا

